ہفتہ وار اجتماع کے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا جدول

حصہ اوّل

نیکیوں کے ثوابات





نماز پڑھنا | صفیں درست کرنا | نماز جنازہ | مسجد کی تعمیر | تلاوت قرآن | درود پاک | حج

قربانی | زکوٰۃ | اعتکاف | ذکر اللہ | توبہ | صلح کروانا

پیش کش:
المدینہ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

کچھ نیکیاں کما لے جلد آخرت بنا لے
کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا

ہفتہ وار اجتماع کے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا جدول

(حصہ اول)

نیکیوں کے ثوابات

مؤلفین

محمد شہزاد عطاری مدنی

ابو حذیفہ محمد حسین عطاری مدنی

پیشکش

مجلس المدینۃ العلمیۃ، دعوتِ اسلامی

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

نام کتاب : نیکیوں کے ثوابات

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ مدنی کاموں کی تحریرات)

پہلی بار : ربیع الاول ۱۴۴۲ھ، اکتوبر 2020ء

تعداد : 5000 (پانچ ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۵ ذوالحجۃ الحرام، ۱۴۴۱ھ حوالہ نمبر: 247

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب **"نیکیوں کے ثوابات"** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
مجلس تفتیش کتب ورسائل
فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

مجلس تفتیش کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

16-08-2020

www.dawateislami.net, E.mail:ilmia@dawateislami.net

اِلْتِجا: کسی اور کو یہ کِتاب چھاپنے کی اِجازت نہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نیکیوں کے ثوابات

(1)...نماز کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جسے کوئی سَخْت حاجت دَرپیش ہو تو اُسے چاہیئے کہ مجھ پر کَثْرَت سے دُرُود شریف پڑھے کیونکہ یہ مَصَائِب وآلام کو دُور کرتا اور رِزْق میں اِضافہ کرتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نماز کے بارے میں دلچسپ مَعْلُومات

❁ **نماز** دین کا ایک بنیادی رُکن ہے۔[2] ❁ کلمۂ شہادت کے بعد سب سے بڑی عِبَادت **نماز** ہے۔[3] ❁ اسلام میں سب اَعْمال سے پہلے **نماز** فرض ہوئی۔[4] ❁ معراج کی رات پہلے پچاس (50) نمازیں فرض ہوئیں، پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے عرض کرنے

---

1 ...بستان الواعظین، الصلاۃ تحل العقد، ص ۲۴۱، دار الکتاب العربی

2 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، الفصل الاول، ۱/ ۲۱، حدیث: ۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...مرآۃ المناجیح، ۱/ ۳۶۰ بتغیر قلیل، نعیمی کتب خانہ گجرات

4 ...مرآۃ المناجیح، ۱/ ۳۶۰ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

پر ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پانچ کروائیں۔ یہ نمازیں پڑھنے میں تو پانچ ہیں اور ثواب میں پچاس(50)۔[1] حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان معراج سے پہلے بھی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔[2] اس وقت رات کا قِیام فرض تھا۔[3] قرآنِ مجید اور اَحادیثِ کریمہ میں سینکڑوں مرتبہ نماز کی تاکید آئی ہے۔ **فرمانِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ہے:** میرے نزدیک سب کاموں سے اَہم نماز ہے۔[4]

نماز کے متعلق مختلف اَحْکام

(1): ہر مسلمان عاقِل بالغ مرد و عورت پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔[5]

(2): نماز خالِص بدنی عِبادت ہے، اس میں نِیابت جاری نہیں ہو سکتی یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا، نہ یہ ہو سکتا ہے کہ زِندگی میں نماز کے بدلے کچھ مال بطورِ فدیہ ادا کر دے۔[6] (3): بیماری اگرچہ کتنی ہی شدید ہو مگر نماز معاف نہیں، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے، اگر رکوع و سجدہ نہ کر سکتا ہو تو سَر کے اشارے سے رکوع و سجدہ کرے، اگر بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر اشارے سے پڑھے، اگر لیٹ کر سَر سے بھی اشارہ نہ کر سکتا ہو تو اس وقت بھی نماز معاف نہیں ہو گی، البتہ وہ فی الحال نماز نہ

---

1 ... تفسیر نعیمی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ:۳، ۱/ ۱۳۳ بتغیر قلیل، نعیمی کتب خانہ گجرات

2 ... فتاوی رضویہ، ۵/ ۸۲ بتغیر قلیل، رضا فاؤنڈیشن لاہور

3 ... فتاوی رضویہ، ۵/ ۷۶ بتغیر قلیل

4 ... موطا امام مالك، كتاب وقوت الصلاة، باب وقوت الصلاة، ص ۳۰، حدیث: ٦، دار المعرفة بیروت

5 ... فیضانِ نماز، ص۸، مکتبۃ المدینہ کراچی

6 ... بہارِ شریعت، ۱/ ۴۴۳، حصہ:۳ بتغیر، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

پڑھے جب تندرست ہو جائے تو ان نمازوں کی قضا پڑھے گا۔[1]

آیتِ مُبارکہ

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝۹ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱

(پ۱۸، المؤمنون: ۹-۱۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں یہی لوگ وارث ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ پاک نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کیں، جس نے اچھی طرح وُضو کیا اور وقت میں نمازیں پڑھیں، رکوع و خشوع کو پورا کیا تو اس کے لئے اللہ پاک نے اپنے ذمۂ کرم پر عہد کر لیا ہے کہ اسے بخش دے اور جس نے نہ کیا اس کے لئے عہد نہیں، چاہے بخش دے، چاہے عذاب دے۔[2]

نماز پڑھنے کے فائدے اور ثوابات

❁ نماز **اندھیری قبر** کا چراغ ہے۔ ❁ نماز **عذابِ قبر** سے بچاتی ہے۔ ❁ نماز **قیامت کی دھوپ** میں سایہ ہے۔ ❁ نماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے۔ ❁ نماز **جہنم کے عذاب** سے بچاتی ہے۔ ❁ نماز سے **رَحمت نازِل ہوتی** ہے۔ ❁ نماز سے **گُناہ مُعاف** ہوتے ہیں۔ ❁ نماز **دعاؤں کی قبولیت** کا سبب ہے۔ ❁ نماز **بیماریوں سے بچاتی** ہے۔ ❁ نماز سے **بدن**

---

1 ... فیضانِ نماز، ص۱۶

2 ... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی المحافظۃ علی وقت... الخ، ص۳۰، حدیث: ۶، دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

کو راحت ملتی ہے۔ ❁ نماز سے **روزی میں برکت** ہوتی ہے۔ ❁ نماز **بے حیائی اور بُرے کاموں** سے بچاتی ہے۔[1] ❁ "نماز" میں **سینکڑوں بیماریوں کا عِلاج** بھی ہے مثلاً ❁ **نماز** دِل، مِعْدہ اور آنتوں وغیرہ کے مرض میں شِفا دیتی ہے۔ ❁ دَرْد و غم کا احساس بھلا دیتی یا کم کر دیتی ہے۔ ❁ نَزلہ زُکام کے مریض کے لئے طویل (یعنی لمبا) سجدہ نہایت مفید ہے۔ ❁ سجدے سے بند ناک کھلتی ہے۔ ❁ آنتوں میں جمع ہونے والے غیر ضَروری مواد کو حرکت دے کر نکالنے میں سجدہ کافِی مدد گار ثابِت ہوتا ہے۔ ❁ نماز سے ذِہن صاف ہوتا اور غصے کی آگ بجھ جاتی ہے۔[2] ❁ نمازی کے لئے سب سے **بڑی نعمت** یہ ہے کہ اسے بروزِ قِیَامت **اللہ پاک کا دیدار** ہو گا۔[3]

نوٹ: کامِل فوائِد اسی صُورت میں حاصِل ہو سکتے ہیں جب نماز اطمینان سے دُرست طریقے پر ادا کی جائے۔

نماز نہ پڑھنے کے نقصانات

❁ بے نمازی کی **عُمر سے برکت** ختم کر دی جاتی ہے۔ ❁ اس کے چہرے سے **نیک بندوں کی نشانی** مٹا دی جائے گی۔ ❁ اس کی کوئی **دُعا** آسمان تک نہ پہنچے گی۔ ❁ **نیک بندوں کی دُعاؤں** میں اس کا کوئی حصہ نہ ہو گا۔ ❁ دُنیا میں اس سے **مخلوق نفرت کرے گی**۔ ❁ بے نمازی **ذلیل ہو کر** مرے گا۔ ❁ **بھوکا مرے گا**۔ ❁ **پیاسا مرے گا**، اگر اسے دُنیا بھر کے سمندر پلا دیئے جائیں پھر بھی اس کی پیاس نہ بجھے گی۔ ❁ اس کی **قبر کو اتنا تنگ** کر دیا جائے

---

1 ... فیضانِ نماز، ص ۱۰ ملتقطًا

2 ... فیضانِ نماز، ص ۲۸ ملتقطًا

3 ... فیضانِ نماز، ص ۱۱

گا کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں داخِل ہو جائیں گی۔ ❁ اس کی **قبر میں آگ** بھڑکا دی جائے گی پھر وہ دِن رات انگاروں پر اُلٹ پلٹ ہوتا رہے گا۔ ❁ بے نمازی کا **حِساب سختی** سے لِیا جائے گا۔ ❁ رَبِّ قہار اس سے **ناراض** ہو گا۔ ❁ بے نمازی کو **جہنّم میں ڈال دیا** جائے گا۔[1]

مَدَنی مشورہ: نمازی بننے اور نماز سے متعلق تفصیلی معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کِتاب **"فیضانِ نماز"** اور **"نماز کے احکام"** پڑھئے۔ نیز دعوتِ اسلامی کی **مجلس مدنی کورسز** کے تحت ہونے والے **"فیضانِ نماز کورس"** میں داخلہ لے لیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْعَزِیْز! نماز کے متعلق بہت ساری غلطیوں کی اصلاح ہو گی اور عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

کلامِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز
ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز

قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز
ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز

نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ
رب سے دلوائے گی تم کو جَنّت نماز

پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ
قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز

بھائیو! گر خدا کی رِضا چاہئے
آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز

آؤ مسجد میں جھک جاؤ رب کے حضور
تم کو دلوائے گی حق سے رِفعت نماز

اے غریبو! نہ گھبراؤ سجدے کرو
دے گی برکت، مٹائے گی غربت نماز

---

1 ... فیضانِ نماز، ص۴۲۶-۴۲۷ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

صبر سے اور نمازوں سے چاہو مدد | پوری کروائے ہر ایک حاجت نماز
خوب نفلوں کے سجدوں میں مانگو دعا | پوری کروائے گی رب سے حاجت نماز
کیوں نمازی جہنّم میں جائے بھلا! | اس کو دلوائے گی باغِ جَنّت نماز
جو مسلمان پانچوں نمازیں پڑھیں | لے چلے گی انہیں سُوئے جَنّت نماز
ہوگی دنیا خراب آخرت بھی خراب | بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
بے نمازی جہنّم کا حقدار ہے | بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
قبر میں سانپ بچھو لپٹ جائیں گے | بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
سہہ سکو گے نہ دوزخ کا ہرگز عذاب | بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
دیکھو! اللہ ناراض ہو جائے گا | بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

یاخدا تجھ سے عطّارؔ کی ہے دعا
مصطفٰے کی پڑھے پیاری اُمت نماز

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

تیل لگاتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے شروع جو بہت مہربان رَحمت والا۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو بغیر بِسْمِ اللّٰہ پڑھے تیل لگائے تو اُس کے ساتھ 70 شیطان تیل لگاتے ہیں۔[1]

1 ... عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، باب التسمیۃ اذا ادھن، ص۱۱۶، حدیث: ۱۷۴، شرکۃ دار الارقم بیروت۔

www.dawateislami.net

(2)...وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** پاک اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے

پارہ 5، سُوْرَۃُ النِّسَآء، آیت: 103 میں **اللہ** پاک ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔

"تفسیر صراط الجنان" جلد 2، صفحہ 292 پر اس آیت مُبارَکہ کے تحت ہے: نماز کے اَوْقات مُقَرَّر ہیں لہٰذا لازِم ہے کہ ان اوقات کی رِعَایَت (یعنی ہر نماز اس کے وقت میں ادا) کی جائے۔

وقت پر نماز پڑھنا پسندیدہ عمل ہے

رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: کون سا عَمَل **اللہ** پاک کو زیادہ پسند ہے؟ اِرشاد فرمایا: **وقت پر نماز پڑھنا۔**[2]

***

ومدنی پنج سورہ، ص ۲۱۵، مکتبۃ المدینہ کراچی

1 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی...الخ، ص ۱۵۹، حدیث: ۴۰۸ دار الکتب العلیمۃ بیروت

2 ...بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب فضل الصلاۃ لوقتہا، ص ۲۰۰، حدیث: ۵۲۷، دار المعرفۃ بیروت

www.dawateislami.net

وقت پر نماز پڑھنے کا مطلب

شریعت نے ہر نماز کے لئے علیحدہ وقت رکھا ہے، ہر نماز کو اس کے مُقرَّرہ وقت کے اندر ہی پڑھنا، قضا نہ کرنا "**وقت پر نماز پڑھنا**" ہے۔[1]

فرض نمازوں کے اَوْقات

(1): **فجر کا وقت:** صبحِ صادِق نمودار ہونے سے سُورج کی کِرَن چمکنے تک۔[2] **صبحِ صادِق کی وضاحت:** صبحِ صادِق ایک روشنی ہے جو مشرق کی جانِب جہاں سے آج سورج نکلنا ہے، اس کے اُوپر آسمان کے کنارے میں دکھائی دیتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ تمام آسمان پر پھیل جاتی ہے اور زمین پر اُجالا ہو جاتا ہے[3] ❁ سورج نکلنے سے 20 منٹ تک "**وقتِ مکروہ**" ہے۔[4]

(2): **ظُہر اور جمعہ کا وقت:** زوال (یعنی سُورج عین سَر پَر آکر جب مغرب کی طرف ڈھلنا شروع کرے، اس) سے لے کر اُس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ دوگُنا ہو جائے۔[5] **سایہ دوگُنا ہونے کی وضاحت:** مثلاً چار فِٹ کی لکڑی زمین میں گاڑ دیجئے، جب سورج عین سَر پر آجائے تو دیکھئے کہ اس کا سایہ کتنا ہے، بالفرض چار فِٹ کی لکڑی کا سایہ اس وقت آٹھ فِٹ ہو تو جب یہ سایہ 20 فِٹ (دوگُنا سایہ: 8+8، لکڑی: 4 فِٹ، کل سایہ: 20 فٹ) ہو جائے، اس

---

1 ... نزہۃ القاری، ۲/۲۰۸، مفصلاً، فرید بک سٹال لاہور

2 ... بہار شریعت، ۱/۴۴۷، حصہ: ۳ ملخصاً

3 ... بہار شریعت، ۱/۴۴۷، حصہ: ۳ بتغیر قلیل

4 ... بہار شریعت، ۱/۴۵۴، حصہ: ۳ ملخصاً

5 ... بہار شریعت، ۱/۴۴۹، حصہ: ۳ ملخصاً

www.dawateislami.net

وقت ظُہر کا وقت ختم اور عصر کا شروع ہو گیا۔[1] ﴿ نِصْفُ النَّهار شرعی (یعنی جب سُورج عین سَر پَر آجائے، اس وقت) سے سورج ڈھلنے تک کا وقت (تقریباً 40 منٹ) **"وقتِ مکروہ"** ہے۔ اسے ضحوۂ کُبریٰ بھی کہتے ہیں۔ (3): **عصر کا وقت:** ظہر کا وَقْت ختم ہونے سے سُورج ڈوبنے تک۔[2] ﴿ نماز عصر پڑھنے کے بعد کوئی نفل نماز نہیں پڑھ سکتے۔[3] ﴿ سورج ڈوبنے سے 20 منٹ پہلے کا وقت **"وقتِ مکروہ"** ہے۔[4] (4): **مغرب کا وقت:** سورج ڈوبنے سے شفق ختم ہونے تک۔[5] **شفق کسے کہتے ہیں:** سُورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی جانِب شُمالاً جنوباً پھیلی ہوئی سُرخ روشنی دِکھائی دیتی ہے، اس کے بعد اسی جگہ سفید روشنی پھیل جاتی ہے، اس سفید روشنی کو **شفق** کہتے ہیں۔[6] (5): **عِشا کا وقت:** مغرب کا وقت ختم ہونے سے لے کر صبح صادِق نمودار ہونے سے پہلے تک۔[7] **نوٹ:** مکروہ وقت میں کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں، نہ فرض نہ واجب نہ نفل، نہ ادا، نہ قضا۔ ہاں! اس روز اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی تو اگرچہ سورج ڈوبتا ہو، پڑھ لے مگر **اتنی دیر کرنا حرام ہے۔**[8]

وقت پر نماز پڑھنے کے متعلق مختلف اَحکام

(1): فرض نمازیں اُن کے وقت ہی میں پڑھنا فرض ہے۔[9] (2): وقت سے پہلے

---

1 ... قانون شریعت، ص۱۴۵ مفصلاً، مکتبۃ المدینہ کراچی
2 ... بہار شریعت، ۱/ ۴۵۰، حصہ: ۳ بتغیر قلیل
3 ... بہار شریعت، ۱/ ۴۵۶، حصہ: ۳ ملخصًا
4 ... بہار شریعت، ۱/ ۴۵۲، حصہ: ۳ ملخصًا
5 ... بہار شریعت، ۱/ ۴۵۰، حصہ: ۳ ملخصًا
6 ... بہار شریعت، ۱/ ۴۵۱، حصہ: ۳ مفصلاً
7 ... بہار شریعت، ۱/ ۴۵۱، حصہ: ۳ ملخصًا
8 ... بہار شریعت، ۱/ ۴۵۴، حصہ: ۳ بتغیر قلیل
9 ... فتاوی رضویہ، ۵/ ۲۷۰ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

نماز باطِل (یعنی ہوئی ہی نہیں) اور جان بوجھ کر نماز قضا کر دینا یعنی اس کا وقت گزار دینا حرام ہے۔[1] (3): جو نماز اس کے وقت میں ادا نہ کی، وہ ذِمّے پر باقی ہے، "اس پر فرض ہے کہ اُس کی قضا پڑھے اور سچے دِل سے توبہ بھی کرے۔"[2] (1): وقت پہچاننا (یعنی نماز، روزے وغیرہ کے اَوْقات کی مَعْلُومات رکھنا) ہر مسلمان پر فرضِ عین (یعنی ہر عاقل و بالغ مسلمان پر لازِم و ضَروری) ہے۔[3]

اوقاتِ نماز مَعْلُوم کرنے کا ایک آسان ذریعہ: ❁ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے "اَوْقاتِ نماز" کا نقشہ خرید لیجئے اور وقتاً فوقتاً بلکہ روزانہ ہی کم از کم ایک مرتبہ اس دِن کی نمازوں کے اَوْقات دیکھ لیا کیجئے۔ ❁ Play Store /App Store سے دعوتِ اسلامی کے شعبہ **"مجلس توقیت"** کی تیار کردہ موبائل ایپلی کیشن Prayer Time ڈاؤن لوڈ کر لیجئے۔ اس ایپلی کیشن (Application) کے ذریعے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** دنیا بھر کے تقریباً 27 لاکھ مقامات کے لئے سحر و افطار اور نمازوں کے اوقات مَعْلُوم کیے جاسکتے ہیں۔

وقت پر نماز پڑھنے کے فائدے اور ثوابات

❁ سستی و کاہِلی جو کہ باطنی مرض ہے، نمازوں کے اوقات مقرر کرنے میں اس کا علاج ہے۔[4] ❁ پانچوں نمازیں وقت پر پابندی کے ساتھ پڑھنے میں "غفلت" کا عِلاج

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۵/ ۲۸۴

2 ... قضا نمازوں کا طریقہ، ص۷، مکتبۃ المدینہ کراچی

3 ... فتاوی رضویہ، ۱۰/ ۵۶۹

4 ... جواہر البیان فی اسرار الارکان، ص۵۸، والضحی پبلی کیشنز

www.dawateislami.net

ہے۔[1] ❁ جس کا دِل مسجد میں مُعَلّق رہے (یعنی جو ایک نماز پڑھ کر دوسری کا منتظر رہے) وہ روزِ قِیَامت عرش کے سائے میں ہو گا۔[2]

پانچ نمازوں کے الگ الگ فائدے:

❁ فجر ادا کرنے والا خوش خوش اور تر و تازہ ہو کر صبح کرتا ہے،[3] شام تک اللہ پاک کی امان میں رہتا ہے،[4] اس کے لئے دُنیا کے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔[5] ❁ فجر و عصر کے وقت مصروفِ عِبَادت رہنے سے رِزْق اور عَمَل میں برکت دی جاتی ہے۔[6] ❁ نمازِ فجر و عصر پابندی کے ساتھ پڑھنے سے روزِ قِیَامت دیدارِ الٰہی کی قابلیت پیدا ہوتی ہے۔[7] ❁ نمازِ عصر و عشا کی پابندی کرنے سے "زُہد" پیدا ہوتا ہے اور نفس کو نفسانی خواہشات کی پیروی سے نجات ملتی ہے۔[8] ❁ نمازِ عصر پڑھنے والے کے لئے آسمان و زمین کے فرشتے مغفرت چاہیں گے۔[9] ❁ مغرب پڑھنے والے کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، وہ جس حاجت کا سوال کرے پورا ہو گا۔[10] ❁ نمازِ عشا پڑھنے والا گُناہوں

---

1 ...حجۃ اللہ البالغۃ، اوقات الصلاۃ، ص ۳۴۷ ملخصًا، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ...بخاری، کتاب الاذان، باب من جلس فی المسجد...الخ، ص ۲۲۵، حدیث: ۶۶۰ ملتقطًا

3 ...بخاری، کتاب التھجد، باب عقد الشیطان...الخ، ص ۳۳۱، حدیث: ۱۱۴۲

4 ...معجم اوسط، ۲/ ۳۳۵، حدیث: ۳۴۶۴، دار الفکر عمان

5 ...فیض القدیر، ۱/ ۸۵، تحت الحدیث: ۲۶، دار الکتب العلمیۃ بیروت

6 ...عمدۃ القاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب فضل صلاۃ العصر، ۴/ ۶۵، حدیث: ۵۵۰ دار الفکر بیروت

7 ...مرآۃ المناجیح، ۷/ ۵۱۸ بتغیر قلیل

8 ...فیض القدیر، ۱/ ۸۵، تحت الحدیث: ۲۶

9 ...فتاوی رضویہ، ۵/ ۵۳ ملخصًا

10 ...فتاوی رضویہ، ۵/ ۵۳ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔[1]

وقت پر نماز نہ پڑھنے کے نقصانات

جو جان بوجھ کر ایک وقت کی نماز چھوڑے، اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ جہنّم میں داخِل ہو گا۔[2] جس نے قصداً (جان بوجھ کر) ایک وقت کی (نماز) چھوڑی، ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کر لے۔[3] جو نماز میں سستی کرے اور وقت کے بعد قضا کر کے پڑھے، اس کا ٹھکانا **"وَیْل"** ہے۔ **"وَیْل"** جہنم کی ایک وادی ہے، اگر اس میں دنیا کے پہاڑ ڈالے جائیں تو وہ بھی اس کی گرمی سے پگھل جائیں۔[4] جو فجر نہ پڑھے غمگین دِل اور سستی کے ساتھ صبح کرتا ہے۔[5]

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

یعنی اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دِل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔[6]

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۵/ ۵۳ بتغیر قلیل

2 ... جمع الجوامع، ۷/ ۱۲۹، حدیث: ۲۱۶۴۱، دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ... فتاوی رضویہ، ۹/ ۱۵۸

4 ... الکبائر للذہبی، الکبیرۃ الرابعۃ، ص ۱۴ ملخصًا، دار الثریا الریاض

5 ... فیضان نماز، ص ۹۰ ملخصًا

6 ... ترمذی، کتاب القدر، باب ما جاء ان القلوب بین... الخ، ص ۵۱۷، حدیث: ۲۱۴۰، دار الکتب

www.dawateislami.net

یہ دُعا تَعْلِیمِ اُمَّت کے لئے ہے تاکہ لوگ سُن کر سیکھ لیں۔[1]

(3)...اذان واِقامت اور ان کا جواب دینے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، **اللہ** پاک تم پر رَحمت بھیجے گا۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک قرآنِ کریم میں اِرْشاد فرماتا ہے:

وَ اِذَا نَادَیْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پ٦، المائدۃ: ٥٨)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جب تم نماز کے لئے اذان دو تو اسے ہنسی کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ نرے بے عقل لوگ ہیں۔

تفسیر **صراط الجنان** میں اس آیت کے تَحْت ہے: سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مؤذِّن اذان کہتا، مسلمان اٹھتے تو اس پر یہودی ہنستے اور تمسخر کرتے یعنی مذاق اُڑاتے، اس پر یہ آیت نازِل ہوئی۔[3] معلوم ہوا کہ نمازِ پنج گانہ کے لئے اذان ہونی چاہیے، اس آیت سے **اذان کا ثبوت** بھی ہے۔[4]

العلیمۃ بیروت و مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۳

1 ...مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۱۹

2 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس، جز ۱، ۱/ ۲۴۹، حدیث: ۲۱۶۵، دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...تفسیر بغوی، پ٦، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۵۸، ۱/ ۶۹۱ ملتقطًا، پشاور، پاکستان

4 ...تفسیر صراط الجنان، پ٦، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۵۸، ۲/ ۴۵۷، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَذان عَذابِ الٰہی سے امان ہے

حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے رِوایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے تو اللہ پاک اس دِن اس بستی کو اپنے عذاب سے اَمان عطا فرما دیتا ہے۔[1]

اذان دینے کے 10 مُسْتَحَب مواقع

یادرکھئے! نماز کے لئے دی جانے والی اذان کے علاوہ بھی کچھ مواقع ایسے ہیں کہ اس وَقْت اذان دینا مُسْتَحَب یعنی ثواب کا کام ہے، (1): بچے، (2): غم زدہ، (3): مرگی والے، (4): غضبناک اور بدمِزاج آدمی اور (5): بدمِزاج جانور کے کان میں اذان دینا، (6): آگ لگنے کے وَقْت اذان دینا، (7): میّت دفن کرنے کے بعد (قبر کے قریب اذان دینا)، (8): جِن کی سرکشی کے وَقْت (مثلاً کسی پر جن آیا ہو اُس وَقْت اذان دینا)، (9): جنگل میں راستہ بھول جائیں اور کوئی بتانے والا نہ ہو اس وَقْت اذان دینا نیز (10): وَبا کے زمانے میں اذان دینا مُسْتَحَب ہے۔[2]

اَذان واِقامت اور ان کے جواب کے متعلق مختلف احکام

(1): اذان سُنّتِ مؤکَّدہ اور شِعارِ اِسلام (اِسلام کی نشانی) ہے[3] (2): اس کا حکم مثلِ واجِب ہے کہ اگر اذان نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔[4] (3): اذان کے

---

1 ...معجم کبیر، ۱/ ۱۹۹، حدیث: ۷۴۵، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ...بہار شریعت، ۱/ ۴۶۶، حصہ: ۳ بتغیر قلیل

3 ...فتاوی رضویہ، ۱۶/ ۴۳۰

4 ...بہار شریعت، ۱/ ۴۶۴، حصہ: ۳

www.dawateislami.net

بغیر جماعتِ اُولیٰ مکروہ[1](4): وَقْت شروع ہونے سے پہلے اذان کہہ دی یا وَقْت سے پہلے شروع کی اور دورانِ اذان وَقْت آ گیا، دونوں صورتوں میں اذان دوبارہ کہیئے۔[2] **اِقامت کے اَحْکام:** (1): اِقامت اذان سے بھی زِیادہ تاکیدی سُنّت ہے۔[3] (2): اِقامت کے کلمات جلد جلد کہیئے اور درمیان میں سکتہ (ٹھہراؤ) مت کیجئے۔[4]

اذان واِقامت کا جواب دینے کے احکام: (1): جب اَذان ہو، تو اتنی دیر کے لئے سلام کلام اور جوابِ سلام، تمام کام موقوف کر دے یہاں تک کہ قرآنِ مجید کی تِلاوت میں اَذان کی آواز آئے، تو تِلاوت موقوف کر دے اور اَذان کو غور سے سُنے اور جواب دے۔[5] (2): راستہ چل رہا تھا کہ اَذان کی آواز آئی تو اتنی دیر کھڑا ہو جائے سُنے اور جواب دے۔ (3): اِقامت کا جواب مُسْتَحَب ہے۔[6] (4): اگر چند اَذانیں سُنے، تو اس پر پہلی ہی کا جواب ہے اور بہتر یہ کہ سب کا جواب دے۔ (5): اگر بوقتِ اَذان جواب نہ دیا، تو اگر زِیادہ دیر نہ ہوئی ہو، اب دے لے۔[7] خطبہ کی اَذان کا جواب زبان سے دینا، مقتدیوں کو جائز نہیں۔[8]

---

1 ...فتاوی رضویہ، ۱۶/ ۴۳۰ بتغیر قلیل

2 ...الھدایۃ شرح بدایۃ المبتدی، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۱/ ۴۶، دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ص ۵۷، دار الکتب العلمیۃ بیروت

4 ...بہار شریعت، ۱/ ۴۷۰، حصہ: ۳ بتغیر قلیل

5 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ص ۶۴ ماخوذًا، دار الکتب العلمیۃ بیروت و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/ ۸۶ ماخوذًا

6 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ص ۶۴ ملتقطًا

7 ...بہار شریعت، ۱/ ۴۷۲، حصہ: ۳

8 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/ ۸۷، دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

(6): اِقامت کے وَقْت کوئی شَخْص آیا تو اسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے۔[1]

اذان واِقامت اور ان کا جواب دینے کے فائدے اور ثوابات

❁ ثواب کی خاطر اذان دینے والا شہید کی مانند ہے۔ ❁ ثواب کی خاطر اذان دینے والے کی قبر میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔[2] ❁ مؤذِّنوں اور اِماموں کے لئے جَنّت میں موتی کے گنبد ہیں جن کی خاک مشک کی ہے۔[3] ❁ جو پانچوں نمازوں کی اذان ایمان کی بنا پر بہ نیتِ ثواب دے، اس کے پہلے گُناہ معاف ہو جائیں گے۔[4] ❁ جب اذان دینے والا اذان دیتا ہے، آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دُعا قُبول ہوتی ہے۔[5] ❁ اذان دینے والے کے لئے ہر چیز مغفرت کی دُعا کرتی ہے یہاں تک کہ دریا میں مچھلیاں بھی۔[6] ❁ احادیث سے مَعْلُوم ہوا کہ جو روزانہ پانچوں اذانوں اور پانچوں اِقامتوں کا جواب دے اسے **3 کروڑ 24 لاکھ نیکیاں** ملیں گی، **3 لاکھ 24 ہزار دَرَجات** بلند ہوں گے اور **3 لاکھ 24 ہزار گُناہ معاف** ہوں گے۔[7]

---

1 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ص ٦٤

2 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب فضل الاذان واجابۃ المؤذن، ٢/٣٣٧، تحت الحدیث: ٦٦٤ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...معجم لابی یعلی، ص ٩٩، حدیث: ٥٣، دار المامون للتراث بیروت

4 ...سنن کبری للبیھقی، کتاب الصلاۃ، باب الترغیب فی الاذان، ١/٨٠٩، حدیث: ٢٠٣٩، دار الکتب العلمیۃ بیروت

5 ...مستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر...الخ، باب اجابۃ الاذان والدعاء بعدہ، ٢/٢٤٣، حدیث: ٢٠٤٨، دار المعرفۃ بیروت

6 ... فیضان اذان، ص ٣ ملتقطًا، مکتبۃ المدینہ کراچی

7 ... فیضان اذان، ص ٦ ملتقطًا

www.dawateislami.net

گھبراہٹ اور غم دُور کرنے کا عَمَل: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو غمگین دیکھ کر فرمایا: کسی سے کہو تمہارے کان میں اذان کہے، **اذان غم و پریشانی کو دُور کرنے والی ہے۔**[1]

اذان و اِقامت سے بے پروائی کے نقصانات

❁ اَذان کی توہین کفر ہے۔[2] ❁ اَذان سے بھاگنا شیطانی عَمَل ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اس کا حال یہ ہوتا ہے کہ جب تک اذان ہوتی ہو گوز مارتا (یعنی ہوا خارِج کرتا) رہتا ہے تاکہ اذان کی آواز نہ سُن سکے۔[3] ❁ جو اذان کے وَقْت باتوں میں مشغول رہے اس کا **مَعَاذَ اللّٰہ** خاتِمہ بُرا ہونے کا خوف ہے۔[4] **مدنی مشورہ:** اذان سے مُتَعَلِّق تفصیلی معلومات حاصِل کرنے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **"فیضانِ اذان"** پڑھیے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروایا جانے والا اذان کے جواب کا طریقہ

اذان کا جواب دینے کا طریقہ

مؤذّن جو کہے وہی آپ بھی کہتے جائیے۔ **حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ** اور **حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ**

---

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/ ۳۱۰ ملتقطًا

2 ...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۳۵۹ ماخوذًا، مکتبۃ المدینہ کراچی

3 ...بخاری، کتاب الاذان، باب فضل التاذین، ص ۲۱۶، حدیث: ۶۰۸

4 ...بہار شریعت، ۱/ ۴۷۳، حصہ: ۳

www.dawateislami.net

کے جواب میں (چاروں بار) کہنا ہے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ۔ بہتر یہ ہے کہ جواب میں مثلاً حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ بھی کہئے اور لَا حَوْلَ بھی پڑھیئے۔ فجر کی اذان میں "اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کا جواب یاد کر لیجئے: صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ ترجمہ: تو سچا اور نیکوکار ہے اور تو نے حق کہا ہے۔[1]

نوٹ: مؤذِّن جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے، اس وَقْت درودِ پاک پڑھنا اور مَحَبَّت سے انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگالینا عین سعادت ہے۔ (انگوٹھے چومنے کی آواز پیدا نہ ہو)

(4)...جَماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ مجید میں باجماعت نماز کا حکم

پارہ 1، سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آیت: 43 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾	ترجمۂ کنز الایمان: اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ رُکوع کرو۔

1 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/۸۳

2 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی...الخ، ص ۱۵۲، حدیث: ۹۰۷ دار الکتب العلیمۃ بیروت

www.dawateislami.net

مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تفسیر نعیمی میں اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: یعنی نماز اپنے گھروں میں اکیلے ہی نہ پڑھ لیا کرو بلکہ پنجگانہ جماعت میں شامل ہو کر نمازیوں کے ساتھ ادا کیا کرو تاکہ تم کو دین کی بَرَکتیں اور اَنْوار حاصِل ہوں۔[1]

پانچ نمازوں کی جماعت کی عظیم الشان فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے **"فجر"** کی نماز باجماعت پڑھی، پھر بیٹھ کر **اللہ** پاک کا ذِکْر کرتا رہا، یہاں تک کہ سُورج نکل آیا اس کے لئے جَنّت الفردوس میں ستّر (70) درجے ہوں گے، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو گا جتنا ایک سَدھایا ہوا (یعنی Trained) تیز رفتار عُمدہ نسل کا گھوڑا ستّر (70) سال میں طے کرتا ہے اور جس نے **"ظہر"** کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے جَنّتِ عدن میں پچاس (50) درجے ہوں گے، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو گا جتنا ایک سدھایا ہوا (یعنی Trained) تیز رفتار عمدہ نسل کا گھوڑا پچاس (50) سال میں طے کرتا ہے اور جس نے **"عصر"** کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے اَوْلادِ اسماعیل میں سے ایسے آٹھ غُلام آزاد کرنے کا ثواب ہو گا جو بَیْتُ اللہ (یعنی کعبہ شریف) کی دیکھ بھال کرنے والے ہوں اور جس نے **"مغرب"** کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے حجِ مبرور (یعنی مقبول حج) اور مقبول عُمرے کا ثواب ہو گا اور جس نے **"عشا"** کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے **لَیْلَۃُ الْقَدْر** میں قِیام (یعنی عِبادت) کرنے کے برابر ثواب ہو گا۔[2]

---

1 ... تفسیر نعیمی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۴۳، ۱/ ۳۴۱

2 ... شعب الایمان، باب فی الصبر علی المصائب، ۷/ ۱۳۷، حدیث: ۹۷۶۱، دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا مطلب

امام کی اقتدا یعنی پیروی میں نماز اَدا کرنے کو "**جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا**" کہتے ہیں۔

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے متعلق مختلف اَحکام

(1): پانچوں وَقْت کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ (ادا کرنا) واجِب ہے۔[1] (2): مُدْرِک یعنی پوری جماعت پانے والا وہ ہے جو ساری رکعتیں امام کے ساتھ ادا کرے۔[2] (3): اگر امام کے ساتھ اہلِ محلہ کی جماعت ہو گئی اور کچھ لوگ اتفاقاً یا کسی صحیح مَجبُوری کے سبب رِہ گئے تو ان کو اذان دینے کی اِجازت نہیں اور محراب میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ ان کے امام کو کھڑا ہونا مکروہ ہے، اذان دوبارہ نہ کہیں اور محراب سے ہٹ کر جماعت کریں، یہی افضل ہے۔[3]

نوٹ: ❁ جنہیں پہلی جماعت نہ مل سکی، اگر جماعت کر سکتے ہوں تو ترکِ جماعت نہ کریں۔[4] ❁ اس اعتماد پر کہ ہم اپنی جماعت دوبارہ کر لیں گے، شرعی مَجبُوری کے بغیر جماعتِ اُولیٰ جان بوجھ کر تَرک کرنا گُناہ ہے۔[5] ❁ ایسی جگہ جماعتِ ثانی یعنی دوسری جماعت ہرگز نہ کی جائے جہاں فتنہ و نفرت کی فضا قائم ہوتی ہو مثلاً امام صاحِب یا دیگر نمازی یہ سمجھتے

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۱۹۴

2 ... بحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، ۱/ ۶۲۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۱۹۹ بتغیر قلیل

4 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۱۹۹ بتغیر قلیل

5 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۱۹۹ ملتقطًا

www.dawateislami.net

ہوئے اِعْتِراض کرتے ہوں کہ جان بوجھ کر ایسا کیا جارہا ہے۔[1]

باجماعت نماز سے نیک بندوں کی محبت

❁ حضرت عَبْدُ اللہ بن عُمر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی (شَرْعی مجبوری سے) کبھی جماعت نِکل جاتی تو دوسری نماز تک نفلیں پڑھتے رہتے۔[2] ❁ حضرت سعید بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی جماعَت نکل جاتی تو اپنی داڑھی پکڑ کر رونے بیٹھ جاتے۔[3] ❁ حضرت محمد بن سَماعہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 40 سال میں صِرْف ایک مرتبہ تکبیرِ اُولیٰ فوت ہوئی۔[4] ❁ تابعی بزرگ حضرت سعید بن مسیب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 40 سال میں ایک بھی جماعت فوت نہ ہوئی۔[5] ❁ حضرت اعمش رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 70 سال میں کبھی تکبیرِ اُولیٰ فوت نہیں ہوئی۔[6] ❁ حضرت یحییٰ بن سعید قطان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو جماعت کی تلاش میں کبھی نہیں دیکھا گیا (یعنی آپ کی جماعت فوت ہی نہ ہوتی)۔[7] ❁ حضرت سُوَید بن غَفَلہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عُمر 126 سال تھی لیکن آپ جماعت سے نماز پڑھنے کے لئے مسجد تشریف لے جاتے۔[8] ❁ اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بچپن ہی سے نمازِ باجماعت کے پابند تھے، ایک مرتبہ پاؤں کا انگوٹھا

---

1 ... فیضان نماز، ص ۱۷۳

2 ... الاصابة، رقم ۴۸۵۲، عبد الله بن عمر، ۱۵۱/۴ بتقدم وتاخر، المكتبة التوفيقية مصر

3 ... تاریخ ابن عساکر، رقم ۲۵۱۴ سعید بن عبد العزیز ... الخ، ۲۰۳/۲۱، دار الفکر بیروت

4 ... فیضانِ نماز، ص ۱۴۳ ملخصًا

5 ... فیضانِ نماز، ص ۴۹۶

6 ... فیضانِ نماز، ص ۵۰۲

7 ... فیضانِ نماز، ص ۵۰۳

8 ... فیضانِ نماز، ص ۵۰۴

www.dawateislami.net

پک گیا، ڈاکٹر نے حرکت کرنے اور مسجد جانے سے منع کیا، اس کے باوُجود آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نماز باجماعت ہی پڑھتے رہے، چار آدمی کرسی پر بٹھا کر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو مسجد لے جاتے۔[1] ❁ بہارِ شریعت کے مُصَنِّف مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نمازِ باجماعت کے سختی سے پابند تھے، اگر کسی وقت مؤذن وقت پر نہ پہنچتے تو اذان بھی خود دیتے۔[2] ❁ مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی چالیس پچاس سال تک مسلسل تکبیرِ اُولیٰ بھی فوت نہ ہوئی۔[3] ❁ امیرِ اہلسنت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: جماعت تَرْک کر دینا میری لُغَت میں ہی نہیں، یہاں تک کہ جب میری والِدہ کا انتقال ہوا تو اس وَقْت گھر میں دوسرا کوئی مرد نہ تھا مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماں کی میت گھر چھوڑ کر مسجد میں نماز پڑھانے کی سعادت پائی۔[4]

جماعت کی مولیٰ عِنایت ہو اُلفت | کرم ہوئے مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نماز باجماعت پڑھنے کے فائدے اور ثوابات

❁ اللہ پاک باجماعت نماز پڑھنے والوں کو مَحْبُوب (یعنی پیارا) رکھتا ہے۔ ❁ نمازِ باجماعت تنہا (یعنی اکیلے) پڑھنے سے 27 درجے افضل ہے۔ ❁ اللہ پاک اور اس کے فرشتے باجماعت نماز پڑھنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔ ❁ باجماعت نماز پڑھنے والا پُل صِراط سے بجلی کی مانند گزرے گا۔ ❁ باجماعت نماز پڑھنے والوں کی شان وشوکت دیکھ کر

---

1 ... فیضانِ نماز، ص ۵۵۳ ملخصاً

2 ... تذکرہ صدر الافاضل، ص ۳۱، مکتبہ المدینہ کراچی

3 ... فیضانِ مفتی احمد یار خان نعیمی، ص ۲۹، مکتبۃ المدینہ کراچی

4 ... سنت نکاح، ص ۱۹، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اہلِ محشر رَشک کریں گے۔ ❁ مسجد کی طرف جانے والے کے ہر قدم پر ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ❁ ایک گُناہ مٹا دیا جاتا ہے۔ ❁ اللہ کریم اس کے لئے صبح و شام جنّت میں مہمانی کا اہتمام فرمائے گا۔[1] ❁ اگر جماعت میں ایک کی نماز قُبول ہو گئی تو سب کی قُبول ہے۔[2] ❁ جماعت سے آدمی کو دینی پیشوا عُلَما صُوفیا کا ادب سکھایا جاتا ہے۔[3] ❁ باجماعت نماز پڑھنے والے کیلئے عِلْمِ دین حاصِل کرنے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں۔ ❁ باجماعت نماز پڑھنے میں دنیوی فائدے بھی ہیں: مثلاً * جماعت کی بَرَکت سے قوم میں تنظیم (Discipline) رہتی ہے۔ * جماعت سے آپَس میں اِتفاق بڑھتا ہے۔ * قوم میں پابندیِ اوقات کی عادَت پڑ جاتی ہے کہ سب لوگ وَقتِ جماعت پر دوڑتے (یعنی جلدی جلدی) آتے ہیں۔ * جماعت سے مُتَکَبِّرِیْن (یعنی مغروروں) کا غرور ٹوٹتا ہے کہ یہاں بادشاہ کو فقیر کے ساتھ کھڑا ہونا پڑتا ہے۔[4]

خُدا سب نمازیں پڑھوں باجماعت | کرم ہو پئے تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے نقصانات

❁ شَرْعِی مَجْبُوری کے بغیر ایک بار بھی جماعت چھوڑنے والا گُناہ گار ہے۔ ❁ جماعت چھوڑنے والے پر شیطان غالِب آجاتا ہے اور اس پر اپنا قبضہ جمالیتا ہے (تجربہ سے مَعْلُوم ہے کہ جماعت نِکل جانے کی صُورت میں کچھ لوگ ٹال مٹول کرنے لگتے ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مَعَاذَاللّٰہ! کبھی ان

---

1 ... فیضانِ نماز، ص۱۳۹

2 ... رسائل نعیمیہ، اسرارالاحکام، ص۲۸۸، نعیمی کتب خانہ گجرات

3 ... رسائل نعیمیہ، اسرارالاحکام، ص۲۸۸

4 ... رسائل نعیمیہ، اسرارالاحکام، ص۲۸۸ ملتقطًا

www.dawateislami.net

کی نماز ہی قضا ہو جاتی ہے)۔ ❁ جو تکبیر (یعنی اِقامت) سُن کر جماعت کے لئے حاضِر نہ ہو، حدیثِ پاک میں اسے بدبخت، نامراد، ظالِم، اَظْلم (بہت بڑا ظالِم) اور منافِق فرمایا گیا۔[1] ❁ تنہا نماز پڑھنے والا، باجماعت نماز پڑھنے والے کا درجہ نہیں پا سکتا خواہ ایک نماز کو 27 مرتبہ ہی کیوں نا پڑھ لے۔

مَدَنی مشورہ: نمازِ باجماعت کے فضائل اور اس بارے میں تفصیلی اَحکام جاننے کے لئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"فیضانِ نماز"** صفحہ 137 تا 230 اور **"بہارِ شریعت"** جلد اوّل، صفحہ 574 تا 594 پڑھئے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

سوتے وَقْت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔[2]

(5)...پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۱۰۲ ملتقطًا

2 ...بخاری، کتاب الدعوات، ص ۱۵۶۰، حدیث: ۶۳۱۴ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۳

www.dawateislami.net

پیش ہوتے وَقت اللہ پاک اُس سے راضی ہو اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پارہ 14، سُوْرَۃُ الحِجْر، آیت: 24 میں ہے:

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ﴿۲۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں آگے بڑھے اور بیشک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں پیچھے رہے۔

حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہ عَنْہُمَا سے رِوَایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **"پہلی صف"** کے فضائل بیان فرمائے تو صحابۂ کِرَام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان **صفِ اوّل** حاصِل کرنے میں نہایت کوشش کرنے لگے اور ان کا اِزْدِحام (ہجوم) ہونے لگا اور جن حضرات کے مکان مسجد شریف سے دُور تھے وہ اپنے مکان بیچ کر قریب مکان خریدنے پر آمادہ ہوگئے تاکہ **صفِ اوّل** میں جگہ ملنے سے کبھی محروم نہ ہوں۔ اس پر یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی اور انہیں تسلّی دی گئی کہ ثواب نیتوں پر ہے اور اللہ پاک اگلوں کو بھی جانتا ہے اور جو مجبوری سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کو بھی جانتا ہے اور ان کی نیتوں سے بھی خبر دار ہے اور اس پر کچھ مخفی نہیں۔[2]

اگر لوگ پہلی صف کا ثواب جانتے تو...!!

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے رِوَایت ہے، رسولِ اَکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر لوگوں کو مَعْلُوم ہو جائے کہ اذان دینے اور **پہلی صف** میں بیٹھنے کا کتنا اجر

---

1 ...فردوس الاخبار، ۱۸۳/۴، حدیث: ۶۰۸۳، دار الکتاب العربی بیروت

2 ... تفسیر خزائن العرفان، پ ۱۴، الحجر، تحت الآیۃ: ۲۴ بتغیر قلیل، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ہے اور انہیں قُرعہ اندازی کرنے کے سِوا ان کاموں کا موقع نہ مِلے تو وہ ضرور قرعہ اندازی کریں گے۔[1]

پہلی صَف کا مطلب

امام سے ملی ہوئی صف **پہلی صف** ہے۔ اس سے مسجد کی پہلی صَف مراد نہیں۔

پہلی صف میں نماز پڑھنے کے متعلق مختلف احکام

(1): عام نماز میں **پہلی صَف** افضل ہے اور نمازِ جنازہ میں آخری صَف افضل ہے۔[2]

(2): جب تک پہلی صَف دونوں کونوں تک پوری نہ ہو جائے، جان بوجھ کر پیچھے نماز شروع کر دینا ناجائز اور گُناہ ہے۔[3] (3): پہلی صَف میں جگہ باقی ہے اور لوگوں نے دوسری صَف بنالی، اب جو شَخْص آیا، اسے اِجازت ہے کہ دوسری صَف کو چیر کر جائے اور پہلی صَف کی خالی جگہ پُر کرے۔[4]

پہلی صَف میں نماز پڑھنے کے فائدے اور ثوابات

پہلی صَف فرشتوں کی صَف کی مثل ہے۔[5] اللہ پاک اور فرشتے صفِ اوّل پر درود بھیجتے ہیں۔[6] رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صفِ اوّل کے لئے تین بار دعائے

---

1 ...بخاری، کتاب الشھادات، باب القرعۃ فی المشکلات، ص ۶۹۳، حدیث: ۲۶۸۹

2 ...فتاوی رضویہ، ۹/ ۲۰۴ بتغیر قلیل

3 ...نماز کے احکام، ص ۲۶۷ بتغیر قلیل، مکتبۃ المدینہ کراچی

4 ...فتاوی رضویہ، ۷/ ۲۲۰ ملخصًا

5 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی فضل صلاۃ الجماعۃ، ص ۱۰۲، حدیث: ۵۵۴

6 ...معجم اوسط، ۶/ ۱۱۵، حدیث: ۸۱۹۸

www.dawateislami.net

مغفرت فرمائی۔[1] ❁ رحمتِ الٰہی پہلے اِمام پر اُترتی ہے پھر صفِ اوّل میں اس پر جو اِمام کے بالکل پیچھے ہو، پھر صفِ اوّل میں سیدھی جانِب کے لوگوں پر، پھر الٹی جانِب کے لوگوں پر۔[2] ❁ پہلی صَف پانے کے حریص ہو جایئے، اِنْ شَآءَ اللہ! اس کی بَرَکت سے تَرْکِ جماعت کے گُناہ سے بَچ جائیں گے۔

صَفِ اَوّل سے غفلت برتنے کا نقصان

❁ صفِ اوّل سے غفلت برتنا ذِکر کئے گئے ثوابات سے محرومی کا سبب ہے۔ ❁ پہلی صَف سے غفلت کرنے والا نیکیوں کا حریص نہیں۔ ❁ حدیثِ پاک میں ہے: ہمیشہ صَفِ اوّل سے لوگ پیچھے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ پاک انہیں (اپنی رحمت سے) دور کر کے جہنّم میں ڈال دے گا۔[3] مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی جو لوگ سستی کی وجہ سے صفِ اوّل میں آنے میں تامل (یعنی ٹال مٹول) کریں گے یا صفِ اوّل میں جگہ ہوتے ہوئے پیچھے کھڑے ہوں گے تو وہ دین کے سارے کاموں میں سُست ہو جائیں گے اور بُرائیوں پر دلیر ہو جائیں گے جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ جہنّم میں جائیں گے اور وہاں دیر تک رہیں گے۔[4]

مَدَنی مشورہ: پہلی صف کی فضیلت اور اس بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کِتاب

---

1 ...معجم اوسط، ۶/۲۹۴، حدیث: ۸۸۱۹

2 ...فتاوی رضویہ، ۵/۴۲۴ بتغیر قلیل

3 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب صف النساء...الخ، ص۱۱۹، حدیث: ۶۷۹

4 ...فتاوی رضویہ، ۵/۴۲۴ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

"فیضانِ نماز" صفحہ: 193 تا 221 پڑھئے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔[1]

(6)...صفیں دُرست کرنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک نے قرآنِ مجید میں صَف باندھنے والوں کی قسم یاد فرمائی، اِرْشَاد ہوتا ہے:

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱ (پ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱)

ترجمۂ کنزالایمان: قسم ان کی کہ باقاعدہ صَف باندھیں۔

"تفسیر ماوردی" میں ہے: یہاں صَف باندھنے والوں سے مراد ❁ فرشتے ہیں ❁ یا مسلمان کہ صف باندھ کر نماز پڑھتے ہیں یا ❁ مجاہدین جو صف باندھ کر جہاد کرتے

---

1 ...مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب ما یقول اذا دخل المسجد، ص۲۵۹، حدیث: ۷۱۳

2 ...معجم کبیر، ۲/۲۱۱، حدیث: ۲۶۶۳

www.dawateislami.net

ہیں۔[1] یہاں صف باندھنے والوں کی قسم ارشاد فرمانے سے معلوم ہوا کہ صف باندھنا بہت اہمیت اور فضیلت کا باعث ہے۔[2]

نماز کا حُسن

نماز میں صف باندھنے کے بارے میں حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، مالکِ جنت، رسولِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: (اے لوگو!) نماز میں صف کو قائم کرو کیونکہ صف کو قائم کرنا **نماز کے حُسن** میں سے ہے۔[3]

صفیں دُرُست کرنے کا مطلب

صَفّ کے واجبات پورے کرنا (صَفّ سیدھی رکھنا، پوری کرنا اور خوب ملے ملے کھڑے ہونا) **صَفّ دُرُست کرنا** ہے۔

صفیں درست کرنے کے متعلق مختلف اَحْکام

(1): نماز میں صَفّ سے متعلق تین۳ باتیں واجِب ہیں: ❁ **تَسْوِیَۂ صَفّ:** صَفّ سیدھی کرنا یعنی تمام صَفّ والوں کا اپنی گردنیں، کندھے اور ٹخنے ایک سیدھ میں رکھنا (گردنوں کا قدرتی طور پر اونچا نیچا ہونا مُعاف ہے کہ بعض لمبے اور بعض پستہ قَد ہوتے ہیں[4])۔ ❁ **اِتْمامِ صَفّ:** صَفّ پوری کرنا کہ جب تک اگلی صَفّ پوری نہ ہو، دوسری صَفّ شروع نہ کریں۔ ❁ **تَرْاصِّ صَفّ:** خوب مل

---

1 ... تفسیر ماوردی، پ۲۳، الصافات، تحت الآیۃ: ۱، ۵/۳۶، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ۲۳، الصافات، تحت الآیۃ: ۱، ۸/۲۸۸

3 ... بخاری، کتاب الاذان، باب اقامۃ الصفّ من تمام الصلاۃ، ص ۲۳۹، حدیث: ۷۲۲

4 ... مرآۃ المناجیح، ۲/۱۸۵

www.dawateislami.net

کر کھڑا ہونا کہ کندھے سے کندھا مس (Touch) ہو۔[1] (2): سُنّت یہ ہے کہ اِمام پہلے صفیں سیدھی کروائے پھر تکبیرِ تحریمہ کہے۔[2]

صفیں دُرُست کرنے کے فائدے اور ثوابات

❁ صَفِ سیدھی رکھنا نماز کا حُسن ہے۔[3] ❁ اگلی صفوں سے ملنے والوں پر اللہ پاک اور فرشتے دُرود بھیجتے ہیں۔[4] ❁ صَف پوری کرنے کے لئے اُٹھنے والے قدم اللہ پاک کو محبوب (پیارے) ہیں۔[5] ❁ صَف پوری کرنا مغفرت پانے، جنت حاصِل کرنے اور درجات کی بلندی کا سبب ہے، دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ❁ جو صف کی خالی جگہ پُر کرے، اس کی مغفرت ہو جائے گی۔[6] ❁ جو صَف کی خالی جگہ پُر کرے، اللہ پاک اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور اُس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔[7] ❁ صَف مِلانے سے زیادہ نیکیوں کی توفیق ملتی ہے، حدیثِ پاک: "جو صَف ملائے، اللہ پاک اسے مِلائے" اس کے تحت فیض القدیر میں ہے: یعنی اللہ پاک **اس کی نیکی میں اِضافہ فرماتا اور اسے اپنی رَحمت میں داخِل فرماتا ہے۔**[8] ❁ صَف پوری کرنا وَسوسوں سے بچاتا ہے۔[9] ❁ صَف سیدھی کرنا دِلوں کو سیدھا

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۲۱۹ تا ۲۲۲ ملخصًا

2 ... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۱۸۷

3 ... بخاری، کتاب الاذان، باب اقامۃ الصف من تمام الصلاۃ، ص ۲۳۹، حدیث: ۷۲۲

4 ... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی الصلاۃ تقام ولم یأت الامام ... الخ، ص ۱۰۰، حدیث: ۵۴۳

5 ... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی الصلاۃ تقام ولم یأت الامام ... الخ، ص ۱۰۰ حدیث: ۵۴۳

6 ... مسند بزار، مسند ابی جحیفہ، ۱۰/ ۱۵۹، حدیث: ۴۲۳۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت

7 ... معجم اوسط، ۴/ ۲۲۵، حدیث: ۵۷۹۷

8 ... فیض القدیر، ۶/ ۳۰۷، تحت الحدیث: ۹۰۷۶، دار الکتب العلمیۃ بیروت

9 ... لواقح الانوار القدسیۃ، العھد الثامن و الثلاثون فی المحافظۃ علی تسویۃ الصف، ۱/ ۱۸۹ ماخوذًا، دار

www.dawateislami.net

رکھتا ہے۔[1] ﴿ صَف میں مِل کر کھڑے ہونے سے دِل ملتے، اِتّحاد بڑھتا اور شیطان سے حِفاظت ملتی ہے۔

صفیں دُرُست نہ کرنے کے نقصانات

﴿ صفیں دُرست نہ کرنا تَرکِ واجِب، ناجائِز اور گُناہ ہے۔[2] ﴿ صَف دُرُست نہ کرنے سے نماز ناقص رہ جاتی ہے۔[3] ﴿ صَف درست نہ کرنا نماز میں وسوسے آنے کا سبب ہے، حدیثِ پاک میں ہے: کشادگی بھرو! کیونکہ شیطان تمہارے درمیان بھیڑ کے بچے کی طرح گُھس جاتا ہے۔[4] ﴿ صَف سیدھی نہ کرنے میں چہرہ بگڑنے کا اندیشہ ہے، حضرت سَیِّدُنا ابو امامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایَت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ضرور تم صفیں سیدھی کروگے یا تمہاری شکلیں بگاڑ دی جائیں گی یا آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔[5] ﴿ صفیں درست نہ کرنا رَحمَت سے دوری کا سبب ہے، حدیثِ پاک: جو صَف توڑے، اللہ پاک اسے توڑے، اس کے تحت فیض القدیر میں ہے: یعنی اللہ پاک اسے ثواب اور رَحمت سے دور کر دیتا ہے یا اسے مزید نیکی کی توفیق نہیں ملتی۔[6] ﴿ صَف ٹیڑھی ہونے سے دِل ٹیڑھے ہوتے، اِختِلاف بڑھتا اور لڑائی جھگڑے پیدا ہوتے ہیں، دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ﴿ سیدھے رہو، الگ

التقوی سوریا دمشق

1 ...معجم اوسط، ٤/ ٣٥، حدیث: ٥١٢١

2 ...عمدۃ القاری، کتاب الأذان، باب تسویۃ الصفوف...الخ، ٤/ ٣٥٤، تحت الحدیث: ٧١٨ ماخوذًا

3 ...مرآۃ المناجیح، ٢/ ١٨٣ ملخصًا

4 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، ٩/ ١٩٨، حدیث: ٢٢٩٠١، دار الکتب العلمیۃ بیروت

5 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، ٩/ ١٨٨، حدیث: ٢٢٨٦١

6 ...فیض القدیر، ٦/ ٣٠٦، تحت الحدیث: ٩٠٧٦

www.dawateislami.net

الگ نہ رہو ورنہ تمہارے دِل الگ ہو جائیں گے۔[1] ﷺ اللہ کے بندو! اپنی صفیں سیدھی کرو! ورنہ اللہ پاک تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔[2]

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بَیْتُ الْخَلَا میں داخِل ہونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ! میں ناپاک جِن اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔[3]

چونکہ پاخانے (یعنی بَیْتُ الْخَلَا) میں گندے جِنّات رہتے ہیں اس لئے یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔[4]

(7)...نمازِ جُمُعَہ کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کر لیا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ بنوں گا۔[5]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف و اقامتھا...الخ، ص ۱۶۹، حدیث: ۴۳۲

2 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف و اقامتھا...الخ، ص ۱۶۹، حدیث: ۴۳۶

3 ...بخاری، کتاب الدعوات، ص ۱۵۶۲، حدیث: ۶۳۲۲ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۴

4 ...مرآۃ المناجیح، ۱/ ۲۵۹

5 ...شعب الایمان، باب فی الصلوات، ۳/ ۱۱۱، حدیث: ۳۰۳۳

www.dawateislami.net

پارہ28، سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃ، آیت:9میں اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذِکْر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گُناہوں کی مُعافی

رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص جمعہ کے دِن نہائے، جس طَہارت (یعنی پاکیزگی) کی طاقت رکھتا ہو کرے اور تیل لگائے یا گھر میں جو خوشبو ہو ملے پھر نماز کو نکلے اور دو شَخْصوں میں جُدائی نہ کرے (یعنی دو شَخْص بیٹھے ہوئے ہوں انہیں ہٹا کر بیچ میں نہ بیٹھے)، جو نماز اس کے لئے لکھی گئی ہے پڑھے پھر اِمام جب خطبہ پڑھے تو چُپ رہے، اس کے لئے اُن گُناہوں کی جو اِس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں، مغفرت ہو جائے گی۔[1]

نمازِ جمعہ اور خُطبۂ جمعہ کے متعلق مختلف اَحْکام

(1): جمعہ کی نماز فَرْضِ عین ہے۔[2] (2): جمعہ کی پہلی اَذان ہوتے ہی سعی واجِب ہے یعنی جیسے ہی جمعہ کی پہلی اذان ہو سب کچھ چھوڑ کر نمازِ جمعہ کی تیاری شروع کر دے، اس وَقْت خرید و فروخت اور ہر وہ کام جو جمعہ کی تیاری کے خِلاف ہو چھوڑ دینا واجِب

1 ... بخاری، کتاب الجمعة، باب الدھن للجمعة، ص ۲۷۲، حدیث: ۸۸۳

2 ... بہار شریعت، ۱/ ۷۶۲، حصہ: ۴ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

ہے۔[1] (3): **خُطْبۂ جمعہ کے مُتَعَلِّق اَحْکام:** ❁ خطبہ خاموشی سے سننا فَرْض ہے۔[2] ❁ خطبے کے دوران کھانا پینا، بات کرنا اگرچہ **سُبْحٰنَ اللّٰہ** کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔[3] ❁ دورانِ خطبہ چلنا اور گردن پھیر کر دیکھنا بھی حرام ہے۔ **عُلَما فرماتے ہیں:** اگر ایسے وَقْت آیا کہ خطبہ شروع ہو گیا تو مسجد میں جہاں تک پہنچا وہیں رُک جائے، آگے نہ بڑھے کہ یہ عَمَل ہو گا اور **حالِ خطبہ میں کوئی عَمَل روا (یعنی جائز) نہیں۔**[4] ❁ خطبے میں حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک آئے تو دِل میں دُرود پڑھیں، اس وَقْت زبان سے خاموش رہنا فَرْض ہے۔[5]

جمعہ کے فضائل اور نمازِ جمعہ کے ثوابات

❁ جمعہ سب دِنوں کا سردار ہے۔[6] ❁ جمعہ کے دِن جہنّم کی آگ نہیں سلگائی جاتی۔ ❁ شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) کو دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے۔[7] ❁ جمعہ کی ایک نیکی کا ثواب 70 گُنا ہے۔[8] ❁ جمعہ کے دِن عِمامہ باندھنے والے پر اللّٰہ

---

1 ...امداد الفتاح، کتاب الجمعة، واجبات الجمعة، ص ٥٦٧، دار احیاء التراث العربی بیروت
بہار شریعت، ١/ ٧٧٥، حصہ: ٤ بتغیر قلیل

2 ...فتاوی رضویہ، ٨/ ٣٦٥ ملخصًا

3 ...رد المحتار، کتاب الصلاة، مطلب فی شروط وجوب الجمعة، ٣/ ٣٩، دار المعرفة بیروت

4 ...فتاوی رضویہ، ٨/ ٣٣٣-٣٣٤ ملتقطًا

5 ...فتاوی رضویہ، ٨/ ٣٦٥ بتغیر قلیل

6 ...ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها، باب فی فضل الجمعة، ص ١٧٧، حدیث: ١٠٨٤

7 ...فیضان جمعہ، ص ١، مکتبة المدینہ کراچی

8 ...مرآة المناجیح، ٢/ ٣٢٣

www.dawateislami.net

پاک اور اس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں۔[1] ❁ جمعہ کے دِن اور رات کو ہر گھنٹے میں ایسے چھ لاکھ افراد جہنّم سے آزاد کئے جاتے ہیں، جن پر جہنّم واجِب ہو چکی تھی۔[2] ❁ نمازِ جمعہ کے لئے جلدی آنے والا اللہ کی راہ میں ایک اُونٹ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔[3] ❁ جمعہ کی نماز غریبوں کا حج ہے۔[4] ❁ نمازِ جمعہ کے لئے جلدی جانے میں حج کا ثواب ہے اور نمازِ جمعہ کے بعد عصر کی نماز کا انتظار کرنے میں عُمرے کا ثواب ہے۔[5] ❁ جمعہ کے دِن نہانے والے کے گُناہ اور خطائیں مِٹادی جاتی ہیں۔ جب نمازِ جمعہ کے لئے چلنا شروع کیا تو ہر قدم پر 20 سال کا عَمَل لکھا جاتا ہے اور جب نماز سے فارِغ ہو تو 200 سال کا اَجْر ملتا ہے۔[6]

نمازِ جمعہ نہ پڑھنے کے نقصانات

❁ شَرْعی مَجْبُوری کے بغیر نمازِ جمعہ نہ پڑھنا کبیرہ گُناہ اور حرام ہے۔ ❁ حدیثِ پاک میں ہے: جو تین ۳ جمعوں (کی نماز) سستی کے سبب چھوڑ دے، اللہ پاک اس کے دِل پر مہر کر دے گا۔[7] ❁ جمعہ کے روز گُناہ کا عذاب بھی 70 گُنا ہے۔[8]

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الصلاۃ، باب اللباس للجمعۃ، ۲/۳۲۷، حدیث: ۳۰۷۵، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ...مسند أبي یعلی، مسند ثابت البنانی عن أنس، ۳/۱۵۷، حدیث: ۳۴۸۴ ملخصًا، دار الفکر بیروت

3 ...بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الاستماع الی الخطبۃ، ص ۲۸۱، حدیث: ۹۲۹ بتغیر قلیل

4 ...جمع الجوامع، ۴/۱۸۴، حدیث: ۱۱۱۰۸،

5 ...سنن کبری للبیہقی، کتاب الجمعۃ، باب فی انتظار العصر ...الخ، ۳/۶۳۸، حدیث: ۵۹۵۰

6 ...معجم اوسط، ۲/۳۱۴، حدیث: ۳۳۹۷

7 ...ترمذی، کتاب الجمعۃ، باب فی ترک الجمعۃ من غیر عذر، ص ۱۴۹، حدیث: ۵۰۰

8 ...مرآۃ المناجیح، ۲/۳۳۶ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ: جمعۃ المبارک کے فضائل اور اس روز کی جانے والی نیکیوں کے ثوابات جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ "**فیضانِ جمعہ**" پڑھئے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

جمعہ کے دِن کا وظیفہ

جمعہ کے دِن نمازِ فجر سے پہلے تین۳ مرتبہ پڑھیے!

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ترجمہ: میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں اور اس کی طرف رجوع لاتا ہوں۔

اس وظیفے کی فضیلت کے مُتَعَلِّق حدیثِ پاک میں ہے: جو شَخْص جمعہ کے دِن نمازِ فجر سے پہلے تین۳ مرتبہ پڑھ لے اس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زِیادہ ہوں۔[1]

(8)...نماز جنازہ کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے دن اور رات میں میری طرف شَوق و مَحَبَّت کی وجہ سے تین۳ تین۳ مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ اُس کے

1 ...معجم اوسط، ۵/۳۹۲، حدیث: ۷۷۱۷ وفیضانِ جمعہ، ص۱۸

www.dawateislami.net

اُس دن اور اُس رات کے گُناہ بَخْش دے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پارہ 10، سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ، آیت:84 میں اِرشاد ہوتا ہے۔

وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا بیشک وہ اللہ و رسول سے منکر ہوئے اور فسق ہی میں مر گئے۔

تفسیر نور العرفان میں ہے: اس آیت سے نمازِ جنازہ کا ثبوت ہوتا ہے کیونکہ کافروں کا جنازہ پڑھنے سے روکا گیا (چنانچہ) معلوم ہوا کہ مومن کا جنازہ پڑھا جاتا ہے۔[2]

احد پہاڑ کے برابر ثواب

حضرتِ سَیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مَرْوِی ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص (ایمان کا تقاضا سمجھ کر اور حُصولِ ثواب کی نیّت سے) اپنے گھر سے جنازے کے ساتھ چلے، نَمازِ جنازہ پڑھے اور دَفن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے اُس کے لئے دو قِیراط ثواب ہے، ہر قِیراط اُحُد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صِرف نمازِ جنازہ پڑھ کر واپَس آجائے تو اس کے لئے ایک قِیراط ثواب ہے۔[3]

---

1 ... معجم کبیر، ۸/۶۹، حدیث: ۱۵۳۱۶

2 ... تفسیر نور العرفان، پ۱۰، التوبہ، تحت الآیۃ: ۸۴، نعیمی کتب خانہ گجرات

3 ... مسلم، کتاب الجنائز، باب فضل الصلاۃ علی الجنازۃ واتباعھا، ص۳۴۰، حدیث: ۹۴۵

www.dawateislami.net

نمازِ جنازہ کی ابتدا

دینِ اسلام میں نمازِ جنازہ کی ابتدا ہجرت کے بعد مدینۂ منورہ میں ہوئی اور سب سے پہلی نمازِ جنازہ صحابیِ رسول حضرت سَیِّدُنا اَسْعَد بن زُرَارَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی پڑھی گئی۔[1]

نمازِ جنازہ کے متعلق مختلف احکام

(1) نمازِ جنازہ پڑھنا فرضِ کفایہ ہے کہ کسی ایک نے بھی پڑھ لی تو سب اس فرض سے بری ہو گئے ورنہ جس جس کو بھی خبر ملی تھی اور اس نے نہ پڑھی تو وہ گنہگار ہے۔ (2) جو شخص اس کے فرض ہونے کا انکار کرے وہ کافر ہے۔[2] (3) عام حالات میں جنازے کے ساتھ جانا سنت ہے لیکن جب کوئی بھی یہ کام نہ کرے تو فرض ہے۔[3] (4) نمازِ جنازہ میں دو فرض اور تین سنتیں ہیں۔ **فرائض:** (۱) چار مرتبہ **اللّٰہُ** اکبر کہنا اور (۲) قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ **سنتیں:** (۱) **اللّٰہ** پاک کی ثنا کرنا۔ (۲) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پاک پڑھنا۔ (۳) میت کے لئے دعا کرنا۔ (5) کسی شخص پر نمازِ جنازہ فرض ہونے کے لئے پانچ شرطوں کا پایا جانا ضَروری ہے۔ (۱) مسلمان ہو (۲) بالغ ہو (۳) عاقل ہو (یعنی پاگل یا مجنون نہ ہو) (۴) قادر ہو (یعنی جنازگاہ پہنچ کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو۔) (۵) موت کی خبر ملی ہو۔[4] (6) عوام میں یہ مشہور کہ جو خودکشی کر لے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی یہ بات سراسر غلط ہے۔ خودکشی کرنے والا اگرچہ سخت گنہگار ہے لیکن اس کو غسل بھی دیا

---

1 ... الاصابۃ، رقم ۱۱۱، اسعد بن زرارۃ، ۱/ ۵۲

2 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب کفن الزوجۃ علی الزوج، ۳/ ۱۲۰

3 ... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۴۰۳ ملخصاً

4 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۱

www.dawateislami.net

جائے گا اور نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی۔[1] (7)جو شخص جنازے میں شریک ہو اسے نماز پڑھے بغیر واپس نہیں جانا چاہیے اور نماز کے بعد دفنانے سے پہلے اگر جانا چاہتا ہے تو میت کے قریبی رشتہ دار سے اجازت لے کر جاسکتا ہے۔ دفنانے کے بعد اجازت کی ضَرورت نہیں۔[2]

نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ: امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا اِس طرح نیّت کرے: "میں نیّت کرتا ہوں اِس جنازے کی نَماز کی واسِطے اللہ پاک کے، دُعا اِس حاضر میّت کے لئے، پیچھے اِس امام کے"[3] اب امام و مُقتدی پہلے کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور "**اَللّٰہُ اَکْبَرْ**" کہتے ہوئے فوراً حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثَنا پڑھیں۔ اس میں "**وَتَعَالٰی جَدُّکَ**" کے بعد "**وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ**" پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے "**اَللّٰہُ اَکْبَرْ**" کہیں، پھر دُرُودِ ابراہیم پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے "**اَللّٰہُ اَکْبَرْ**" کہیں اور دُعا پڑھیں (امام تکبیریں بُلند آواز سے کہے اور مقتدی آہستہ۔ باقی تمام اَذکار امام و مقتدی سب آہستہ پڑھیں) دُعا کے بعد پھر "**اَللّٰہُ اَکْبَرْ**" کہیں اور ہاتھ لٹکا دیں پھر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔ سلام میں میّت اور فرشتوں اور حاضِرین نماز کی نیّت کرے، اُسی طرح جیسے اور نَمازوں کے سلام میں نیَّت کی جاتی ہے یہاں اتنی بات زیادہ ہے کہ میّت کی بھی نیَّت کرے۔[4]

---

1 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ص۱۱۹

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، باب فی الجنازۃ، ۱/۱۸۱

3 ...فتاوی تاتارخانیہ، کتاب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ علی الجنازۃ، ۳/۴۰، الھند

4 ...درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب ھل یسقط...الخ، ۳/۱۲۴ ملخصًا

www.dawateislami.net

نماز جنازہ پڑھنے کے فائدے اور ثوابات

نماز جنازہ ادا کرنا عبادت ہے، بلکہ پڑوسی، رشتہ دار یا نیک شخص کے جنازے میں شریک ہونا نفل پڑھنے سے افضل عبادت ہے۔[1] جو بندہ جنازے کو چالیس قدم لے کر چلتا ہے اُس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔[2] جنازے کے چاروں پایوں کو کندھا دینے والے کی بخشش کر دی جاتی ہے۔[3] جس جنازے پر مسلمانوں کی تین صفیں نماز پڑھ لیں اللہ پاک اس پر جنت واجب فرما دیتا ہے۔[4] مومن شخص جب قبر میں داخل ہوتا ہے تو اسے سب سے پہلے یہ تحفہ دیا جاتا ہے کہ اس کے جنازے میں شریک تمام افراد کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔[5] جنتی شخص کے جنازے میں شریک ہونے، اس کا جنازہ اٹھانے اور نماز جنازہ پڑھنے والوں سے اللہ پاک حیا فرماتا ہے کہ انہیں عذاب میں داخل کرے۔[6] جو صرف رضائے الٰہی کے لئے جنازے کا ساتھ دے تو اس کے جنازے میں فرشتے اس کا ساتھ دیں گے اور اس کی مغفرت ہو جائے گی۔[7] **فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: نمازِ جنازہ پڑھو تا کہ یہ تمہیں غمگین کرے کیونکہ غمگین

---

1 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، باب فی الجنازۃ، الفصل الرابع فی حمل الجنازۃ ۱/ ۱۷۸

2 ... معجم اوسط، ٤/ ٢٥٩، حدیث: ٥٩٢٠

3 ... الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ۱/ ۲٦٧، دار الکتب العلمیۃ بیروت

4 ... ابو داود، کتاب الجنائز، باب فی الصفوف علی الجنازۃ، ص ٥١٠، حدیث: ٣١٦٦

5 ... شعب الایمان، باب فی الصلاۃ من مات من اھل القبلۃ، ٧/ ٧، حدیث: ٩٢٥٧ ماخوذًا

6 ... مسند الفردوس، ١/ ٢٨٢، حدیث: ١١٠٨، دار الکتب العلمیۃ بیروت

7 ... شرح الصدور، الباب الثامن عشر باب مشی الملائکۃ فی ... الخ، ص ٧٤، دار الکتاب العربی بیروت

www.dawateislami.net

انسان اللہ پاک کے سائے میں ہوتا ہے اور نیکی کا کام کرتا ہے۔[1]

نماز جنازہ نہ پڑھنے کے نقصانات

مسلمان کی میت کی خبر ہونے کے باوجود کسی کا بھی اس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھنا گناہ[2] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ نمازِ جنازہ نہ پڑھنے والا مسلمان میت کی حق تلفی کرتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: (۱) سلام کا جواب دینا (۲) مریض کی عیادت کرنا (۳) **جنازہ میں شرکت کرنا** (۴) دعوت قبول کرنا (۵) چھینک کا جواب دینا۔[3]

نوٹ: نماز جنازہ کے متعلق مزید معلومات کے لئے شَیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ نمازِ جنازہ کا طریقہ ملاحظہ فرمائیے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

---

1 ...مستدرک، کتاب الجنائز، باب ٥٢ - الحزین فی ظل اللہ، ٤/ ٧١١، حدیث: ١٤٣٥

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، باب فی الجنازۃ، الفصل الخامس فی الصلاۃ علی المیت، ١/ ١٧٨

3 ...مسلم، کتاب السلام، باب من حق المسلم ...الخ، ص٨٥٦، حدیث: ٢١٦٢

www.dawateislami.net

ترجمہ: الٰہی! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔[1]

(9)...مسجد کی تعمیر میں حِصّہ لینے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار درودِ پاک پڑھے قِیامت کے دن میں اس سے مُصَافَحہ کروں گا۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پارہ 10، سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ، آیت: 18 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓىٕكَ اَنْ یَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿۱۸﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قِیامت پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں۔

مسجد آباد کرنے کی مختلف صُورتیں ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں: ❁ مسجد تعمیر کرنا۔

---

1 ... مستدرك، كتاب الجنائز، باب ادعية صلاة الجنازة، ۱ / ۶۸۴، حدیث: ۱۳۶۶

2 ... القربة الى رب العلمين، باب صفة الصلاة على... الخ، ص ۹۱، حدیث: ۹۰، دار الكتب العلمية بيروت

www.dawateislami.net

❁ اسے وسیع کرنا۔ ❁ اس کی مُرمّت کرنا۔ ❁ اس میں چٹائیاں۔ ❁ فرش بچھانا۔ ❁ اس میں رنگ وروغن کرنا۔ ❁ اس میں روشنی وزینت کرنا وغیرہ۔[1]

مسجد بنانے و تعمیر میں حصہ لینے والے کے لئے جنّتی محل کی بشارت

مالِکِ جنت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اپنے حلال مال سے وہ گھر بنایا، جس میں اللہ پاک کی عبادت کی جائے تو اللہ پاک اس کے لئے **جنّت میں موتی اور یاقُوت کا گھر** بنائے گا۔[2]

فرمانِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا خلاصہ ہے: مسجد بنانے کا ثواب ساری مسجد بنانے پر موقوف نہیں، جو کسی قدر چندہ سے مسجد بنانے میں شریک ہوا وہ بھی اس میں داخِل ہے۔[3]

مسجد بنانا سنتِ انبیا ہے

❁ مسجد نبوی شریف کی تعمیر سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کروائی، اور بذاتِ خود، اس کے لئے پتھر اٹھا کر لائے[4] ❁ خانہ کعبہ کی پہلی تعمیر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے کی، اس کے بعد حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل عَلَیْہِمَا السَّلَام نے اسے تعمیر فرمایا۔[5]

❁ مسجد اقصیٰ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام نے تعمیر کروائی۔[6]

---

1 ... تفسیر نعیمی، پ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۰۸، ۱۸/ ۲۰۱ بتغیر قلیل

2 ... معجم اوسط، ۴/ ۱۷، حدیث: ۵۰۵۹

3 ... فتاوی رضویہ، ۱۶/ ۴۲۵ ملخصًا

4 ... سیرت رسول عربی، ص۱۰۹ ملخصًا، مکتبۃ المدینہ کراچی

5 ... تفسیر صراط الجنان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۲۷، ۱/ ۲۰۷ بتغیر قلیل

6 ... جنت میں لے جانے والے اعمال، ص۱۰۰ بتغیر قلیل، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مسجد تعمیر کرنے کے متعلق مختلف احکام

(1): ہر شہر میں ایک جامع مسجد بنانا واجب ہے۔[1] "جامع مسجد" اس کو بولتے ہیں جہاں جمعہ پڑھا جاتا ہے۔[2] (2): پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہر محلہ میں ایک مسجد بنانے اور اسے صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا۔[3] (3): مسجد ایسی جگہ بنانی چاہیے جہاں آبادی ہو، جنگل بیابان میں مسجد بنانا جائز نہیں۔[4] (4): **مسجدِ بیت** بنانا اچھا عمل ہے، صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے مسجدِ بیت بنانا اور اس کا افتتاح سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کروانا ثابت ہے۔ بہارِ شریعت میں ہے: عورت کے لئے یہ مستحب بھی ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لئے کوئی جگہ مقرر کرلے اور چاہیے کہ اس جگہ کو پاک صاف رکھے اور بہتر یہ کہ اس جگہ کو چبوترہ وغیرہ کی طرح بلند کرلے بلکہ مرد کو بھی چاہیے کہ نوافِل کے لئے گھر میں کوئی جگہ مقرر کرلے کہ نفل نماز گھر میں پڑھنا افضل ہے۔[5]

مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے کے فائدے اور ثوابات

❁ مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے والے کے لئے جنت میں محل بنایا جاتا ہے۔ ❁ تعمیرِ مسجد میں حصہ لینے والے کا جنتی محل دوسرے محلات سے ایسا افضل ہوگا جیسے مسجد دنیا کے

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۸/ ۸۸ بتغیر قلیل

2 ... فیضانِ نماز، ص ۱۲۱ بتقدم وتاخر

3 ... فتاوی رضویہ، ۸/ ۸۸ ملخصًا

4 ... ملفوظات امیر اہلسنت، ۱/ ۱۸۲، مکتبۃ المدینہ کراچی

5 ... بہار شریعت، ۱/ ۱۰۲۱، حصہ: ۵

www.dawateislami.net

دوسرے گھروں سے افضل ہے۔[1] ❁ مسجد بنانا یا اس کی تعمیر میں حصہ لینا صدقۂ جاریہ ہے۔ **امیر اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:** مسجد بنانے والے کو ملنے والے ثواب کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ مسجد قِیامت تک کے لیے مسجد ہوتی ہے اور جس نے مسجد بنائی ہوگی اُسے قِیامت تک اس کا ثواب ملتا رہے گا۔[2] ❁ مسجد بنانا ایمان پر خاتمہ پانے کا عَمَل ہے۔ "**تفسیر نعیمی**" میں ہے: مسجد بنانے یا اسے آباد کرنے یا وہاں باجماعت نماز ادا کرنے کا شوق صحیح مومن ہونے کی علامت (یعنی نشانی) ہے۔ **اِنْ شَآءَ اللہ!** ایسے لوگوں کا خاتِمہ ایمان پر ہوگا۔[3] ❁ جو شخص مسجد میں روشنی کرے، جب تک اس کا چراغ (یا لائٹ وغیرہ) روشن رہے گا، اس کے لئے فرشتے **دعائے رحمت** کرتے رہیں گے۔[4] ❁ مسجد بنانا گویا دِین کی حِفَاظت کا قلعہ تعمیر کرنا ہے۔ ❁ مسجد بنانے والا اسلام کی شان و شوکت بڑھاتا ہے۔ ❁ مسجد بنانے والا لوگوں کو باجماعت نماز پر مدد فراہم کرتا ہے۔ ❁ مسجد بنانے والا لوگوں کے دِین کی حِفَاظت کا سامان کرتا ہے۔

مُعَاشرے میں مسجد نہ ہونے کے منفی اَثرات

❁ مسجد کے بغیر اسلامی مُعَاشرہ ایسے ہے جیسے مچھلی بغیر پانی کے (یعنی مسجد کے بغیر اسلامی مُعَاشرہ ترقی کر ہی نہیں سکتا)۔ ❁ جہاں مسجد نہیں، وہاں لوگوں کی نمازیں خطرے میں ہیں (گھر مسجد سے دور ہوتا کہ مسجد جانے کے لئے زیادہ قدم چلنا پڑے اور ہر قدم پر نیکیاں ملیں، اس

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۱/ ۴۳۳ ملخصاً

2 ... ملفوظات امیر اہلسنت، ۱/ ۱۸۲

3 ... تفسیر نعیمی، پ ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۰، ۱۸/ ۲۰۴

4 ... تفسیر نعیمی، پ ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۰، ۱۸/ ۲۰۵

www.dawateislami.net

میں فضیلت ہے مگر آج کل غفلت و سستی کے سبب لوگ دُور کی مسجد جانا گوارا نہیں کرتے، نتیجۃً کبھی جَماعت تو کبھی نماز ہی قضا کر ڈالتے ہیں)۔ ❁ جہاں مسجد نہیں، وہاں مسلمانوں کے عقائد سخت خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ ❁ **مسجدِ محلہ** کے بہت سارے دینی، دنیوی اور مُعاشرتی فائدے ہیں مثلاً ❁ مسجد مسلمانوں کا مرکز ہے۔ ❁ مسجد سے اچھائیوں کا درس ملتا ہے۔ ❁ مسجد کے ذریعے برائیوں کی جڑ کٹتی ہے۔ ❁ مسجد ہر خاص و عام کے لئے بہترین تربیت گاہ ہے۔ ❁ مَعْروف سے مَعْروف انسان بھی مسجد میں آکر باآسانی عِلْمِ دین سیکھ سکتا ہے۔ ❁ مسجد ہی بچوں کی اسلامی تربیت کا بنیادی ادارہ ہے۔ ❁ مسجد کے ذریعے آسانی کے ساتھ مُعاشرے کی اِصْلاح کی جاسکتی ہے۔ ❁ مسجد سے بااخلاق، مہذب اور زِندہ دِل افراد تیار ہوتے ہیں۔ ❁ مسجد ہی کے ذریعے معاشرہ "**مِثالی معاشرہ**" بنتا ہے۔ ❁ مسجد مسلمانوں کو یک جان رکھتی ہے۔ ❁ مسجد کے ذریعے ہمدردی و ملنساری کے جذبات بڑھتے ہیں۔ ❁ ایک دوسرے کی خبر گیری میں مدد ملتی ہے۔ ❁ مسلمانوں میں بھائی چارہ بڑھتا، پیار محبت کی فِضا قائم ہوتی ہے۔ ❁ مسجد مُعاشَرتی امن وامان قائم رکھنے میں مددگار ہے وغیرہ۔ جہاں مسجد نہ ہو وہاں یہ سارے فائدے حاصِل کرنا بہت مشکل ہے۔

مدنی مشورہ: مسجد کے فضائل اور اس بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کِتَاب "**فیضانِ نماز**" صفحہ 231 تا 254 پڑھئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مجلسِ خدام المساجد قائم ہے۔ اس مجلس کا کام ہی مسجدیں تعمیر کرنا ہے۔ **اللہ** کریم کے فضل سے اس مجلس کے زیرِ اہتمام دنیا بھر میں روزانہ کی دو یعنی سالانہ

www.dawateislami.net

600 مساجِد تعمیر کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ آپ چاہیں تو اس مجلس کے ساتھ مالی تعاوُن کر کے ”مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے کا ثواب“ حاصِل کر سکتے ہیں۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

مسجد میں داخِل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے اپنی رَحمت کے دروازے کھول دے۔[1]

(10)...مسجِد آباد کرنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اُس کے لئے ایک قِیْراط اَجْر لکھتا ہے اور قِیْراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پارہ 10، سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ، آیت: 18 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ | ترجمۂ کنزالایمان: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے

---

1 ...نسائی، کتاب المساجد، القول عند دخول المسجد...الخ، ص۱۲۶، حدیث: ۷۲۶، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ...مصنف عبد الرزاق، کتاب الطھارۃ، باب ما یذھب الوضوء من الخطایا، ۱/۴۰، حدیث: ۱۵۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓىٕكَ اَنْ یَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿۱۸﴾

ہیں جو اللہ اور قِیامت پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں۔

مسجِد میں دِل لگانے کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایَت ہے کہ اللہ پاک سات شخصوں کو اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اللہ پاک کے عرش کے سائے کے عِلاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا، ان میں ایک وہ شَخْص بھی ہے جس کا دل مسجد سے نکلتے وَقْت مسجد میں لگا رہے حتی کہ واپس لوٹ آئے۔[1]

مسجد آباد کرنے کا مطلب

مسجد میں جانا، وہاں نماز پڑھنا، تِلاوت کرنا، اذان کہنا، اِقامت کہنا، امامت کرنا، دَرْس دینا، اس کی صَفائی کرنا، وہاں روشنی کرنا وغیرہ **مسجد آباد کرنا** ہے۔[2]

مسجد آباد کرنے کے متعلق مختلف احکام

(1): مسجد کو آباد رکھنا فَرض اور ویران کرنا حرام ہے۔[3] (1): ایسی مسجد جہاں کوئی نہیں آتا، عُلَما فرماتے ہیں: وہاں کا مؤذِّن اکیلا ہی اُس میں اذان دے اور نماز پڑھے، یہ اُس

---

1 ...مسلم، کتاب الزکاۃ، باب فضل اخفاء الصدقۃ، ص ۳۷۰، حدیث: ۱۰۳۱ ملتقطًا

2 ...تفسیر نعیمی، پ ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۸، ۱۰/ ۲۰۱ بتغیر قلیل

3 ...فتاوی رضویہ، ۱۶/ ۴۱۳ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

کے لئے دوسری مسجد میں (باجماعت) نماز سے افضل ہے۔[1] (1): مسجد کو پاک صاف رکھنا واجِب ہے۔[2] **اہم نوٹ:** منہ میں بدبو ہونے کی حالت میں (گھر میں پڑھی جانے والی) نماز (بھی) مکروہ ہے اور ایسی حالت (یعنی منہ یا کپڑوں یا بدن سے پسینے یا کسی بھی طرح کی بدبُو آنے کی حالت میں) مسجد میں جانا حرام ہے۔[3]

مسجد آباد کرنے کے فائدے اور ثوابات

❁ مسجد اللہ پاک کا گھر ہے۔ ❁ مسجد مومِن کا باغ ہے۔[4] ❁ مسجد آخِرت کا بازار ہے (یعنی یہاں آکر، عِبادت کر کے اللہ پاک سے جَنّت لینے کے اسباب کئے جاتے ہیں)۔[5] ❁ مسجد شیطان سے بچنے کا مضبوط ترین قلعہ ہے۔[6] ❁ جس کا گھر مسجد ہو، اللہ پاک اس کی مغفرت، رحمت اور پُل صراط سے بحفاظت گزارنے کا ضامِن بن جاتا ہے۔[7] (**مسجد کو گھر بنانے کا مطلب:** وہاں اتنی کثرت سے وَقْت گزارنا جیسے گھر میں گزارتے ہیں یا مسجد میں دِل ایسے لگنا، جیسے گھر میں لگتا ہے)۔

❁ جو مسجد کی طرف چلے، اللہ پاک اس کا ضامِن ہے، زِندہ رہے تو رِزْق دیا جائے،

---

1 ...فتاوی رضویہ، ۸/ ۶۲ بتغیر قلیل

2 ...بحر الرائق، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۲/ ۵۳۰

3 ...فتاوی رضویہ، ۳/ ۳۸۴ وفیضانِ نماز، ص ۲۴۴

4 ...علم القلوب، باب النیة فی جلوس...الخ، ص ۱۹۴، دار الکتب العلمیة بیروت

5 ...تفسیر قرطبی، پ۱۸، النور، تحت الآیة: ۳۶، ۶/ ۱۷۷ دار الفکر بیروت

6 ...مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الزهد، ما جاء فی لزوم المساجد، ۸/ ۱۷۲، حدیث: ۴ ملتان پاکستان

7 ...مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الزهد، ما جاء فی لزوم المساجد، ۸/ ۱۷۲، حدیث: ۱

www.dawateislami.net

مر جائے تو جنّت میں داخِل ہو۔[1] ❁ جو مسجد سے مَحَبَّت کرے، اللہ پاک اسے اپنا محبوب (یعنی پیارا) بنالیتا ہے۔[2] ❁ مسجد میں آنے والا اللہ پاک سے ملاقات کرنے والا ہے۔[3] ❁ مسجد جانے والے کے قدم زمین کے جس حصّے پر پڑتے ہیں، روزِ قِیَامت تَحْتُ الثَّرٰی (زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ) تک وہ حصّے نیکیوں والے پلڑے میں رکھے جائیں گے۔[4] ❁ مسجد میں دِل لگنا کامِل ایمان کی نشانی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جب تم کسی کو مسجد میں آتا جاتا دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دے دو۔[5] ❁ جو سب سے پہلے مسجد آئے اور سب سے آخِر میں باہر نکلے، حدیثِ پاک میں اسے سب سے بہترین بندہ فرمایا گیا۔ ❁ مسجد آباد کرنے والوں کی بَرَکت سے اللہ پاک اپنا عذاب روک لیتا ہے۔[6] ❁ مسجد میں آنا، یہاں بیٹھنا عِبَادت ہے۔ ❁ مسجد کی طرف اُٹھنے والے ہر قدم پر نیکیاں ملتی ہیں۔ ❁ مسجد آنے والا عزت پاتا ہے۔ ❁ مسجد میں آنے والوں کے لئے عِلْمِ دین سیکھنے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں۔ ❁ جو مسجد سے تکلیف دِہ چیز نکالے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت میں گھر بنائے گا۔[7]

---

1 ...صحیح ابن حبان، کتاب البر والاحسان، ذکر الامر بابتداء السلام ...الخ، ص۲۵۰، حدیث: ۴۹۹ بتقدم وتاخر، دار المعرفۃ بیروت

2 ...معجم اوسط، ۳/۵۷۹، حدیث: ۶۰۱۶

3 ...معجم کبیر، ۴/۴۰۰، حدیث: ۶۳۸۳

4 ...علم القلوب، باب نیۃ الاختلاف فی المساجد، ص۱۸۸

5 ...ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمۃ الصلاۃ، ص۶۱۷، حدیث: ۲۶۱۷

6 ...شعب الایمان، باب فی الصلوات، فصل المشی الی المساجد، ۳/۸۲، حدیث: ۲۹۴۶

7 ...ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعات، باب تطہیر المساجد وتطییبھا، ص۱۳۰، حدیث: ۷۵۷

www.dawateislami.net

مسجد ویران کرنے کے نقصانات

مسجد ویران کرنا بڑا ظُلم ہے۔[1] **مسجد ویران کرنے کی چند صُورتیں:** مسجد کو گِرا دینا، وہاں اذان، جماعت سے روکنا، نماز کے وَقْت مسجد کو تالا لگانا، مسجد کے برابر دوسری مسجد اس لئے بنانا تاکہ پہلی مسجد ویران ہو جائے، وہاں کی زیب وزینت دُور کر دینا وغیرہ۔[2] "تفسیر نعیمی" میں ہے: مسجد کو ویران کرنے والا اِنْ شَآءَ اللہ! دنیا میں خوار ہو گا اور اس پر غم اور خوف طاری رہے گا، آخِرت کا عذاب اس کے عِلاوہ ہے۔ اس کا تجربہ بھی ہو چکا ہے۔[3] مرد کا شَرعی مجبوری کے بغیر بالکل مسجد میں نہ جانا (یعنی مسجد کی جماعتِ اولیٰ میں بھی حاضِر نہ ہونا) گُناہ ہے۔ مسجد میں دِل نہ لگنا منافِق کی عَلامت ہے۔ جَنّت میں جانے والوں کو وہاں حسرت ہو گی کہ کاش! مسجد جانے آنے میں مزید اِضافہ کر لیتے۔[4] مسجد نہ جانے سے دُنیا کی مَحَبَّت (جو ہر بُرائی کی جڑ ہے، اس) میں اِضافہ ہوتا ہے۔ حُکَمَا (عقلمند لوگ) فرماتے ہیں: بندہ مسجد سے باہَر قَدم رکھتا ہے تو دُنیا کی حلاوت (مٹھاس) اس کے جسم کی 360 رگوں میں پھیل جاتی ہے۔[5] مسجد میں نہ جانے سے جہالت بڑھتی ہے۔ مسجد نہ جانے سے غفلت میں اِضافہ ہوتا ہے۔

---

1 ... تفسیر نعیمی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۱۴، ۱/ ۶۵۴ ملخصاً

2 ... تفسیر نعیمی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۱۴، ۱/ ۶۵۳ ملخصاً

3 ... تفسیر نعیمی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۱۴، ۱/ ۶۵۵ ملتقطاً

4 ... بہار نیت، ص ۲۳، مکتبۃ المدینہ کراچی

5 ... علم القلوب، باب نیۃ الاختلاف فی المساجد، ص ۱۹۳

www.dawateislami.net

نوٹ: مسجد کے فضائل وآداب اور اس بارے میں تفصیلی مَعْلومات کے لئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "فیضانِ نماز" صفحہ 231 تا 254 پڑھئے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

عِلْم میں اِضافے کی دُعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (پ١٦، طٰہٰ: ١١٤)

ترجمۂ کنزالایمان: اے میرے ربّ مجھے عِلْم زِیادہ دے۔[1]

(11)...دُعا مانگنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ایک مرتبہ نماز کے بعد حمد و ثنا و دُرُود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: "دُعا مانگ قبول کی جائے گی، سوال کر، دیا جائے گا۔"[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پارہ 2، سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ، آیت: 186 میں اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے:

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ

ترجمۂ کنز الایمان: دُعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے۔

1 ... مدنی پنج سورہ، ص ٢٠٨

2 ... نسائی، کتاب السھو، باب التمجید والصلاۃ... الخ، ص ٢٢٠، حدیث: ١٢٨١

www.dawateislami.net

اِجَابَت (دُعا قبول کرنے) کا معنیٰ: بندے کی دُعا پر اللہ پاک فرماتا ہے: لَبَّیْكَ عَبْدِیْ۔[1] یہ اِجَابَت (دُعا قبول کرنا) ہے۔ دُعا کا نتیجہ ملنے کی مختلف صورتیں ہیں: مثلاً مُدَّعا (یعنی جو مانگا) مِل جانا، دُعا کی بَرَکت سے آفت ٹَل جانا، دُعا کا ثواب مِلنا، دَرَجات بلند ہو جانا وغیرہ۔[2]

دُعا فائدہ ہی دیتی ہے

حضرت عُبَادَہ بن صامت رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوَایت ہے، رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دُعا کے ذریعے آزمائش کے راستے بند کرو! بے شک دُعا آئی ہوئی مصیبت میں بھی فائدہ دیتی ہے اور جو مصیبت ابھی نہیں آئی اس میں بھی فائدہ دیتی ہے، جو مصیبت آچکی دُعا اس سے نجات دیتی ہے جو ابھی آئی نہیں اسے روک دیتی ہے۔[3]

دُعا کسے کہتے ہیں؟

اللہ پاک سے بھلائی مانگنا **دُعا** ہے۔[4]

دُعا کے متعلق مختلف اَحکام

(1): دُعا مانگنا سُنّت ہے۔[5] (2): دُعا مانگنا ہر وَقْت جائِز ہے۔[6] (3): دُعا میں حد سے

---

1 ... تفسیر خزائن العرفان، پ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۸۶ بتقدم وتاخر

2 ... مرآۃ المناجیح، ۳/ ۲۹۳

3 ... کتاب الدعاء، باب ماجاء فی فضل لزوم ... الخ، ۱/ ۸۰۱، حدیث: ۳٤ ملتقطًا، دار البشائر الاسلامیہ بیروت

4 ... تفسیر خازن، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۵۵، ۲/ ۲۱۰، دار الکتب العلمیۃ بیروت

5 ... فضائل دعا، ص ۵۵ ماخوذاً، مکتبۃ المدینہ کراچی

6 ... فتاوی رضویہ، ۹/ ۶۱۴ ملخصًا

www.dawateislami.net

بڑھنا منع ہے۔ **دُعا میں حد سے بڑھنے کی بعض صُورتیں:** ❁ انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا رُتبہ مانگنا۔ ❁ ہمیشہ کے لئے تندرستی مانگنا ❁ لمبے آدمی کا دُعا کرنا کہ میرا قد چھوٹا ہو جائے ❁ گُناہ کی دُعا کرنا ❁ رشتہ داروں سے تَعَلُّق ٹوٹنے کی دُعا کرنا ❁ لغو یعنی بے فائدہ چیز مانگنا ❁ **دُنیوی مصیبتوں سے گھبرا** کر موت مانگنا ❁ مسلمان کے لئے بِلاوجہِ شرعی بد دعا کرنا ❁ کافِر کی بخشش مانگنا وغیرہ۔[1]

(4): دُعا کے چار آداب: ❁ ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگنا اور بعدِ دُعا منہ پر ہاتھ پھیر لینا سنّت سے ثابت ہے۔[2] ❁ دُعا کے آخر میں **"آمین"** کہنا دعا کی مہر ہے۔[3] **"آمین"** کا معنٰی ہے: "اِلٰہی! قبول فرما۔" ❁ اجتماعی دُعا قبولیت کے قریب ہے۔[4] ❁ ممکن ہو تو عربی میں دُعا کرے کہ **اللہ** پاک عربی کو پسند فرماتا ہے۔ جو عربی نہ سمجھتا ہو وہ اپنی ہی زبان میں **اللہ** کو پکارے۔[5]

دُعا کے فائدے اور ثوابات

❁ **دُعا** افضل عِبادت ہے۔[6] ❁ **دُعا** عِبادت کا مغز ہے۔[7] ❁ **دُعا** مانگنا تمام انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سُنّت ہے۔ ❁ **دُعا** بَرَکت کا ذریعہ ہے۔ ❁ **دُعا** **اللہ** پاک سے ہم کلامی ہے۔ ❁ **دُعا** عافیت کا ذریعہ ہے۔ ❁ **دُعا** مانگنے والے کا یقین بڑھ جاتا ہے۔ ❁ **دُعا** مانگنے

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۵۵، ۳/ ۳۴۳ ملخصاً

2 ... فتاوی رضویہ، ۶/ ۲۰۲

3 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۶۴۸ بتغیر قلیل

4 ... فتاوی رضویہ، ۲۴/ ۱۸۴ ملخصاً

5 ... فضائل دعا، ص۱۰۸-۱۰۹ ملخصاً

6 ... فیضانِ دعا، ص۵۱، مکتبہ اہلسنت فیصل آباد

7 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الدعاء، ص۷۷۷، حدیث: ۳۳۷۱

www.dawateislami.net

والا شیطانی تکبُّر سے بری ہو جاتا ہے۔[1] ❁ دُعا کرنے والے کے لئے فرشتے دُعا کرتے ہیں۔[2] ❁ دُعا رَحمت کی چابی ہے۔[3] ❁ دُعا اللہ پاک کو محبوب (یعنی پیاری) ہے۔[4] ❁ دُعا کرنے والے کی آواز اللہ پاک کو محبوب ہے۔[5] ❁ دُعا کرنے والے کی طرف حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام مُتَوجّہ ہوتے ہیں۔[6] ❁ دُعا مومِن کا ہتھیار ہے۔[7] ❁ دُعا دین کا ستون ہے۔[8] ❁ دُعا آسمان وزمین کا نور ہے۔[9] ❁ دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے۔[10] ❁ دُعا بلاؤں کو دُور کرتی ہے۔[11]

دُعا نہ مانگنے کے نقصانات

❁ جو دُعا نہیں مانگتا، اللہ پاک اس پر غضب فرماتا ہے۔[12] ❁ دُعا بالکل تَرک ہی کر دینا گُناہ ہے کیونکہ دِن رات میں کم از کم 20 مرتبہ دُعا مانگنا (یعنی نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھنا جو کہ دُعا ہی ہے یہ) واجِب ہے۔[13]

---

1 ... فیضان دعا، ص۱۸۶-۱۸۷ ملتقطًا

2 ... مسند الفردوس، ۲/۲۲٤، حدیث: ۳۰۸٦

3 ... کنز العمال، کتاب الأذکار، باب الثامن فی الدعاء، جز ۲، ۱/۳۹، حدیث: ۳۲٦۱ ملخصًا

4 ... مسند ابی یعلی، مسند جابر بن عبد اللہ، ۲/۱۲۳، حدیث: ۱۸۱۲

5 ... مستدرك، کتاب الدعاء و التکبیر ... الخ، باب الدعاء سلاح ... الخ، ۲/۱٦۲، حدیث: ۱۸۵۵

6 ... مستدرك، کتاب الدعاء و التکبیر ... الخ، باب الدعاء سلاح ... الخ، ۲/۱٦۲، حدیث: ۱۸۵۵

7 ... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب العقوبات، ص٦٤۹، حدیث: ٤۰۲۲ بتقدم و تأخر

8 ... کنز العمال، کتاب الأذکار، باب الثامن فی الدعاء، جز ۲، ۱/۲۸، حدیث: ۳۱۱۸

9 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الدعاء، ص۷۷۷، حدیث: ۳۳۷۳

10 ... فضائل دعا، ص۲۳۷ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

مدنی پھول: دُعا کے اَحکام و فضائل اور اس بارے میں تفصیلی معلومات کیلئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے چھپی ہوئی کِتابیں **"فضائلِ دُعا"** اور **"آدابِ دُعا"** پڑھیے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

اربوں نیکیاں دِلانے والی دُعا

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو تمام مومِن مردوں اور مومِن عَوْرَتوں کے لئے **دُعائے مغفرت** کرتا ہے، **اللہ** پاک اس کے لئے ہر مومِن مرد و عَوْرَت کے عِوَض **ایک نیکی** لکھ دیتا ہے۔[1]

ظاہِر ہے دُنیا میں کروڑوں مسلمان مَوْجُود ہیں، کروڑوں بلکہ اربوں کھربوں دنیا سے چل بَسے، اگر ہم سب کے لئے مغفرت کی دُعا کریں تو اِنْ شَآءَ اللہ! اربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ یہ دُعا یاد کرلیجئے اور وقتاً فوقتاً دُعا مانگ کر نیکیاں کمائیے۔[2]

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ

ترجمہ: اے **اللہ**! میری اور ہر مومِن مرد و عَوْرَت کی مغفرت فرما۔

(12)...درودِ پاک کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بروزِ قِیامت لوگوں میں سے میرے

---

1 ...مسند الشامیین للطبرانی، مسند یعلی عن عبادۃ...الخ، ۳/۲۳۴، حدیث: ۲۱۵۵، موسسۃ الرسالۃ بیروت

2 ...فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ، ص۸ ملخصاً، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُرودِ پاک کے تعلق سے سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کی مشہور آیت میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

(پ۲۲، الاحزاب: ۵۶)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

اسے آیتِ دُرود بھی کہا جاتا ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: قرآنِ کریم نے بہت سے اَحکام سُنائے مگر کسی جگہ یہ نہ فرمایا کہ یہ کام ہم بھی کرتے ہیں، ہمارے فرشتے بھی کرتے ہیں، مسلمانو! تم بھی کرو...!! صِرْف درودِ پاک کے لئے اس طرح فرمایا۔[2] خیال رہے! اللہ پاک کے درود بھیجنے کا مطلب ہے: رَحمت نازِل فرمانا۔ فرشتوں کا درود ہے: دُعائے رَحمت کرنا۔[3]

فِکْریں دُور، گُناہ مُعاف کروانے کا وظیفہ

حضرت سَیِّدُنا اُبَی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے عرض کیا: اَجْعَلُ لَکَ صَلَاتِیْ کُلَّهَا یعنی یَا رسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں سارا وقت آپ پر دُرود پڑھا کروں گا۔ سرکارِ عالی

---

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب...فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۴۴، حدیث: ۴۸۴

2 ...شان حبیب الرحمٰن، ص ۱۸۳ بتغیر قلیل، نعیمی کتب خانہ گجرات

3 ...تفسیر الصاوی، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، الجزء الخامس، ۳/۵۰ ملتقطًا، اردو بازار کراچی

www.dawateislami.net

وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر ایسا کرو تو یہ تمہاری فکریں دُور کرنے کے لئے کافی ہو گا اور تمہارے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

دُرُودِ پاک پڑھنے کے متعلق مختلف احکام

(1): زِندگی میں ایک بار دُرود پڑھنا فَرض ہے۔[2] (1): مجلس میں حُضُورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر آئے تو دُرودِ پاک پڑھنا واجب ہے نہ پڑھا تو گنہگار ہو گا۔[3] **فرمانِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا خلاصہ ہے:** ایک مجلس میں جتنی بار ذِکْرِ پاک آئے مناسب یہی ہے کہ ہر بار دُرود پڑھتا جائے کہ یہ ایسی چیز ہے جس کے کرنے میں بڑی بڑی رحمتیں، برکتیں ہیں اور نہ کرنے میں بلاشبہ بڑی فضیلت سے محرومی بلکہ بعض عُلَما کے نزدیک گُناہ بھی ہے۔[4] ❁ دُرُودِ پاک ہر وقت پڑھ سکتے ہیں۔ (1): **دُرود شریف پڑھنے کے چند آداب:** ❁ سب سے افضل دُرُود دُرُودِ ابراہیمی (یعنی نماز والا درودِ پاک) ہے۔ ❁ بہتر یہ ہے کہ تعداد معیّن (Fix) کر لے اور روزانہ مقررہ وَقْت پر، باوضو، ادب کے ساتھ دوزانو بیٹھ کر، مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے دُرُود شریف پڑھے۔ ❁ کم از کم 100 بار پڑھنا چاہیے، اس سے زیادہ جتنا نبھا سکتا ہو۔ ❁ اٹھتے، بیٹھتے، چلتے پھرتے، باوُضو، بے وُضو ہر حال میں دُرود شریف پڑھ سکتے ہیں (ہاں! لیٹ کر پڑھیں تو پاؤں سمیٹ لیجئے)۔ ❁ بہتر یہ ہے کہ ایک خاص صیغہ کا پابند نہ ہو بلکہ بدل بدل کر دُرُود شریف پڑھا کرے تا کہ یکسوئی ملی رہے۔[5]

---

1 ... ترمذی، ابواب صفة القیامة والرقائق والورع، ۲۱-باب، ص۵۸۳، حدیث: ۲۴۵۷

2 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، فصل، ص ۷۱ ملتقطًا

3 ... فتاوی رضویہ، ۶/ ۲۲۲ ملخصًا

4 ... فتاوی رضویہ، ۶/ ۲۲۳ ملخصًا

5 ... فتاوی رضویہ، ۶/ ۱۸۳ ملخصًا

www.dawateislami.net

دُرُودِ پاک پڑھنے کے فائدے اور ثوابات

دُرود شریف پڑھنا **عِبَادت** ہے۔ دُرُود **تمام نفل عِبادتوں میں اَفضل** ہے۔ دُرود پڑھنے والے پر **اللہ پاک درود بھیجتا** ہے، اس کے لئے فرشتے **رَحمت کی دُعائیں کرتے** ہیں، اس کے **دَرَجات بلند ہوتے** ہیں دُرود **گُناہوں کا کفارہ** ہے۔ دُرود پڑھنے **سے اَعمال پاک ہوتے** ہیں۔ دُرود پڑھنے والے کو **ایک قیراط اَجر ملتا** ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ دُرُود پڑھنے والے کے لئے **شفاعت واجِب ہو جاتی** ہے۔ دُرُودِ پاک کی برکت سے **اللہ پاک کی رِضا و رَحمت ملتی، غضبِ الٰہی سے امان نصیب ہوتا** ہے۔ دُرُود پڑھنے والا **قِیامت کے دِن سایۂ عرش میں** ہو گا۔ دُرُود پڑھنے والا **قِیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔** دُرود پڑھنے والا **پُل صِراط پر آسانی اور تیزی سے گزرے گا۔** دُرود **پُل صِراط کا نور** ہے۔ دُرود پڑھنے والا **نَزع کی سختی سے محفوظ** رہے گا۔ دُرود پڑھنے والا مرنے سے پہلے **جنّت میں اپنا مکان دیکھ لے گا۔** دُرودِ پاک **مجلس کی زینت** ہے۔ دُرود پڑھنے سے **پریشانیوں سے نجات ملتی، دُکھ دور ہوتے، مصیبت ٹلتی اَور رِزْق میں برکت ہوتی** ہے۔ کثرت سے دُرود پڑھنے والا روزِ قیامت **حُضُور** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کے زیادہ قریب** ہو گا۔ دُرود پڑھنے والے سے **قِیامت کے دِن حُضُورِ اَنْور** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **مُصافحہ فرمائیں** (یعنی ہاتھ مِلائیں) گے۔ دُرود پڑھنے سے **اللہ پاک اور اس کے رسول** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا قُرب ملتا** ہے۔ دُرود پڑھنے سے **دِل پاک ہوتا** ہے۔ ایک بار دُرود پڑھنے سے **دَس رحمتیں نازِل ہوتیں، دس گُناہ معاف ہوتے، دَس دَرَجات بلند ہوتے اور دس نیکیاں ملتی** ہیں۔ دُرود پڑھنے سے **دُعا قبول ہوتی** ہے۔ دُرود پڑھنے

www.dawateislami.net

سے **عشقِ رسول میں اضافہ** ہوتا ہے۔ ❁ دُرود پڑھنے والے سے **فرشتے مَحَبَّت کرتے** ہیں۔ ❁ دُرود **ہر بھلائی پانے، ہر بُرائی دور کرنے کا ذریعہ** ہے۔ ❁ دُرودِ پاک کی کثرت **اہلِ سنت کی علامت** ہے۔[1]

دُرودِ پاک نہ پڑھنے کے نقصانات

❁ **دُرود نہ پڑھنا محرومی ہے**، حدیثِ پاک میں ہے: جو دُرود پڑھنا بھول گیا، وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔[2] ❁ **ذِکرِ مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **سُن کر دُرود نہ پڑھنے والا خسارے** (نقصان) **میں ہے**، اَحادیثِ کریمہ میں اسے بدبخت،[3] سب سے بڑا بخیل یعنی کنجوس[4] اور جہنّم کا حق دار فرمایا گیا[5] نیز ایسا شَخْص قِیَامت کے دِن رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے محروم رہے گا۔[6] ❁ **دُرود نہ پڑھنا بے برکتی کا سبب ہے**، رِوَایت ہے: جس بامقصد کام کی اِبتِدا اللہ پاک کے ذِکْر اور مجھ پر درود پڑھنے سے نہ کی جائے وہ بے برکت اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔[7] ❁ جس مجلس میں درود نہ پڑھا جائے وہ

---

1 ... آبِ کوثر، ص۸ تا ۱۴ ملخصاً، مکتبۃ المدینہ کراچی

2 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب الصلاۃ علی النبی ... الخ، ص ۱۵۲، حدیث: ۹۰۸

3 ... کنز العمال، کتاب الأذکار، الباب السادس فی الصلاۃ ... الخ، الجزء الأول، ۱/ ۲۴۸، حدیث: ۲۱۵۴

4 ... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ ... الخ، ص ۵۶۸، حدیث: ۴۴، دار المعرفۃ بیروت

5 ... مجمع الزوائد، کتاب الأدعیۃ، باب فیمن ذکر عندہ ... الخ، ۱۰/ ۱۸۷، حدیث: ۱۷۳۱۳

6 ... القول البدیع، الباب الثالث، ص ۱۵۶، دار الکتاب العربی بیروت

7 ... کنز العمال، کتاب الأذکار، الباب فاتحۃ الکتاب، الجزء الاول، ۱/ ۲۷۹، حدیث: ۲۵۰۷

www.dawateislami.net

قیامت کے دِن ندامت کا باعث ہو گی۔[1]

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لئے اس میں بَرَکت دے اور ہمیں اس سے زِیادہ عِنَایت فرما۔[2]

(13)...تلاوتِ قرآن کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جب تم رسولوں (عَلَيْهِمُ السَّلَام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔[3]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

قرآنِ کریم رَحمت ہے، اس میں نصیحت بھی ہے، ہدایت بھی اور شفا بھی۔ ارشاد ہوتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ | ترجمۂ کنزالایمان: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے

---

1 ...سنن کبری للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلۃ، باب من جلس...الخ، ۹/۱۵۷، حدیث: ۱۰۱۷۱، دار الحدیث القاھرۃ

2 ...ابو داود، کتاب الاشربۃ، ص۵۹۰، حدیث: ۳۷۳۰ ومدنی پنج سورہ، ص۲۰۶

3 ...جمع الجوامع، ۱/۳۲۰، حدیث: ۲۳۵٤

www.dawateislami.net

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

(پ ۱۱، یونس: ۵۷)

رب کی طرف سے نصیحت آئی اور دلوں کی صحت اور ہدایت اور رَحمت ایمان والوں کے لئے۔

"تفسیر نور العرفان" میں ہے: اس سے معلوم ہوا قرآن **دِلی بیماریوں کی شِفا** ہے، لہٰذا قرآن سے دم درود، تعویذ کرنا جائز ہے۔ (خیال رہے!) قرآنِ کریم جیسے روحانی بیماریوں کا عِلاج ہے ایسے ہی جسمانی بیماریوں کا بھی عِلاج ہے۔[1]

زنگ آلود دِل کا روحانی عِلاج

حضرت اِبنِ عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایَت ہے، دِل چمکانے والے آقا، نور والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جیسے لوہے کو زنگ لگتا ہے، دِل بھی زنگ آلود ہوتے رہتے ہیں۔ عرض کیا گیا: **یَا رَسُوْلَ اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ان کی صفائی کس چیز سے ہے؟ فرمایا: **موت کی زیادہ یاد اور قرآنِ کریم کی تلاوت سے۔**[2]

تلاوتِ قرآن کے متعلق مختلف احکام

❁ تِلاوتِ قرآن جنّت میں لے جانے والا عَمَل ہے۔ ❁ قرآنِ مجید دیکھ کر پڑھنا، زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا اور ہاتھ سے اس کا چُھونا بھی اور یہ سب کام عِبادت ہیں۔[3] ❁ قرآنِ مجید بلند آواز سے پڑھنا افضل ہے جب کہ کسی نمازی

---

1 ... تفسیر نور العرفان، پ ۱۱، یونس، تحت الآیۃ: ۵۷

2 ... شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی ادمان تلاوتہ، ۲/ ۳۵۲، حدیث: ۲۰۱۴

3 ... غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلاۃ، ص ۴۹۵، سہیل اکیڈمی لاہور

www.dawateislami.net

یا مریض یا سوتے کو تکلیف نہ پہنچے۔[1] ❁ مجمع میں سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے، اکثر تیجوں وغیرہ میں سب بلند آواز سے پڑھتے ہیں یہ حرام ہے، اگر چند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ (صِرف اپنے کان سُنیں، اتنی آواز سے) پڑھیں۔[2] ❁ بازاروں میں اور جہاں لوگ کام میں مشغول ہوں بلند آواز سے پڑھنا ناجائز ہے۔[3] ❁ غسل خانے (Bathroom) اور نجاست کی جگہوں میں قرآنِ مجید پڑھنا ناجائز ہے۔[4]

تلاوتِ قرآن کے بعض آداب

❁ قرآنِ مجید کی عظمت دِل میں بٹھائے اور خیال کرے کہ یہ کس عظیم ذات کا کلام ہے۔ ❁ باوضو، قبلہ رُو، اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے۔ ❁ عاجزی کے ساتھ باادب بیٹھے۔ ❁ تلاوت کے آغاز میں **اَعُوْذُ بِاللّٰہ** اور **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھے۔ ❁ ٹھہر ٹھہر کر پڑھے اور اس کے معانی میں غور و فکر کرے، جلد بازی سے کام نہ لے۔ ❁ دورانِ تلاوت رونا بھی چاہئے اور اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی صُورت بنالے۔ ❁ جتنا ممکن ہو اچھی آواز سے پڑھنے کی کوشش کرے۔ ❁ دل کو حاضر رکھے، بُرے خیالات دِل میں نہ لائے، نہ توجہ اِدھر اُدھر ہونے دے، جو بے خیالی میں پڑھ چکا اسے دوبارہ توجہ سے پڑھے۔[5] ❁ جب قرآنِ کریم ختم ہو تو تین بار **سُورۃُ الاِخْلَاص** (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ مکمل سُورت)

---

1 ... غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلاۃ، ص ۴۹۷

2 ... بہار شریعت، ۱/ ۵۵۲، حصہ: ۳

3 ... غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلاۃ، ص ۴۹۷

4 ... غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلاۃ، ص ۴۹۶

5 ... تفسیر صراط الجنان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۲۱، ۱/ ۲۰۰ تا ۲۰۱ ملخصاً

www.dawateislami.net

پڑھنا بہتر ہے۔[1] ❁ **خَتمِ قرآن کا طریقہ: سُوْرَۃُ النَّاس** (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱) پڑھنے کے بعد **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** اور **سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ** سے **وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ** ۝۵ تک پڑھئے اور اس کے بعد دُعا مانگئے کہ یہ سُنّت ہے۔[2]

تلاوتِ قرآن کے فائدے اور ثوابات

❁ تلاوتِ قرآن افضل عِبَادت ہے۔[3] ❁ قرآنِ کریم کا ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔[4] ❁ قرآن پڑھنے سے رَحمت اُترتی، فرشتے پروں سے سایہ کرتے اور سکینہ نازِل ہوتا ہے۔[5] ❁ جو صبح کو قرآن ختم کرے تو شام تک اور جو شام کو ختم کرے تو صبح تک فرشتے اس کے لئے رحمت کی دُعا کرتے ہیں۔[6] ❁ روزِ قیامت قرآن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔[7] ❁ قاریٔ قرآن، قرآن کریم پڑھتا ہوا جنت کے درجات چڑھتا جائے گا۔[8] ❁ جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن کی تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے **100 نیکیاں** ہیں اور جو نماز میں بیٹھ کر تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے **50 نیکیاں** ہیں اور جو نماز کے علاوہ باوضو تلاوت کرے اس کے لئے **25 نیکیاں** ہیں

---

1 ...غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلاۃ، ص ۴۹۶

2 ...تلاوت کی فضیلت، ص ۱۶ ملتقطًا، مکتبۃ المدینہ کراچی

3 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن...الخ، الجزء الاول، ۱/۲۵۷، حدیث: ۲۲۶۱

4 ...تلاوت کی فضیلت، ص ۳

5 ...مسلم، کتاب الذکر والدعا...الخ، باب فضل الاجتماع...الخ، ص ۱۰۳۹، حدیث: ۲۶۹۹ ماخوذًا

6 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن...الخ، الجزء الاول، ۱/۲۶۱، حدیث: ۲۳۱۶

7 ...مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل قراءۃ القرآن...الخ، ص ۲۹۰، حدیث: ۸۰۴

8 ...ابو داود، کتاب الوتر، باب استحباب الترتیل فی القراءۃ، ص ۲۴۱، حدیث: ۱۴۶۴ ماخوذًا

www.dawateislami.net

اور جو بغیر وضو تلاوت کرے اس کے لئے 10 **نیکیاں** ہیں۔[1] ❁ قاریٔ قرآن اسلام کے جھنڈے کو تھامنے والا ہے۔[2] ❁ قاریٔ قرآن **اللہ** پاک کا خاص بندہ ہے۔[3] ❁ قرآن پڑھنے والا عذابِ الٰہی سے محفوظ رہتا ہے۔[4] ❁ قرآن پڑھنے والا اس کی بَرَکت سے ترقی کرتا اور بڑے درجات حاصِل کرلیتا ہے۔[5]

قرآنِ کریم سے دُوری کے نقصانات

❁ قرآن سے منہ پھیرنے والے کے لئے تنگ زِندگی ہے اور اسے بروزِ قیامت اندھا اُٹھایا جائے گا (قرآنِ کریم میں ہے: **وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى** ﴿۱۲۴﴾ (پ۱۶، طٰہٰ: ۱۲۴) ترجمۂ کنزالایمان: اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بے شک اس کے لئے تنگ زندگانی ہے اور ہم اسے قیامت کے دِن اندھا اُٹھائیں گے۔ اس آیت کی تفسیر میں ایک قول کے مطابق "**ذِکْر**" سے مراد قرآنِ کریم ہے[6]) ❁ جو دِل قرآن سے معمور نہ ہو، شیطان اسے ٹھکانا بناتا ہے (فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس دِل میں قرآن نہیں، ویران گھر کی مانند ہے[7])۔ ❁ حدیثِ پاک میں ہے: جو مسلمان تلاوت نہیں

---

1 ...احیاء العلوم، کتاب آداب تلاوۃ، الباب الثانی فی ظاھر آداب التلاوۃ وھی عشرۃ، ۱/۳۶۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ...مسند الفردوس، ۲/۱۳۵، حدیث: ۲۶۹۰

3 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن...الخ، الجزء الاول، ۱/۲۵۸، حدیث: ۲۲۷۵

4 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن...الخ، الجزء الاول، ۱/۲۵۸، حدیث: ۲۲۶۷

5 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن...الخ، الجزء الاول، ۱/۲۵۹، حدیث: ۲۲۸۹

6 ...تفسیر صراط الجنان، پ۱۶، طٰہٰ، تحت الآیۃ: ۱۲۴، ۶/۲۶۱ ملخصاً

7 ...ترمذی، کتاب فضائل ۱۸-باب، ص ۶۷۷، حدیث: ۲۹۱۳

www.dawateislami.net

کرتا، اس کی مثال کھجور جیسی ہے کہ کھانے میں میٹھی ہے مگر اس میں خوشبو نہیں۔[1] ❁ قرآن سے دُوری ایمان کمزور کرتی ہے۔ ❁ قرآن سے دُوری تنزلی اور پستی کا سبب ہے۔

مدنی پھول: تلاوت کے فضائل اور اس بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ "**تلاوت کی فضیلت**" اور بہارِ شریعت، جلد ۳، حصہ ۱۶، صفحہ ۴۸۳ تا ۴۹۴ کا مطالعہ کیجئے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

مسلمان کو مُسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

ترجمہ: اللہ پاک آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے۔[2]

(14)...قرآن کریم درست سیکھنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک تمہارے نام مَع شناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہٰذا مجھ پر اَحْسَن (یعنی بہترین الفاظ میں) دُرودِ پاک پڑھو۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...بخاری، کتاب الاطعمة، باب ذکر الطعام، ص ۱۳۸۸، حدیث ۵۴۲۷

2 ...بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة ابلیس وجنوده، ص ۸۴۰، حدیث: ۳۲۹۴

3 ...مصنف عبد الرزاق، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، ۲/ ۱۴۰، حدیث: ۳۱۱۶

www.dawateislami.net

پارہ 1، سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ، آیت: 121 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ اُولٰٓىٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ(۱۲۱)

ترجمۂ کنزالایمان: جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جیسی چاہیے اس کی تلاوت کرتے ہیں وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کے منکر ہوں تو وہی زیاں کار (نقصان اُٹھانے والے) ہیں۔

"یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ" کے تحت تفسیر نسفی میں ایک معنی یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ **کتاب اللہ** کو ایسے پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے یعنی تجوید، حروف کی ادائیگی اور غور و فکر کرتے ہوئے اس کی تلاوت کرتے ہیں۔[1]

قرآنِ کریم کے حقوق

اس آیت کے تحت **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ **کتاب اللہ** کے بہت سے حقوق بھی ہیں۔ قرآن کا حق یہ ہے کہ اس کی **تعظیم** کی جائے، اس سے **محبت** کی جائے، اس کی **تلاوت** کی جائے، اسے **سمجھا** جائے، اس پر **ایمان** رکھا جائے، اس پر **عمل** کیا جائے اور اسے **دوسروں** تک پہنچایا جائے۔[2]

دو ۲ فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

❁ "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ یُّقْرَءَ الْقُرْاٰنُ كَمَا اُنْزِلَ" بے شک قرآن جیسے نازِل ہوا ایسے ہی پڑھنا اللہ پاک کو محبوب (یعنی پیارا) ہے۔[3] ❁ اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ

---

1 ... تفسیر مدارك، پ۱، البقرة، تحت الآیة: ۱۲۱، ۱/۱۲۶، دار ابن كثیر بیروت

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ۱، البقرة، تحت الآیة: ۱۲۱، ۱/۲۰۰

3 ... جامع صغیر، ص۱۱۷، حدیث: ۱۸۹۷، دار الكتب العلمیة بیروت

www.dawateislami.net

اَلْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا قرآنِ کریم عرب کے لہجے اور آواز میں پڑھو![1]

قرآنِ کریم درست سیکھنے کے متعلق مختلف احکام

(1): اتنی تجوید جس سے تصحیحِ حروف ہو (یعنی قواعدِ تجوید کے مطابق حروف کو درست مخارج سے ادا کر سکے) اور غلط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے فرضِ عین ہے۔[2] (2): جس سے کوئی حرف غلط ادا ہوتا ہو، اس کی درست ادائیگی سیکھنے کی کوشش کرنا واجب ہے، عُلَما نے اس کوشش کی کوئی حد مقرر نہیں کی بلکہ حکم دیا کہ تمام عُمر دِن رات ہمیشہ کوشش کرتا رہے۔[3]

قرآن کریم دُرُست سیکھنے کے فائدے اور ثوابات

❁ قرآنِ کریم تجوید کے ساتھ سیکھنا **جنت میں لے جانے والا عمل** ہے (فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو قرآنِ کریم سیکھے، سکھائے اور اس کے اَحْکام پر عَمَل کرے، روزِ قیامت قرآن اس کی شفاعت کرے گا اور اسے جنت میں لے جائے گا)۔[4] ❁ قرآن کریم دُرست سیکھنے والا **بہترین بندہ** ہے (حدیثِ پاک میں ہے: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ** تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے)۔[5] ❁ جو قرآن سیکھنے سکھانے کے لئے جمع ہوں ان پر سکینہ (دلی سکون) نازِل ہوتا ہے، ❁ رَحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، ❁ فرشتے

---

1 ... نوادر الاصول، الاصل الثالث والخمسون والمائتان: فی ان القرآن مثلہ...الخ، ۲/۲۴۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ... فتاوی رضویہ، ۶/۳۴۳

3 ... فتاوی رضویہ، ۶/۲۶۲ ملخصاً

4 ... المؤتلف والمختلف للدارقطنی، باب الخاء، ۲/۸۳۰، دار الغرب الاسلامی بیروت

5 ... بخاری، کتاب الفضائل، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ، ص۱۲۹۹، حدیث: ۵۰۲۷

www.dawateislami.net

ان پر سایہ کرتے ہیں ❁ اور اللہ پاک فرشتوں کی جماعت میں ان کا ذِکر فرماتا ہے۔[1]

قرآنِ کریم غلط پڑھنے کے نقصانات

❁ لحن (یعنی تجوید کے خلاف قرآن پڑھنا) حرام[2] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

❁ قرآن پڑھنے میں ایسی غلطی جو معنی بدل دے، اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے[3] (افسوس! آج کل بہت لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں کہ نہ انہیں قرآن صحیح پڑھنا آتا ہے نہ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یاد رکھئے! اس طرح نمازیں برباد ہوتی ہیں)۔[4]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم غلط پڑھنے کی سنگینی کو سمجھئے اور جلد از جلد دُرست قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ لیجئے! **فرمانِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خلاصہ ہے:** ہر مسلمان پر حق ہے کہ قرآنِ کریم جیسا اُترا ویسا ہی پڑھے، حرف کی آواز بدلنے میں بے شُمار جگہ الفاظ مُہْمَل (بے معنی) رہتے یا معنی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ معاذ اللہ! کفر و اسلام کا فرق ہو جاتا ہے۔ آوازِ صحیح (یعنی درست تلفظ) سے جو معنی تھے ایمان تھے اور بدلنے پر جو پیدا ہوئے ان کا اعتقاد صریح کفر۔ مثلاً قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① کو بہت لوگ "اَھَد" پڑھتے ہیں۔ **اَحَد کے معنی:** ایک، اکیلا، شریک سے پاک، نرالا۔ **اَھَد کے معنی:** بُزدل، کمزور۔ اللہ پاک کو اَحَد ماننا عین اسلام اور معاذ اللہ! اھد کہنا صریح دُشنام یعنی گالی ہے۔[5]

---

1 ... مسلم، کتاب الذکر ... الخ، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ.. الخ، ص ۱۰۳۹، حدیث: ۲۶۹۹ ملتقطًا

2 ... فتاوی رضویہ، ۶/ ۳۴۳

3 ... بہار شریعت، ۱/ ۵۵۴، حصہ: ۳ ملخصًا

4 ... نماز کے احکام، نماز کا طریقہ، ص ۲۱۰، مکتبۃ المدینہ کراچی

5 ... فتاوی رضویہ، ۶/ ۳۱۸ ملخصًا

www.dawateislami.net

مدنی پھول: قرآنِ کریم دُرست پڑھنا سیکھنے کے لئے **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں داخلہ لے لیجئے۔(جو عاشقانِ رسول **آن لائن قرآنِ کریم** سیکھنا چاہیں، وہ بھی **ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی** سے رابطہ کرکے مدرسۃ المدینہ آن لائن کے ذریعے دُرست قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ سکتے ہیں۔)

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

ایمان پر خاتمے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ ط

ترجمہ: اے **اللہ**! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی شے کو تیرا شریک بنائیں جان بوجھ کر اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔

ہر صُبح اور شام تین۳ تین۳ بار پڑھئے۔ **فضیلت: اِنْ شَآءَ اللہ!** پڑھنے والے کا خاتمہ اِیمان پر ہو۔[1]

(15)...حج کرنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: فرض حج کرو، بے شک اِس کا اجر بیس (20) غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اِس

1... شجرۂ عطاریہ، ص۱۵، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

کے برابر ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج دینِ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، جو سن 9 ہجری میں فرض ہوا۔[2] **اللہ** پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾

(پ۴، اٰل عمران: ۹۷)

ترجمۂ کنزالایمان: اور **اللہ** کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو **اللہ** سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

سب سے افضل عمل

حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ غیب کی خبریں دینے والے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کیا گیا: **سب سے افضل عمل** کونسا ہے؟ فرمایا: **اللہ** پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانا۔ عرض کیا گیا: اس کے بعد؟ فرمایا: **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت کی راہ میں جہاد کرنا۔ عرض کیا گیا: پھر کونسا؟ فرمایا: **حجِ مَبْرُور کرنا۔**[3]

منقول ہے کہ حضرت سَیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے پوچھا گیا: حجِ مبرور کسے

---

1 ...مسند الفردوس، ۲/۱۳۰، حدیث: ۲۶۶۲

2 ...درمختار، کتاب الحج، ص ۱۵۵

3 ...بخاری، کتاب الحج، باب فضل الحج المبرور، ص ۴۲۳، حدیث: ۱۵۱۹

www.dawateislami.net

کہتے ہیں ؟ فرمایا: حجِ مبرور وہ حج ہے جس کے بعد بندہ دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں مشغول ہو جائے۔[1]

حج کسے کہتے ہیں؟

احرام باندھ کر نویں(9) ذُو الْحِجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور کعبۂ معظمہ کے طواف کو حج کہتے ہیں۔[2]

حج کے متعلق مختلف احکام

(1): حج فرض ہے، جو اس کی فَرْضِیَّت کا انکار کرے کافر ہے۔ حج عمر بھر میں صرف ایک ہی بار فرض ہے۔[3] (2): جس شخص کو حج پر جانے کی قدرت حاصل ہو جائے تو اس پر اسی سال حج پر جانا فرض ہے، اگر تاخیر کرے گا تو گنہگار ہو گا۔ (3): قدرت ہونے کے باوجود جو شخص چند سال تک حج نہ کرے تو وہ فاسق ہے، اس کی گواہی مردُود ہے۔ (4): حج کی قضا نہیں ہے زندگی میں جب بھی کرے گا ادا ہی کہلائے گا۔[4] (5): دکھاوے کے لئے اور حرام کے پیسوں سے حج کرنا حرام ہے۔[5] (6): حج کو جانے کے لئے جس سے اجازت لینا واجب ہے بغیر اُس کی اجازت کے جانا مکروہ ہے مثلاً ماں باپ اگر اُس کی خدمت کے محتاج ہوں اور ماں باپ نہ ہوں تو دادا، دادی کا بھی یہی حکم ہے۔ یہ حج فرض کا حکم ہے اور نفل ہو تو

---

1 ... الترغیب والترھیب لقوام السنۃ، ۲/ ۲۲، حدیث: ۱۰۷۲، دار الحدیث القاھرۃ

2 ... بہار شریعت، ۱/ ۱۰۳۵، حصہ: ۶ بتصرف قلیل

3 ... فتاوی ھندیہ، کتاب المناسك، باب فی تفسیر الحج وفرضیتہ، ۱/ ۲۳۹

4 ... درمختار، کتاب الحج، ص ۱۵۵

5 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب فیمن حج بمال حرام، ۳/ ۵۱۹

www.dawateislami.net

مطلقاً والدین کی اطاعت کرے۔[1]

حج کرنے کے فائدے اور ثوابات

حج کرنا ایک افضل عمل ہے۔[2] حج کمزوروں کا جہاد ہے۔[3] حج کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا۔[4] حج محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کرتا ہے، جیسے بھٹی لوہے، چاندی اور سونے کے میل کو دور کرتی ہے۔[5] حج کرنے والا اپنے گھر والوں میں سے چار سو (400) لوگوں کی شفاعت کرے گا۔[6] جو شخص حج کے ارادے سے نکلے اور راستے میں ہی فوت ہو جائے تو قیامت تک اس کے لئے حج کرنے والے کا ثواب لکھا جاتا رہے گا۔[7] جو حج کرنے کے بعد مرتا ہے وہ شہادت کا رتبہ پاتا ہے۔[8] حج مقبول، دنیا اور اس میں جو کچھ ہے ان میں سب سے بہتر ہے اور اس کی جزا جنت کے سوا کچھ نہیں۔[9] بیتُ اللہ کا طواف کرنے والوں کے لئے 60 رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔[10] حج کرنے والے

---

1 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب فیمن حج بمال حرام، ۳/ ۵۱۹

2 ... بخاری، کتاب الحج، باب فضل الحج المبرور، ص ۴۲۳، حدیث: ۱۵۱۹

3 ... ابن ماجہ، کتاب المناسك، باب الحج جهاد النساء، ص ۴۷۱، حدیث: ۲۹۰۲

4 ... معجم اوسط، ۴/ ۶۱، رقم: ۵۲۱۳

5 ... ترمذی، کتاب الحج، باب ماجاء فی ثواب الحج والعمرة، ص ۲۲۲، حدیث: ۸۱۰ مختصرًا

6 ... مسند بزار، مسند ابی موسیٰ الاشعری، ۸/ ۱۶۹، حدیث: ۳۱۹۶

7 ... مسند ابی یعلی، مسند ابو هریرة، ۵/ ۴۴، حدیث: ۶۳۵۰

8 ... احیاء العلوم، کتاب اسرار الحج، الفصل الاول فی فضائل الحج... الخ، ۱/ ۳۱۸

9 ... احیاء العلوم، کتاب اسرار الحج، الفصل الاول فی فضائل الحج... الخ، ۱/ ۳۱۸

10 ... شعب الایمان، باب فی المناسك، فضیلة الحجر الاسود... الخ، ۳/ ۴۵۵، حدیث: ۴۰۵۱

جب مکۂ مکرمہ آتے ہیں تو فرشتے ان سے ملاقات کرتے ہیں۔ ❁ سواریوں پر سوار بعض حاجیوں کو سلام، بعض سے مصافحہ کرتے اور پیدل چلنے والوں سے گلے ملتے ہیں۔[1] ❁ حج کرنے والا بخش دیا جاتا ہے، بلکہ حاجی ماہِ ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام، مُحَرَّمُ الْحَرام، صَفَرُ الْمُظَفَّر اور رَبِیعُ الْاَوَّل کے 20 دنوں میں جس کے لئے بخشش چاہے اس کی بھی مغفرت ہو جاتی ہے۔[2]

حج نہ کرنے کے نقصانات

❁ حج فرض ہونے کے باوجود جان بوجھ کر نہ کرنا **جہنم میں لے جانے والا کام** ہے۔ ❁ فریضۂ حج کو ترک کرنا اللہ پاک کی ناراضی کا سبب ہے۔ ❁ جو حج پر قادِر ہو اور حج نہ کرے وہ سخت مُجرِم و گنہگار ہے۔[3] ❁ (استطاعت کے باوجود) حج نہ کرنے کا عمل کفار سے مُشابَہت ہے۔[4] ❁ جسے حج کرنے سے نہ ظاہری حاجت رکاوٹ ہوئی، نہ ظالم بادشاہ، نہ کوئی ایسا مرض جو روک دے پھر بغیر حج کیے مر گیا تو چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔[5] ❁ جس بندے کا جسم تندرست ہو اور وہ مالی اعتبار سے خوشحال ہو اور وہ پانچ سال تک حج نہ کرے وہ ضَرور مَحْرُوم ہے۔[6]

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب اسرار الحج، الفصل الاول فی فضائل الحج...الخ، ۱/ ۳۱۸

2 ... احیاء العلوم، کتاب اسرار الحج، الفصل الاول فی فضائل الحج...الخ، ۱/ ۳۱۸

3 ... تفسیر نعیمی، پ۴، آل عمران، تحت الآیۃ:۹۷، ۴/ ۴۰

4 ... تفسیر نعیمی، پ۴، آل عمران، تحت الآیۃ:۹۷، ۴/ ۴۰

5 ... دارمی، کتاب المناسك، باب من مات ولم یحج، ص ۵۳۵، حدیث: ۱۷۹۱، دار المعرفۃ بیروت

6 ... صحیح ابن حبان، کتاب الحج، باب فی فضل الحج والعمرۃ، ص ۱۰۱۶، حدیث: ۳۷۰۳

www.dawateislami.net

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

آبِ زمزم پینے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْـَٔلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے صحّت یابی کا سوال کرتا ہوں۔[1]

(16)...قربانی کرنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قربانی ایک **مالی عبادت** ہے۔ یہ ایسا عظیم عمل ہے جو پچھلی اُمّتوں میں بھی موجود تھا، پارہ 17، سُوْرَۃُ الْحَجّ، آیت: 34 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّیَذْكُرُوا | ترجمۂ کنزالایمان: اور ہر اُمّت کے لیے ہم نے

1 ... رفیق الحرمین، ص ۱۱۲، مکتبۃ المدینہ کراچی

2 ... مسند ابی یعلی، ۵/ ۶۲، حدیث: ۶۴۰۷

www.dawateislami.net

اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْاؕ

ایک قربانی مقرر فرمائی کہ اللہ کا نام لیں اس کے دیئے ہوئے بے زبان چوپایوں پر تو تمہارا معبود ایک معبود ہے تو اسی کے حضور گردن رکھو۔

قربانی کے دن کا سب سے پیارا عمل

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سے مروی ہے کہ پیارے پیارے آقا، دوجہاں کے مولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ یَوْمُ النَّحْر (دسویں ذُوالحجہ) میں ابنِ آدم کا کوئی عمل خدا کے نزدیک خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پیارا نہیں اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سِینگ اور بال اور کُھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گِرنے سے قبل خدا کے نزدیک مقامِ قبول میں پہنچ جاتا ہے، لہٰذا اس کو خوش دلی سے کرو۔[1]

قربانی کسے کہتے ہیں؟

مَخصُوص جانور کو مَخصُوص دن میں بہ نیتِ تقرّب (یعنی اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے کی نیت سے) ذبح کرنا قربانی کہلاتا ہے۔[2]

قربانی کے متعلق مختلف احکام

(1) قربانی ہر اُس بالغ مقیم مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے جو مالکِ نصاب ہو۔[3] مالکِ نصاب ہونے سے مُراد یہ ہے کہ اُس شخص کے پاس ساڑھے باوَن (52.5) تولے چاندی

---

1 ... ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیة، ص ۳۸۳، حدیث: ۱۴۹۳

2 ... درمختار، کتاب الاضحیة، ص ۶۴۵

3 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الاضحیة، باب فی تفسیرھا وارکنھا..الخ، ۵/ ۳۶۱ ملتقطًا

www.dawateislami.net

یا اُتنی مالیت کی رقم یا اتنی مالیت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیت کا حاجتِ اصلیہ کے علاوہ سامان ہو اور اُس پر **اللہ** پاک یا بندوں کا اِتنا قَرضہ نہ ہو جسے ادا کر کے بیان کردہ نصاب باقی نہ رہے۔ فُقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام فرماتے ہیں: **حاجتِ اَصْلیہ** (یعنی ضروریاتِ زندگی) سے مُراد وہ چیزیں ہیں جن کی عُمُوماً انسان کو ضرورت ہوتی ہے اور ان کے بغیر گزر اوقات میں شدید تنگی ودُشواری محسوس ہوتی ہے جیسے رہنے کا گھر، پہننے کے کپڑے، سواری، عِلمِ دین سے متعلِّق کتابیں اور پیشے سے متعلِّق اوزار وغیرہ۔[1] (2) قربانی واجب ہونے کا سبب **وقت** ہے جب وہ وقت آیا اور قربانی واجب ہونے کی شرائط پائی گئیں تو قربانی واجب ہوگئی۔[2] قربانی کا وقت دسویں (10) ذُوالْحِجہ کے طلوعِ صبحِ صادق سے بارہویں (12) کے غروبِ آفتاب تک ہے۔ یعنی **تین دن دوراتیں**۔[3] جو لوگ شہر میں مقیم ہیں ان کے لئے شرط ہے نمازِ عید کے بعد قربانی کریں،[4] **فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے پہلے ذبح کر ڈالا وہ گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کے لئے پہلے ہی سے کر لیا ہے قربانی سے اس کو کچھ تعلق نہیں۔[5] (3) جس شخص پر قربانی واجب ہو مگر اس کے پاس جانور خریدنے کے پیسے نہ ہوں تو اسے چاہیے کہ قرض لے کر یا کوئی چیز فروخت کر کے قربانی کرے۔[6] (3) قربانی کا جانور موٹا تازہ اچھا اور بے عیب ہونا ضروری ہے، اگر تھوڑا

---

1 ... ابلق گھوڑے سوار، ص۶ بتصرف، مکتبۃ المدینہ کراچی

2 ... درمختار، کتاب الاضحیۃ، ص ٦٤٥

3 ... بہار شریعت، ۳/۳۳۶، حصہ: ۱۵

4 ... بہار شریعت، ۳/۳۳۷، حصہ: ۱۵

5 ... بخاری، کتاب الاضاحی، باب سنۃ الاضحیۃ، ص ۱٤۱۳، حدیث: ٥٥٤٥

6 ... فتاوی امجدیہ، ۳/۳۱۵ ملخصاً، دائرۃ المعارف الامجدیہ

www.dawateislami.net

سا عیب ہو تو قربانی مکروہ ہو گی اور اگر زیادہ عیب ہے تو قربانی ہو گی ہی نہیں۔[1] اندھا، لنگڑا، کانا، بے حد دُبلا (کمزور)، تہائی سے زیادہ کان، دُم، سینگ، تھن وغیرہ کٹا ہوا، پیدائشی طور پر جس کے کان نہ ہوں اور بیمار، ان سب جانوروں کی **قربانی جائز نہیں۔**[2] (4) قربانی کے جانوروں میں اونٹ کی عمر پانچ ۵ سال، گائے کی عمر دو ۲ سال اور بکرے کی ایک سال ہونا ضروری ہے، اس سے کم ہو تو قربانی نہ ہو گی البتہ دُنبہ یا بھیڑ کا چھ ۶ ماہ کا بچہ جو دیکھنے میں سال کا لگے، اس کی **قربانی جائز** ہے۔[3]

قربانی کرنے کے فائدے اور ثوابات

❁ عید کے دن قربانی میں مال خرچ کرنا **اللہ** پاک کو سب سے **زیادہ محبوب** (یعنی پسندیدہ) ہے۔[4] ❁ قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے **ہر بال** کے بدلے میں **ایک نیکی** ملتی ہے۔[5] ❁ جو ثواب کی خاطر **خوش دلی** سے قربانی کرے گا تو وہ اس کے لئے **جہنم کی آگ سے رکاوٹ** ہو جائے گی۔[6] ❁ قربانی نیکیوں کے پلّے میں رکھی جائے گی جس سے نیکیوں کا **پلڑا بھاری** ہو جائے گا۔[7] ❁ قربانی کرنے والے کے لئے اس کی قربانی **سواری** بن جائے گی جس کے ذَرِیعے وہ بآسانی پُل صراط سے گزر جائے گا۔ اور اُس کا ہر عُضو قُربانی پیش کرنے

---

1 ... ردالمحتار، کتاب الاضحیة، ۹/ ۵۳۶

2 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الاضحیة، باب بیان محل اقامة الواجب، ۵/ ۳۶۸

3 ... درمختار، کتاب الاضحیة، ص ۶۴۶

4 ... معجم کبیر، ۵/ ۲۳۸، حدیث: ۱۰۷۳۵

5 ... ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیة، ص ۳۸۳، حدیث: ۱۴۹۳

6 ... معجم کبیر، ۲/ ۲۱۳، حدیث: ۲۶۷۰

7 ... اشعة اللمعات، کتاب الصلاة، باب فی الاضحیة، ۱/ ۶۱۲، ملتان

www.dawateislami.net

والے کے ہر عُضو کے لئے جہنم سے **آزادی** کا فِدیہ بنے گا۔[1] ❁ قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرتے ہی گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے اور بروزِ قیامت قربانی کا جانور **70 گُنا اضافے** کے ساتھ میزانِ عمل میں رکھا جائے گا۔[2]

قربانی نہ کرنے کے نقصانات

❁ قربانی کی استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے کے متعلق حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: جس شخص میں قُربانی کرنے کی استطاعت ہو پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔[3] ❁ جو صدقہ اور قربانی نہیں کرتا اس سے آرام چھین لیا جاتا ہے۔[4]

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بازار میں داخِل ہوتے وَقْت کی دُعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

---

1 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلوۃ، باب فی الاضحیۃ، ۳/۵۱۹، تحت الحدیث: ۱۴۷۰ مفھوماً

2 ... سنن کبری للبیھقی، کتاب الضحایا، باب مایستحب للمرء من...الخ، ۹/۵۲۷، حدیث: ۱۹۱۶۱

3 ... ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب الاضاحی واجبۃ امر لا، ص ۵۰۹، حدیث: ۳۱۲۳

4 ... فیضان بابا فرید، ص ۶۵، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ترجمہ: اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے اس کو ہر گز موت نہیں آئے گی، تمام بھلائیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادِر ہے۔

اللہ پاک اس (دُعا کے پڑھنے والے) کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گُناہ مِٹاتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے جنَّت میں گھر بناتا ہے۔[1]

(17)...زکوٰۃ دینے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دَہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حِساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شَخْص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رُکن ہے، یہ سَن 2 ہجری میں فرض ہوئی، ایک قول کے مطابق قرآنِ کریم میں 32 مقامات پر نماز اور زکوٰۃ کا ایک ساتھ ذِکر آیا ہے۔[3] پارہ 1، سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ، آیت: 43 میں ہے:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ | ترجمۂ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

1 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا دخل السوق، ص ۷۸۹، حدیث: ۳۴۲۸

2 ... مسند الفردوس، ۵/ ۲۷۷، الحدیث: ۸۱۷۵

3 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ۳/ ۲۰۲

www.dawateislami.net

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ | اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

تین۳ فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(1): زکوٰۃ اسلام کا پُل ہے۔[1] (2): تمہارے اسلام کا پورا ہونا یہ ہے کہ اپنے اَمْوال کی زکوٰۃ ادا کرو۔[2] (3): اللہ پاک نے اسلام میں چار چیزیں فرض کی ہیں، جو تین ادا کرے، وہ اسے کچھ فائدہ نہ دیں گی جب تک چاروں ادا نہ کی جائیں۔ ❁ نماز ❁ زکوٰۃ ❁ روزہ ❁ حج۔[3]

زکوٰۃ سے متعلق مختلف احکام

(1): زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ **زکوٰۃ فرض ہونے کی شرائط:** ❁ مسلمان ❁ عاقِل (یعنی پاگل نہ ہونا)، ❁ بالغ ❁ آزاد (یعنی غُلام نہ ہونا) ❁ نِصاب کا مالک ہونا ❁ نصاب پر قبضہ ہونا ❁ نصاب کا دَین (قرض) سے فارغ ہونا ❁ نصاب حاجتِ اصلیہ (یعنی زِندگی گزارنے کی بنیادی ضروریات مثلاً گھر، پہننے کے کپڑے، جوتے، استعمالی موبائل، گاڑی وغیرہ) سے فارغ ہونا ❁ مال نامی (بڑھنے والا) ہونا، ❁ سال گزرنا۔[4] (2): سال پورا ہونے پر زکوٰۃ فوراً ادا کرنا واجِب ہے، بلا عُذرِ شرعی زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنا گُناہ ہے۔[5]

اہم نوٹ: زکوٰۃ کا تعلق رمضان یا رجب وغیرہ کسی مہینے سے نہیں بلکہ سال پورا ہونے سے

---

1 ... معجم اوسط، ۶/۳۲۸، حدیث: ۸۹۳۷

2 ... معجم کبیر، ۷/۱۸۷، حدیث: ۱۴۴۳۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ... مسند امام احمد، مسند الشامیین، ۷/۳۱۸، حدیث: ۱۸۲۶۴

4 ... بہار شریعت، ۱/۸۷۴ تا ۸۸۴، حصہ: ۵ ملخصاً

5 ... فتاوی رضویہ، ۱۰/۷۶ ملخصاً

www.dawateislami.net

ہے یعنی جس وقت آپ صاحبِ نصاب ہوئے، آئندہ سال اسی تاریخ، گھنٹے اور منٹ پر زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے مثلاً کوئی شخص 10 شوال، صبح 10 بج کر 5 منٹ پر صاحبِ نصاب ہوا، اگلے سال اسی مہینے کی اسی تاریخ کو صاحبِ نصاب ہے تو اس پر زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے، اب دیر کی تو گنہگار ہو گا۔ ہاں! اس سے پہلے ادا کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔[1] خیال رہے! زکوٰۃ کے معاملے میں لحاظ اسلامی مہینوں کا ہے، اس میں انگریزی مہینوں کا اعتبار کرنا حرام ہے۔[2]

زکوٰۃ دینے کے فائدے اور ثوابات

❁ زکوٰۃ دینا جنت میں لے جانے والا کام ہے۔ ❁ زکوٰۃ دینا تقویٰ کی علامت ہے۔ ❁ زکوٰۃ دینے سے ایمان کی حلاوت (یعنی مٹھاس) ملتی اور ایمان کامل ہوتا ہے، دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (۱) تمہارے اسلام کا پورا ہونا یہ ہے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو۔[3] (۲) جو تین کام کرے، ایمان کی حلاوت (یعنی مٹھاس) پالے گا، ان میں ایک خوش دلی سے زکوٰۃ دینا بھی ارشاد فرمایا۔[4] ❁ زکوٰۃ دینا "صدّیقین (اولیائے کرام کی بہت اعلیٰ قسم)" تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، روایت ہے، ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: میں اللہ پاک کے ایک ہونے اور آپ کے رَسُوْلُ اللّٰہ ہونے کی گواہی دیتا، پانچوں نمازیں پڑھتا، رمضان کے روزے رکھتا اور زکوٰۃ دیتا ہوں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جسے اس

---

1 ... مختصر فتاوی اہلسنت، ص۸۹ ملخصاً، مکتبۃ المدینہ کراچی

2 ... فتاوی رضویہ، ۱۰/ ۱۵۷ ماخوذًا

3 ... معجم کبیر، ۷/ ۱۸۷، حدیث: ۱۴۴۳۴

4 ... ابو داود، کتاب الزکاۃ، باب فی زکاۃ السائمۃ، ص۲۵۸، حدیث: ۱۵۸۲

www.dawateislami.net

حالت پر موت آئے، وہ **صدّیقین اور شُہَدا** کے ساتھ ہو گا۔[1] ❁ زکوٰۃ دینا فلاح (یعنی کامیابی) پانے کا ذریعہ ہے۔ ❁ زکوٰۃ دینے سے مال پاک ہوتا ہے۔ ❁ زکوٰۃ دینے سے مال کی حفاظت ہوتی ہے، فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: زکوٰۃ دے کر اپنے مال کو مضبوط قلعوں میں کر لو۔[2] ❁ زکوٰۃ دینے سے مال بڑھتا ہے۔ ❁ زکوٰۃ دینے سے غریبوں کی دُعائیں ملتی ہیں۔ ❁ زکوٰۃ دینے سے بخل اور لالچ سے نجات ملتی ہے۔ ❁ زکوٰۃ دینے سے مُعَاشی بحران ختم ہوتا، غریبوں کی مدد ہوتی، مسلمانوں میں بھائی چارہ مضبوط ہوتا اور معاشرے میں اجتماعیت کو فروغ ملتا ہے۔ ❁ بروقت اور دُرست طریقے سے زکوٰۃ دینا بہت سے لوگوں کو بھوک سے نجات دیتا، کئی گھروں کو برباد ہونے سے بچاتا بلکہ بہت ساروں کو خودکشی کے گُناہ سے بچالیتا ہے۔

زکوٰۃ نہ دینے کے نقصانات

❁ زکوٰۃ نہ دینا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ ❁ روزِ قِیامت زکوٰۃ نہ دینے والے کے حساب میں سختی کی جائے گی اور اسے دردناک عذاب ہو گا۔[3] **زکوٰۃ نہ دینے کے دَرْدناک عذابات کا خلاصہ:** جس سونے چاندی کی زکوٰۃ نہ دی جائے، روزِ قیامت جہنّم کی آگ میں تپا کر اس سے زکوٰۃ نہ دینے والے کی پیشانی، کروٹیں اور پیٹھ داغی جائے گی، اُس کے سَرِ پستان پر جہنّم کا گرم پتھر رکھا جائے گا کہ چھاتی توڑ کر کندھے کی ہڈی

---

1 ...ابن خزیمہ، کتاب الصیام، باب فی فضل قیام رمضان...الخ، ص۵۰۷، حدیث: ۲۲۱۲، مکتبۃ الاعظمی الریاض

2 ...معجم اوسط، ۱/۵۳۲، حدیث: ۱۹۶۳

3 ...معجم اوسط، ۲/۳۷۵، حدیث: ۳۵۷۹

www.dawateislami.net

سے نکل جائے گا، کندھے کی ہڈی پر رکھا جائے گا تو ہڈیاں توڑتا سینے سے نکل آئے گا، پیٹھ توڑ کر کروٹ سے نکل جائے گا، گُدی توڑ کر پیشانی سے اُبھرے گا، جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے گی روزِ قِیَامت پُرانا خبیث خونخوار اَژدہا (یعنی بہت بڑا سانپ) بن کر اس کے پیچھے دوڑے گا، یہ ہاتھ سے روکے گا، وہ ہاتھ چبالے گا، پھر گلے میں طوق بن کر پڑے گا، اس کا منہ اپنے منہ میں لے کر چبائے گا اور کہے گا: میں ہوں تیرا مال! میں ہوں تیرا خزانہ! پھر اس کا سارا بدن چباڈالے گا۔ وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن۔[1] ﴿ زکوٰۃ نہ دینا مال برباد ہونے اور اس میں برکت نہ رہنے کا سبب ہے، دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (۱) خشکی و تری میں جو مال ضائع ہوتا ہے، زکوٰۃ نہ دینے کے سبب تلف ہوتا ہے۔[2] (۲) زکوٰۃ کا مال جس میں ملے، اسے تباہ کر ڈالتا ہے[3] (یعنی زکوٰۃ فرض ہوئی اور ادا نہ کی اور زکوٰۃ کا روپیہ اپنے مال میں ملائے رکھا تو یہ حرام اس حلال کو ہلاک کر دے گا)۔[4] ﴿ زکوٰۃ نہ دینا آفتیں آنے کا سبب ہے کہ حدیثِ مبارکہ میں ہے: جو قوم زکوٰۃ نہ دے، اللہ پاک اسے قحط میں مبتلا فرمادے گا۔[5] ایک روایت میں ہے: جب لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے، اللہ پاک بارش روک لیتا ہے، زمین پر جانور نہ ہوتے تو آسمان سے ایک قطرہ بھی پانی نہ گرتا۔[6]

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۱۰/ ۱۵۳ ملخصاً

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الزکاۃ، باب فرض الزکاۃ، ۳/ ۱۵۰، حدیث: ۴۳۳۵

3 ... شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، ۳/ ۲۷۳، حدیث: ۳۵۲۲

4 ... بہار شریعت، ۱/ ۸۷۱، حصہ: ۵ ملخصاً

5 ... معجم اوسط، ۳/ ۲۷۵، حدیث: ۴۵۷۷

6 ... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب العقوبات، ص ۶۴۸، حدیث: ۴۰۱۹

www.dawateislami.net

توجہ فرمایئے: زکوٰۃ کی تفصیلی معلومات جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی اِن کتب "**فتاویٰ اہلسنّت، احکامِ زکوٰۃ، فیضانِ زکوٰۃ، صدقۂ فطر اور زکوٰۃ کی اہم معلومات**" کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الرَّحْمٰن

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

تَعْزِیَت کرتے وَقْت کی دُعا

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَآ اَعْطٰى وَكُلٌّ
عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ترجمہ: بے شک اللہ پاک ہی کا ہے جو اُس نے لے لیا اور جو کچھ اُس نے دیا ہے اور ہر چیز کی اُس کی بارگاہ میں میعاد مُقَرَّر ہے پس چاہئے کہ تُو صَبْر کرے اور ثواب کی اُمید رکھے۔[1]

(18)...اِعْتِکاف کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گُناہوں کے لیے مَغْفِرت ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی یعذب...الخ، ص ۳۶۴، حدیث: ۱۲۸۴ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۲۳

2 ... تاریخ لابن عساکر، رقم ۷۸۱۲، ناشب بن عمرو، ۶۱/۳۸۱

www.dawateislami.net

پارہ 1 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ، آیت: 125 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم و اسمٰعیل کو کہ میرا گھر خوب ستھرا کرو طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع و سجود والوں کے لئے۔

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: مَعْلُوم ہوا کہ مسجِدوں کو پاک صاف رکھا جائے، وہاں گندگی اور بدبودار چیز نہ لائی جائے یہ سُنّتِ انبیا ہے، یہ بھی معلوم ہوا کہ **اعتِکاف عبادت ہے** اور پچھلی اُمّتوں کی نمازوں میں رکوع سجود دونوں تھے، یہ بھی معلوم ہوا کہ مسجدوں کا مُتولی ہونا چاہئے اور متولی صالِح (نیک، پرہیز گار) انسان ہونا چاہئے۔ مزید آگے فرماتے ہیں: **طواف و نماز و اعتکاف بڑی پُرانی عبادتیں ہیں جو زمانۂ ابراہیمی میں بھی تھیں۔**[1]

آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پورے رمضان کا اعتکاف فرمایا

حضرت ابو سعید خُدْری رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ سلطانِ دوجہان، رَحْمَتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یکم رمضان سے 20 رمضان تک اِعْتِکاف کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں نے شبِ قدر کی تلاش کے لئے رمضان کے پہلے عشرہ کا اِعْتِکاف کیا پھر درمیانی عشرہ کا اِعْتِکاف کیا پھر مجھے بتایا گیا کہ شبِ قدر آخری عشرہ میں ہے لہٰذا تم میں سے جو شخص میرے ساتھ اِعْتِکاف کرنا چاہے وہ کرلے۔[2]

---

1 ... تفسیر نور العرفان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۲۵

2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر والحث علی... الخ، ص ۴۲۵، حدیث: ۱۱۶۷ ملخصًا

www.dawateislami.net

اِعْتِکاف کیا ہے؟

اعتکاف کا لغوی معنی ہے: ”ایک جگہ جمے رہنا“[1] شریعت میں **”اللہ کی رضا کے لئے مسجد کے اندر بہ نیتِ اعتکاف ٹھہرنا“ اعتکاف** ہے۔[2]

اعتکاف کے متعلق مختلف اَحکام

(1): اعتکاف کی تین قسمیں ہیں: ❁ **اعتکافِ واجب**: اعتکاف کی منّت مانی یعنی زبان سے کہا: اللہ کے لئے میں فُلاں دِن یا اتنے دِن کا اعتکاف کروں گا۔ اب جتنے دِن کا کہا، اتنے دِن کا اعتکاف کرنا واجب ہو گیا، منّت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا شرط ہے، صرف دِل ہی دِل میں منّت کی نیت کر لینے سے منّت صحیح نہیں ہوتی اور ایسی منّت پوری کرنا واجب نہیں ہوتا۔[3] ❁ **اعتکافِ سنت**: رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف **سُنّتِ مؤکدہ عَلَی الْکِفَایہ** ہے،[4] اگر سب ترک کریں تو سب سے مطالبہ ہو گا اور شہر میں ایک نے کر لیا تو سب **بَرِیُ الذِّمہ** ہو گئے۔[5] ❁ **اعتکافِ نفل**: منّت اور سنتِ مؤکدہ کے علاوہ جو اعتکاف کیا جائے وہ مستحب و سنتِ غیر مؤکدہ ہے،[6] اس کے

---

1 ... فیضان رمضان، ص ۲۳۴، مکتبۃ المدینہ کراچی

2 ... بہار شریعت، ۱/ ۱۰۲۰ حصہ: ۵ ملخصاً

3 ... فیضان رمضان، ص ۲۳۴ و درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۳/ ۴۹۵

4 ... درمختار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ص ۱۵۲

5 ... بہار شریعت، ۱/ ۱۰۲۱، حصہ: ۵

6 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۳/ ۴۹۵

لئے نہ روزہ شرط ہے نہ کوئی وقت کی قید، جب بھی مسجد میں داخِل ہوں اعتکاف کی نیت کر لیجئے، جب مسجد سے باہَر نکلیں گے اعتکاف ختم ہو جائے گا۔[1] (نیت دل ہی دل میں اور عربی کے علاوہ اپنی مادِری زبان میں بھی کی جاسکتی ہے۔[2]) (2): واجب اَور سنت اعتکاف میں روزہ شرط ہے (لہٰذا روزہ نہ رکھا یا رکھا مگر ٹوٹ گیا تو اعتکاف بھی ٹوٹ جائے گا)۔[3] (3): مرد کے اعتکاف کے لئے باقاعدہ **مسجدِ شرعی** ہونا ضَروری ہے۔[4] (4): شرعی مجبوری کے بغیر لمحے بھر کے لئے بھی مسجد سے باہَر نکلنے سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔[5] **اہم نوٹ:** سنت یعنی رمضان المبارک کے آخری عشرے کے اعتکاف کے لئے ضروری ہے کہ 20 رمضان کا سورج ڈوبنے سے پہلے مسجد کے اندر بہ نیتِ اعتکاف موجود ہو اور 29 کے چاند یا 30 کا سورج ڈوبنے کے بعد مسجد سے نکلے، اگر 20 رمضان کو سورج ڈوبنے کے بعد مسجد میں داخِل ہوا یا داخِل تو اس سے پہلے ہو گیا مگر نیت نہ کی تو اعتکاف کی سنتِ مؤکدہ ادا نہ ہوئی۔[6]

اعتکاف کے فائدے اور ثوابات

❁ اعتکاف کرنا عِبادت ہے۔[7] ❁ اعتکاف گُناہوں سے بچاتا اور نیکیاں دلاتا ہے

---

1 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۱/ ۲۳۲

2 ... فیضان رمضان، ص ۲۳۶ بتصرف

3 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۳/ ۴۹۶

4 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۳/ ۴۹۳

5 ... عنایۃ شرح ھدایۃ، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۱/ ۶۷۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

6 ... بہار شریعت، ۱/ ۱۰۲۱، حصہ: ۵ ملخصًا

7 ... تفسیر نور العرفان، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۲۵

www.dawateislami.net

(فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے رمضان المبارک میں 10 دن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے اس نے دو حج اور دو عمرے کئے۔[1] حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے منقول ہے: معتکف کو ہر روز **ایک حج کا ثواب** ملتا ہے۔[2] ❁ اعتکاف کرنے والا گناہوں سے بچا رہتا ہے اور اس کے لئے تمام نیکیاں لکھی جاتی ہیں جیسے ان کے کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں،[3] مِرْآۃُ الْمَنَاجِیْح میں اس کے تحت ہے: یعنی معتکف اعتکاف کی وجہ سے جن نیکیوں سے محروم ہو گیا جیسے زیارتِ قبور، مسلمان سے ملاقات، بیمار کی مزاج پُرسی، نمازِ جنازہ میں حاضری اسے ان سب نیکیوں کا ثواب اسی طرح ملتا ہے جیسے یہ کام کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے)۔[4] ❁ جو مسلمان ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے اعتکاف کرے اس کے پچھلے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[5] ❁ اعتکاف جہنّم سے چھٹکارا دلانے والا عمل ہے (حدیثِ پاک میں ہے: جو اللہ کی رضا و خوشنودی کے لئے ایک دِن کا اعتکاف کرے، اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان تین خندقیں حائل کر دے گا، ہر خندق کی مسافت مشرق و مغرب کے فاصلے سے بھی زیادہ ہو گی)۔[6] ❁ اعتکاف کرنے والے کا تمام وقت حقیقۃً یا حکماً نماز میں گزرتا ہے (کیونکہ نماز کا انتظار کرنا بھی نماز کی طرح ثواب رکھتا ہے) اور اعتکاف کا مقصودِ اصلی جماعت کے ساتھ نماز کا انتظار کرنا ہے۔[7] ❁ اعتکاف کرنے والا ان فرشتوں سے مشابہت

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الاعتکاف، ۳/ ۴۲۵، حدیث: ۳۹۶۶

2 ...شعب الایمان، باب فی الاعتکاف، ۳/ ۴۲۵، حدیث: ۳۹۶۸

3 ...ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فی ثواب الاعتکاف، ص ۲۸۴، حدیث: ۱۷۸۱

4 ...مرآۃ المناجیح، ۳/ ۲۱۷

5 ...جامع صغیر، ص ۵۱۶، حدیث: ۸۴۸۰

6 ...معجم اوسط، ۵/ ۲۷۹، حدیث: ۷۳۲۶

7 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۱/ ۲۳۳

www.dawateislami.net

رکھتا ہے جو اللہ پاک کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں حکم ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں اور ان کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے جو دِن رات اللہ پاک کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اور اس سے اُکتاتے نہیں۔[1]

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

شب قدر کی دعا

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا روایت فرماتی ہیں: میں نے اپنے سرتاج، صاحبِ معراج صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابرکت میں عرض کی: ”یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر مجھے شبِ قدر کا علم ہو جائے تو کیا پڑھوں؟“ ارشاد فرمایا: اِس طرح دُعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ! بیشک تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔[2]

(19)...سحری وافطاری کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مَجالِس

1 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۱/۲۳۳

2 ... ترمذی، کتاب الدعوات، ۸۷-باب، ص ۸۰۵، حدیث: ۳۵۱۳

www.dawateislami.net

کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ابتدا میں روزہ رکھنے والے کو سورج غروب ہونے کے بعد صِرْف اس وقت تک کھانے پینے کی اجازت ہوتی تھی، جب تک وہ سو نہ جائے، اگر سو گیا تو اب بیدار ہو کر کھانا پینا منع تھا۔ حضرت صرمہ بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ محنتی شخص تھے، ایک دِن روزے کی حالت میں دِن بھر اپنی زمین میں کام کیا، شام کو گھر آئے، بیوی سے کھانا مانگا، وہ پکانے میں مصروف ہو گئیں، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ تھکے ہوئے تھے لہٰذا آنکھ لگ گئی، بیوی نے کھانا تیار کر کے بیدار کیا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے کھانے سے انکار کر دیا اور اسی حالت میں دوسرا روزہ رکھ لیا۔ جس سے کمزوری بہت ہو گئی اور اگلے روز دوپہر کے وقت آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بے ہوش ہو گئے، آپ کی اس حالت کی خبر سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہوئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غمگین ہوئے، اس وقت یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی:

وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ (پ۲، البقرۃ:۱۸۷)	ترجمہ کنزالایمان: اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے ظاہِر ہو جائے سفیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے پَو پھٹ کر پھر رات آنے تک روزے پورے کرو۔

سفید ڈورا یعنی فجر کا وقت۔ سیاہ ڈورا یعنی رات۔ معنی یہ ہیں کہ رمضان کی راتوں میں

1 ...مسند الفردوس، ۲/ ۲۹۱، حدیث: ۳۳۳۰

www.dawateislami.net

تمہارے لئے کھانا پینا مباح قرار دے دیا گیا ہے۔[1]

دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

❁ ہمارے اور اہلِ کِتاب کے روزوں میں فرق چند لقمے سحری کا ہے۔[2] ❁ جب تم میں کوئی روزہ اِفطار کرے تو کھجور یا چھوہارے سے کرے کہ وہ بَرَکت ہے اور اگر نہ مِلے تو پانی سے کہ وہ پاک کرنے والا ہے۔[3]

سحری وافطاری کے متعلق مختلف احکام

(1): سحری کھانا سُنّتِ مُبارَکہ ہے۔[4] (2): سحری میں تاخیر اور افطاری میں تعجیل یعنی جلدی کرنا سُنّتِ مؤکدہ ہے۔[5] **سحری میں تاخیر کا مطلب:** اس سے مراد رات کا چھٹا حصہ ہے، مثلاً سورج غروب ہونے سے فجر کا وقت شروع ہونے تک نو ۹ گھنٹے کی رات ہو، اس کے چھ ۶ حصے کیجئے، ہر حصہ ڈیڑھ گھنٹے کا ہو گا، اب رات کے آخری ڈیڑھ گھنٹے میں سحری کرنا تاخیر سے سحری کرنا کہلائے گا۔[6] **اِفطاری میں جلدی کا مطلب:** جب سورج غروب ہونے کا یقین ہو جائے، فوراً روزہ افطار کر لینا۔[7]

---

1 ...تفسیر خازن، پ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۸۷، ۱/۱۱۷ ملتقطًا

2 ...مسلم، کتاب الصیام، باب فضل السحور...الخ، ص۳۹۶، حدیث: ۱۰۹۶

3 ...ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی الصدقۃ علی ذی القرابۃ، ص۱۸۸، حدیث: ۶۵۸

4 ...مرآۃ المناجیح، ۳/۱۵۱ ملخصًا

5 ...فتاوی رضویہ، ۲۳/۶۳۳ ماخوذاً

6 ...فیضان رمضان، ص۱۰۹ ملخصًا

7 ...فتاوی رضویہ، ۱۰/۵۶۲ بتصرف قلیل

www.dawateislami.net

اہم نوٹ: ❁ سحری میں اتنی تاخیر کہ صبحِ صادق (یعنی وقتِ فجر) کا شک ہونے لگے، مکروہ ہے[1] بہتر یہ ہے کہ سحری کا وقت ختم ہونے سے ایک دو منٹ پہلے ہی کھانا پینا بند کر دیجئے، اَذان کا ہر گز انتظار مت کیجئے، اَذان سحری کا وقت ختم ہو جانے کے بعد نمازِ فجر کے لئے دی جاتی ہے، اس وقت کھانے پینے سے **"روزہ بند"** نہیں ہو گا بلکہ کھلا رہ جائے گا یعنی شروع ہی نہ ہو گا۔[2] ❁ سحری و افطاری کا وقت روزانہ تبدیل ہوتا رہتا ہے، لہٰذا اپنے یہاں کے عاشقِ رسول ماہر مفتی صاحب کا تصدیق شدہ کیلنڈر اپنے پاس رکھئے اور اس کے مطابق سحری و افطاری کی ترکیب کیجئے۔ بہارِ شریعت میں ہے: آج کل کے عام علما بھی اس فن سے ناواقف محض ہیں اور جنتریاں کہ شائع ہوتی ہیں اکثر غلط ہوتی ہیں، ان پر عمل جائز نہیں۔[3]

مدنی مشورہ: (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کی مجلسِ توقیت کی جانب سے نمازوں اور سحری و افطاری کے اوقات معلوم کرنے کے لئے اوقات نماز کی ایپلی کیشن، کلینڈر اور سحر و افطار کے کاڈز جاری کئے گئے ہیں۔ جن کے ذریعے باآسانی سحری و افطاری اور پانچوں نمازوں کے اوقات معلوم کئے جاسکتے ہیں، لہٰذا جن اسلامی بھائیوں کے پاس موبائل کی سہولت موجود ہے وہ دعوت اسلامی کی prayer Times ایپلی کیشن (Application) ضَرور انسٹال (Install) کریں بصورت دیگر مکتبۃ المدینہ سے نمازوں کے اوقات کے کلینڈر اور سحری و افطاری کے کارڈ حاصل کیجئے۔)

---

1 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصوم، باب فیما یکرہ للصائم ومالا یکرہ، ۱/ ۲۲۰

2 ... فیضان رمضان، ص ۱۰۹ ملخصًا

3 ... بہار شریعت، ۱/ ۹۹۹، حصہ: ۵

www.dawateislami.net

سحری وافطاری کے فائدے اور ثوابات

❁سحری برکت والا کھانا ہے (فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: سحری کا کھانا برکت ہے، اسے نہ چھوڑا کرو اگرچہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پیو! بے شک اللہ پاک اور اس کے فرشتے سحری کرنے والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔[1] ❁سحری کھانے میں اللہ پاک کی دعوت قبول کرنا اور اس کی نعمت کا شکر ادا کرنا ہے۔[2] ❁اللہ پاک سحری کرنے والوں پر رَحم فرماتا ہے۔[3] ❁سحری کھانے سے روزے پر مدد ملتی ہے۔[4] ❁سحری میں تاخیر اور افطار میں جلدی کرنا پسندیدہ عمل ہے (حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک تین کام پسند فرماتا ہے؛ (1) سحری میں تاخیر (2) افطاری میں جلدی (3) نماز کے اندر (قِیام میں) ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔[5]) ❁افطار میں جلدی کرنا بھلائی ہے (فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جب تک لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے، بھلائی پر قائم رہیں گے۔[6])

سحری وافطاری میں بے احتیاطی کے نقصانات

❁سحری نہ کرنا سُنّت سے محرومی ہے۔[7] ❁سحری افطاری میں وقت کا خیال نہ

---

1 ...مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۵/ ۳۳، حدیث: ۱۱۳۸۴

2 ...مرآۃ المناجیح، ۳/ ۱۵۱ ملخصًا

3 ...معجم کبیر، ۴/ ۸۳، حدیث: ۶۵۵۰

4 ...ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب ماجاء فی السحور، ص ۲۷۱، حدیث: ۱۶۹۳ ماخوذًا

5 ...معجم اوسط، ۵/ ۳۲۰، حدیث: ۷۴۷۰

6 ...بخاری، کتاب الصوم، باب تعجیل الافطار، ص ۵۱۶، حدیث: ۱۹۵۷

7 ...فیضان رمضان، ص ۱۰۸

www.dawateislami.net

رکھنا محنت ضائع کر سکتا ہے (کیونکہ وقت ختم ہو جانے کے بعد بھی کھانا پینا جاری رکھا یا افطار کے وقت جلدی میں وقت سے پہلے ہی کھا پی لیا تو دِن بھر کی بھوک پیاس کے باوُجود روزہ نہ ہو گا بلکہ اگر کسی نے سحری ختم ہونے کے بعد اذان فجر تک کھانے پینے کو درست سمجھ کر جاری رکھا تو یہ قصداً یعنی جان بوجھ کر کھانے پینے والے کی طرح ہے، ایسی صورت میں جہاں روزہ نہ ہو گا وہیں روزے کی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے۔)

❁ سحری و افطاری میں کھانے کی بے احتیاطی صحت کے لئے سخت نقصان دِہ ہے اور اس سے روزے کا لطف بھی نہیں رہتا (حدیثِ پاک کے مطابق روزہ صحت بخش ہے،[1] اس کے باوُجود رمضان میں ڈاکٹروں کے پاس معمول سے زیادہ رش دیکھنے کو ملتا ہے، اس کا سبب روزہ نہیں بلکہ اَصْل وجہ سحر و افطار میں کھانے پینے کی بے احتیاطی ہے، سحر و افطار میں سادگی اختیار کیجئے، **اِنْ شَآءَ اللہ!** بیماریوں سے محفوظ رہیں گے، رمضان میں عِبَادت کا لطف بھی آئے گا)۔

بزرگوں کی سحریاں اور افطاریاں

❁ ایک مرتبہ اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا روزے سے تھیں، آپ نے ایک لاکھ اسی ہزار (180,000) دِرْہم ایک ہی وقت میں صدقہ کئے مگر اسی روز کی افطاری خشک روٹی اور زیتون سے فرمائی۔[2] ❁ حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس ایک مرتبہ 15 کھجوریں تھیں، آپ نے پانچ کھجوروں سے روزہ افطار کیا، پانچ سے سحری کی

---

1 ... معجم اوسط، ۶/ ۱۴۷، حدیث: ۸۳۱۲

2 ... صفة الصفوة، ۱۲۷ - عائشة بنت ابی بکر صدیق، ذکر نبذة من کرمها وزهدها، الجزء الثانی، ۱/ ۲۲ مفهومًا، دار الکتب العلمیة بیروت

www.dawateislami.net

اور باقی پانچ (5) افطاری کے لئے رکھ لیں۔[1] ❁ حضرت سَیِّدُنا عَمرو بن عُتبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس روزانہ دو (2) ہی روٹیاں ہوتیں، ایک سے سحری اور ایک سے افطاری کیا کرتے۔[2] ❁ حضرت سَہل بن عبد اللہ تُستَرِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سحری میں ایک اُوقیہ (تقریباً 70 گرام) جَو کی روٹی تناول فرماتے، اس کے ساتھ نہ نمک ہوتا نہ سالن۔[3] ❁ حضرت سَیِّدُنا عُمر بن عَبْدُ العزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سبزی سے سحری و افطاری کرتے۔[4] ❁ حضرت سَیِّدُنا اُویسِ قرنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کھجور کی گٹھلیاں چُنتے، انہیں بیچ کر چند کھجوریں خریدتے اور ان سے افطاری کرتے۔[5] ❁ حضرت سَیِّدُنا عُتبہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ روٹی کے 60 ٹکڑے بنا کر رکھ لیتے، ایک ٹکڑے سے سحری اور ایک سے افطاری کیا کرتے۔[6] ❁ حضرت سَیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تین (3) دِن صِرف چند گھونٹ پانی سے نفل روزے رکھے، کھانے کا ایک لقمہ تک نہ کھایا، سحری یا افطاری میں جب بھی کھانا پیش کیا جاتا، آپ کو یہ آیت یاد آجاتی اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾ ترجمۂ کنز الایمان: بے شک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا اور دردناک

---

1 ... حلیۃ الاولیاء، ۸۵-ابو ھریرۃ، ۱/ ۴۶۹، رقم: ۱۳۳۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ... حلیۃ الاولیاء، ۲۶۰- عمرو بن عتبہ، ۴/ ۱۷۲، رقم: ۵۱۵۱

3 ... احیاء العلوم، کتاب ریاضۃ النفس، بیان الطریق فی ریاضۃ الصبیان، ۳/ ۹۴

4 ... الروض الفائق، المجلس السابع والثلاثون: فی مناقب عمر بن عبد العزیز، ص ۲۰۳، دار احیاء التراث العربی بیروت

5 ... عیون الحکایات، ص ۳۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت

6 ... حلیۃ الاولیاء، ۳۶۷-عتبۃ الغلام، ۶/ ۲۴۷، رقم: ۸۴۷۷

www.dawateislami.net

عذاب۔(پ۲۹، المزمل: ۱۲-۱۳) [1]

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

افطار کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ رزق سے افطار کیا۔ [2]

(20)...ذکر اللہ کرنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے کِتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لئے اِسْتِغْفَار (یعنی بَخْشِش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔ [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ کریم پارہ 22، سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب، آیت: 41 میں کثرت سے اپنا ذکر کرنے کا حکم دیتے ہوئے اِرشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا | ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ کو بہت

---

1 ... عیون الحکایات، ص ۱۹۵ ملخصًا

2 ... ابو داود، کتاب الصوم، باب القول عند الافطار، ص ۳۷۸، حدیث: ۲۳۵۸ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۱۴

3 ... معجم اوسط، ۱/ ۴۹۷، حدیث: ۱۸۳۵

www.dawateislami.net

كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ | یاد کرو۔

ذکر سے مراد: ذکر میں کلمۂ طیبہ کا ورد کرنا، اللہ پاک کی حمد اور بڑائی بیان کرنا وغیرہ سب داخل ہے اور کثرت کے ساتھ ذکر کرنے سے (ایک) مراد یہ ہے کہ صبح ہو یا شام، سردی ہو یا گرمی تمام اوقات میں اللہ کریم کا ذکر کرو، یونہی تم خشکی میں ہو یا سمندر میں، ہموار زمین پر ہو یا پہاڑوں پر تمام جگہوں میں اللہ پاک کا ذکر کرو، اسی طرح تم مسافر ہو یا نہ ہو، تندرست ہو یا بیمار ہو، لوگوں کے سامنے ہو یا تنہائی میں ہو، کھڑے ہو، بیٹھے ہو یا کروٹ کے بل لیٹے ہو، ہر حال میں اللہ کا ذکر کرو۔[1]

سب سے بہتر عمل

حضرتِ سَیِّدُنا ابو دَرْدَا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مَرْوِی ہے کہ غیب کی خبریں دینے والے آقا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے رب کے نزدیک سب سے بہتر اور پاکیزہ ہے، تمہارے درجات میں سب سے اونچا اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، تمہارے لئے دشمنوں سے لڑنے اور ان کی گردنیں کاٹنے یا اپنی گردن کٹوانے سے بہتر ہے؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا، ضَرور ارشاد فرمائیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: وہ عمل **ذِکْرُ اللہ** کرنا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا معاذ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے ذکر سے زیادہ اس کے عذاب سے بچانے والی کوئی چیز نہیں۔[2]

---

1 ... تفسیر روح البیان، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۴۱، ۷/۱۹۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل الذکر، ص۷۷۸، حدیث: ۳۳۷۷

www.dawateislami.net

ذکر اللہ کے متعلق مختلف احکام

اللہ پاک کا ذکر دل میں ہونا چاہیے یا پھر درمیانی آواز میں، حد سے زیادہ بلند آواز میں چیختے ہوئے نہ کیا جائے۔ بلند آواز سے اور آہستہ آواز سے ذکر کرنا دونوں کے بارے میں احادیث موجود ہیں، اگر ذکر کرنے والے کو ریاکاری کا اندیشہ ہو یا نمازیوں اور آرام کرنے والوں کو تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو آہستہ ذکر کیا جائے ورنہ بلند آواز سے کرنے میں کوئی حرج نہیں۔[1] بلکہ اگر یہ تمام صورتیں نہ ہوں تو بلند آواز سے ذکر کرنا مُسْتَحَب ہے۔[2] اکیلے ذکر سے جماعت میں ذکر کرنا اور سننا افضل ہے۔[3]

ذکر اللہ کرنے کے فائدے اور ثوابات

❁ اللہ پاک کا ذکر کرنا بہت آسان اور افضل عبادت ہے۔ ❁ ذکر اللہ رضائے الٰہی پانے کا ذریعہ ہے۔ ❁ اس کی بَرَکت سے قربِ الٰہی نصیب ہوتا اور اس کی معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ ❁ ذکر کرنے والے کو خود اللہ پاک یاد فرماتا ہے۔ ❁ ذکر کرنے والا قیامت کے دن حسرت سے محفوظ ہو گا۔ ❁ کثرت سے ذکر کرنا بدبختی سے امان ہے۔ ❁ اللہ پاک کا ذکر کرنا سکینہ نازل ہونے اور رَحمتِ الٰہی چھا جانے کا سبب ہے۔ ❁ ذِکر کی برکت سے گناہ اور خطائیں مٹ جاتی ہیں۔ ❁ غیبت، چغلی، جھوٹ اور فحش کلامی سے زبان محفوظ رہتی ہے۔ ❁ ذکر اللہ کی برکت سے غم دور ہوتے، دل کو راحت اور خوشی حاصل

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۳، ۲۰۵/ ۵۱۳ ملتقطًا

2 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی رفع الصوت بالذکر، ۲/ ۵۲۴

3 ... مرآۃ المناجیح، ۳/ ۳۱۷

www.dawateislami.net

ہوتی ہے۔ ذکر الٰہی سے دل اور بدن مضبوط ہوتے اور چہرہ روشن ہوتا ہے۔ ذکر کرنے سے مشکلات آسان ہوتی اور تنگیاں دور ہوتی ہیں۔ فرشتے ذکر کرنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اللہ پاک کا ذکر کرنا رزق ملنے کا سبب ہے۔ ذکر میں مشغول رہنے والا مانگنے والوں سے زیادہ اللہ کریم کی عطا پاتا ہے۔ ہمیشہ ذکر کرنے والا جنت میں داخل ہو گا۔[1] اللہ کا ذکر کرنے سے شیطان دل سے ہٹ جاتا ہے۔[2] ذکر کرنے والے کی آواز جہاں جہاں تک جاتی ہے وہ شے اس کی گواہ بن جاتی ہے۔[3] ذِکْرُ اللہ دنیا و آخرت میں ہر بھلائی پانے کا ذریعہ ہے۔[4] ذکرِ الٰہی عذابِ الٰہی سے نجات دلاتا ہے۔[5] کثرت سے ذکر کرنے والے قیامت کے دن بلند درجے میں ہوں گے۔[6]

ذکر اللہ سے دوری کے نقصانات

ذِکْرُ اللہ سے غفلت برتنے والوں کو بروز قیامت حسرت و پیشمانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔[7] ذکر سے غافل شخص کو شیطان وسوسے ڈالتا،[8] اور اس کے دل کو نگل لیتا

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۴۱، ۸/ ۵۲ ملخصاً

2 ... بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ قل اعوذ برب الناس، ص ۱۲۸۹، حدیث: ۱۱۴

3 ... بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت، ص ۵ ملخصاً، مکتبۃ المدینہ کراچی

4 ... ترمذی، کتاب الدعوات، ۹۵-باب، ص ۸۰۷، حدیث: ۳۵۲۶ ماخوذاً

5 ... موطا امام مالک، کتاب القران، باب ماجاء فی ذکر اللہ تبارك وتعالی، ص ۱۲۳، حدیث: ۵۰۱

6 ... شرح السنۃ، کتاب الدعوات، باب فضل الذکر ... الخ، ۳/ ۲۹۸، حدیث: ۱۲۴۷ ماخوذاً، دار الفکر بیروت

7 ... ابو داود، کتاب الادب، باب کراھیۃ ان یقوم الرجل ... الخ، ص ۷۶۲، حدیث: ۴۸۵۵

8 ... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الذھد، کلام ابن عباس، ۸/ ۱۹۷، حدیث: ۵

www.dawateislami.net

ہے۔[1] ﷺ جو اللہ پاک کا ذکر نہیں کرتا وہ مردہ شخص کی مانند ہے۔[2] ﷺ اللہ کے ذکر سے خالی مجلسیں مردار گدھے کی طرح ہیں اور ان میں شرکت کرنے والے اس مردار کو کھانے والے ہیں۔[3]

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بَیْتُ الْخَلَا سے باہَر آنے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ

ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھ سے اَذِیَّت دُور کی اور مجھے عَافِیَّت دی۔[4]

(21)...سنت پر عمل کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں نازِل فرماتا ہے، دس گُناہ مٹاتا ہے اور دس دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔[5]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب مکائد الشیطان، ٤/٥٣٦، حدیث: ٢٢، المکتبۃ العصریۃ بیروت

2 ...بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل الذکر، ص ١٥٧٥، حدیث: ٦٤٠٧

3 ...مرآۃ المناجیح، ٣/٣١٨

4 ...مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الطھارات، ١/١٢، حدیث: ٤ ومدنی پنج سورہ، ص ٢٠٤

5 ...نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ...الخ، ص ٢٢٢، حدیث: ١٢٩٤

www.dawateislami.net

اللہ کریم اپنے پیارے محبوب، حضرت محمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اتباع و پیروی کرنے کا حکم دیتے ہوئے اِرشاد فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۱﴾

(پ۳، آل عمران: ۳۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تفسیر نعیمی میں فَاتَّبِعُوْنِیْ (پس میری اتباع یعنی پیروی کرو) کے تحت جو کلام مذکور ہے اس کا مختصراً خلاصہ یہ ہے کہ اتباع کا معنی ہے کسی کی دیکھا دیکھی عمل کرنا۔ یہاں اس جانب اشارہ ہے کہ محبوب کریم کی پیروی عقل کے ماتحت ہو کر نہ کرو بلکہ عشق کے تحت ہو کر کرو۔ عشق اندھا ہو کر محبوب کی اطاعت پر مجبور کرتا ہے۔ ہر ایک کی بات سوچ سمجھ کر مانو مگر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی باتوں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے افعال پر بغیر سوچے سمجھے عمل کرو۔ اس اتباع و پیروی پر ایمان کا دارومدار ہے۔ جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کا دعویٰ کرے اور ان کی سنت کا مخالف ہو وہ بَشہادتِ قرآن جھوٹا ہے۔[1]

100 شہیدوں کا ثواب

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص میری امت میں فساد پھیل جانے کے وقت میری

1 ... تفسیر نعیمی، پ۳، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۳۱، ۳/ ۳۷۸

www.dawateislami.net

سنت پر عمل کرے گا اس کو 100 شہیدوں کا ثواب ملے گا۔[1]

حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ ایسے زمانے میں جب کہ لوگ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں سے بے پروائی کرتے ہوں یا سنت پر عمل کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہوں اگر ایسے فتنہ وفساد کے زمانے میں کوئی مسلمان حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہ کر اس پر عمل کرتا رہے گا تو ایسے شخص کو 100 شہیدوں کا اجر وثواب ملے گا۔[2]

سنت کسے کہتے ہیں؟

سنت کا لغوی معنی طریقہ وراستہ ہے۔ شرعی طور پر سنّت اس دینی طریقے کو کہتے ہیں کہ جو فرض اور واجب نہ ہو اور نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر مَوَاظَبَت (ہمیشگی) فرمائی ہو لیکن کبھی کبھار ترک بھی فرمادیا ہو۔ اگر وہ مَوَاظَبَت (ہمیشگی) عبادت کی غرض سے ہو تو اسے سنّتِ مؤکدہ کہتے ہیں اور اگر مَوَاظَبَت (ہمیشگی) عادت کے طور پر ہو تو اسے سنّتِ غیر مؤکدہ کہتے ہیں۔[3]

سنت کے متعلق مختلف احکام

(1) سنت کا حکم یہ ہے کہ آدمی سے اسے قائم کرنے کا مطالبہ کیا جائے اور اسے ترک کرنے پر ملامت کی جائے۔[4] سنتِ مؤکدہ پر عمل نہ کرنا مکروہ واِسَاءَت یعنی برا ہے۔ اس

---

1 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام...الخ، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۶

2 ...بہشت کی کنجیاں، ص ۵۰، مکتبۃ المدینہ کراچی

3 ...کتاب التعریفات، ص ۱۹۵، دار النفائس بیروت

4 ...اصول البزدوی، باب العزیمۃ والرخصۃ، ص ۱۳۹، کراچی

www.dawateislami.net

کو چھوڑنے کی عادت بنالینے والے پر عذاب اور کبھی کبھار ترک کرنے والا ملامت کا مستحق ہے۔[1] (2) سنّتِ غیر مؤکدہ پر عمل کرنا محمود (یعنی اچھا) اور ثواب کا باعث ہے۔ انہیں چھوڑنے میں کراہت اور اِسَاءَت (یعنی برائی) لازم نہیں آتی اور نہ ہی ترک کرنے والا گناہ گار ہوتا ہے۔[2]

سنت پر عمل کے فائدے اور ثوابات

❁ سنتِ رسول پر عمل جنت میں داخلے کا سبب ہے۔ (حدیث پاک میں ہے: جس نے پاکیزہ کھانا کھایا اور سنت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے وہ جنت میں داخل ہو گا۔)[3] ❁ فسادِ امت کے وقت سنت پر عمل کرنے والے کو شہادت کا ثواب ملتا ہے۔[4] ❁ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک سنت پر عمل کرنے والوں کو حدیث مُبارَکہ میں ہدایت یافتہ ہونے کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔[5] ❁ نیک لوگوں کی پہچان یہ ہے کہ وہ اپنے نبی عَلَیْہِ السَّلَام کی سنت پر عمل کرتے ہیں۔[6] ❁ سنتِ مصطفٰے پر عمل کرنے والے خوش نصیب لوگ گمراہی سے محفوظ رہتے ہیں (فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: میں نے تم لوگوں میں دو ایسی چیزیں چھوڑی ہیں کہ جب تک ان دونوں پر مضبوطی کے ساتھ عمل کرتے رہو

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۱/ ۹۰۳-۹۰۴ ملخصًا

2 ... رد المحتار، کتاب الطہارۃ، ارکان الوضوء اربعۃ، مطلب فی السنۃ وتعریفھا، ۱/ ۲۳۰ ملخصًا

3 ... مستدرک، کتاب الاطعمۃ، باب ذکر معیشۃ النبی، ۵/ ۱۴۲، حدیث: ۷۱۵۵

4 ... الترغیب والترھیب، کتاب الایمان، باب الترغیب فی اتباع الکتاب والسنۃ، ص ۳۴، حدیث: ۵

5 ... مسند بزار، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۶/ ۳۳۸، حدیث: ۲۳۴۵

6 ... فیضان ریاض الصالحین، ۳/ ۵۵، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

گے ہر گز ہر گز گمراہ نہیں ہوگے۔(۱) کتابُ اللہ (قرآن کریم)(۲) سنتِ رسول۔[1] ❁ سنت مصطفےٰ سے مَحبَّت، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرنے والا جنت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی ہو گا۔[2]

سنت پر عمل نہ کرنے کے نقصانات

❁ سنت پر عمل نہ کرنے والا شفاعتِ مصطفےٰ سے محروم ہو گا۔(حدیث پاک میں ہے: جس نے میری سنت کو ضائع کیا اس پر میری شفاعت حرام ہے)[3] ❁ سنتِ مبارکہ کو چھوڑ دینا گمراہی کا سبب ہے۔[4] ❁ سنت چھوڑنے والے کا دل مردہ ہونے کا خطرہ ہے۔[5] ❁ سنتِ مبارکہ کی مخالفت ناشکری ہے۔[6] ❁ بلا عذر سنت چھوڑنے کا عادی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک گروہ سے نکل جاتا ہے (حدیثِ پاک میں ہے: جو میری سنت سے اعراض کرے وہ مجھ سے نہیں)۔[7] ❁ سنتِ رسول پر عمل نہ کرنے والا ہلاکت میں مبتلا ہو گا۔[8]

---

1 ...موطا امام مالک، کتاب القدر، باب النھی بالقول بالقدر، ص ۴۷۹، حدیث: ۱۷۰۸

2 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب و السنۃ، ۱/ ۵۵، حدیث: ۱۷۵

3 ...تفسیر روح البیان، پ ۵، النساء، تحت الآیۃ: ۶۵، ۲/ ۲۳۶

4 ...مسلم، کتاب المساجد و مواضع، باب صلاۃ الجماعۃ من سنن الھدی، ص ۲۳۸، حدیث: ۶۵۴

5 ...احیاء العلوم، کتاب شرح عجائب القلب، بیان تسلط الشیطان علی القلب...الخ، ۳/ ۴۸، ملخصًا

6 ...مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ فی السفر، ۲/ ۳۴۳، حدیث: ۴۲۹۲

7 ...بخاری، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، ص ۱۳۰۷ حدیث: ۵۰۶۳

8 ...صحیح ابن خزیمہ، کتاب الصیام، باب استحباب صوم...الخ، ص ۴۸۵، حدیث: ۲۱۰۵ ماخوذًا

www.dawateislami.net

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

سوتے وَقْت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔[1]

(22)...شکر کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے یہ کہا: "**جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّاھُوَ اَھْلُہٗ**"[2] 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ کریم پارہ 2، سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ، آیت: 172 میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ(۱۷۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں اور اللہ کا احسان مانو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے کہ قرآنِ کریم میں اس طرح کے بیسیوں مَقامات ہیں،

---

1 ...بخاری، کتاب الدعوات، ص ۱۵۶۰، حدیث: ۶۳۱۴ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۳

2 ...اللہ پاک ہماری طرف سے حضرت **مُحَمَّد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسی جزا عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔

3 ...معجم اوسط، ۱/۸۲، حدیث: ۲۳۵

www.dawateislami.net

جہاں رزقِ الٰہی سے لُطف اندوز ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ صرف یہ شرط لگائی ہے کہ حرام چیزیں نہ کھاؤ، حرام ذریعے سے حاصل کر کے نہ کھاؤ، کھا کر غافل نہ ہو جاؤ، یہ چیزیں تمہیں اطاعتِ الٰہی سے دُور نہ کر دیں، کھا پی کر اللہ پاک کا شکر ادا کرو۔ چنانچہ فرمایا: اور اللہ کا شکر ادا کرو اُسی کی عبادت کرتے ہو۔ (1)

نعمت پر شکر نفع کا باعث

حضرت سَیِّدُنا کعب رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جب اللہ پاک دنیا میں کسی شخص پر انعام فرمائے اور وہ اس نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرے اور اس کے لئے تواضع و انکساری کرے تو اللہ کریم اسے دنیا میں اس نعمت سے نفع دیتا اور اس کی وجہ سے اس کے آخرت میں درجات بلند فرماتا ہے، مگر جس شخص پر انعام فرمائے اور وہ شکر و تواضع و انکساری نہ کرے تو ایسے شخص سے نعمت کا نفع روک لیتا اور اس کے لئے جہنم کا ایک طبق کھول دیتا ہے، پھر چاہے گا تو اسے (آخرت میں) عذاب دے گا یا اس سے درگزر فرمائے گا۔ (2)

حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ مصطفےٰ جانِ رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جب اللہ پاک اپنے بندے پر کوئی نعمت نازل فرماتا ہے اور وہ بندہ (بطورِ شکر) اس پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہتا ہے تو بارگاہِ خداوندی میں یہ کلمہ اسے نعمت دینے سے بہتر ہے۔ (3)

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۷۲، ۱/ ۲۷۲

2 ... موسوعۃ ابن ابی دنیا، باب التواضع والخمول، ۴/ ۵۵۵، حدیث: ۹۳

3 ... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الحامدین، ص ۶۱۰، حدیث: ۳۸۰۵

www.dawateislami.net

شکر کسے کہتے ہیں؟

شکر کا مطلب ہے کہ کسی کے احسان و نعمت کی وجہ سے زبان، دل یا دیگر اعضائے جسم کے ساتھ اس کی تعظیم کی جائے۔[1]

شکر کے متعلق مختلف احکام

(1) اللہ کریم کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا واجب ہے۔[2] (یعنی دِل و اِعتقاد میں اللہ کی طرف نعمت کی نسبت کرے اور اسے نافرمانی میں ضائع نہ کرے۔) اللہ پاک کے انعامات پر شکر ادا کرنا مؤمنین کا طریقہ اور ناشکری کرنا کفار و منافقین کا طریقہ ہے۔ شکر ادا کرنا رِضائے الٰہی اور جنت میں لے جانے والا کام ہے جبکہ ناشکری کرنا ربّ کریم کی ناراضی اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[3] (2) جس روز اللہ پاک کی خاص رحمت نازل ہو اس دن کو عید بنانا اور خوشیاں منانا، عبادتیں کرنا، شکرِ الٰہی ادا کرنا صالحین کا طریقہ ہے۔[4]

شکر کے فائدے اور ثوابات

اللہ پاک کا شکر تمام عبادتوں کی اصل ہے۔[5] اللہ (کریم) شکر (کرنے) والوں کو اس کا صلہ دے گا۔ (پ۴، اٰل عمران: ۱۴۴) شکر کرنے سے بندہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔

---

1 ... احیاء علوم الدین، کتاب الصبر و الشکر، بیان حد الشکر و حقیقته، ٤ / ١٠٠ ملخصًا

2 ... تفسیر خزائن العرفان، پ۲، البقرة، تحت الآیة: ۱۷۲

3 ... نجات دلانے والے اعمال کی معلومات، ص۳۵ بتصرف قلیل، مکتبة المدینہ کراچی

4 ... تفسیر خزائن العرفان، پ٦، المائدة، تحت الآیة: ۱۱۴ ملخصًا

5 ... تفسیر کبیر، پ۲، البقرة، تحت الآیة: ۱۵۲، ۲/ ۱۹۱، دار احیاء التراث العربی بیروت

www.dawateislami.net

(پ۵، النساء: ۱۴۷ ملخصًا) ❁ شکر کرنے سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔(پ۱۳، ابراھیم: ۷) ❁ اللہ پاک اس بات پر بہت خوش ہوتا ہے کہ بندہ ہر نوالے اور ہر گھونٹ پر اس کا شکر ادا کرے۔[1] ❁ شکر کرنے والا دل بندے کے ایمان پر مددگار ہے۔[2] ❁ عطا پر شکر کرنا اللہ پاک کی رحمت میں داخل ہونے کا سبب ہے۔[3] ❁ اللہ کریم کا شکر ادا کرنا دنیا کی تمام نعمتوں سے بہتر ہے۔[4] ❁ شکر ایمان کا آدھا حصہ ہے۔[5] ❁ قیامت کے دن اللہ پاک کے افضل ترین بندے وہ ہوں گے جو بہت شکر گزار ہوں گے۔[6] ❁ شکر ادا کرتے ہوئے کھانے والے کا ثواب صبر کرتے ہوئے روزہ رکھنے والے کی طرح ہے۔[7] ❁ شکر گزار دل دین و دنیا کے کاموں پر بندے کی مدد کرتا ہے۔[8] ❁ شکر ادا کرنے سے بندہ زوالِ نعمت سے بچ جاتا ہے۔[9]

ناشکری کے نقصانات

❁ کفرانِ نِعَم یعنی اللہ پاک کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا نہ کرنا اور ان سے غفلت برتنا

---

1 ...ترمذی، کتاب الاطعمة، باب ماجاء فی الحمد علی الطعام، ص ۱۸۳۶

2 ...ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورة التوبة، ص ۷۱۵، حدیث: ۳۰۹۴

3 ...شعب الایمان، باب فی تعدید نعم اللہ...الخ، ۴/ ۱۰۵، حدیث: ۴۴۳۲

4 ...تاریخ ابن عساکر، رقم ۶۵۶۵، محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عبید اللہ، ۵۴/ ۱۶

5 ...تفسیر الطبری، پ ۲۱، لقمان، تحت الآیة ۳۰، حدیث: ۲۸۱۵۶، ۱۰/ ۲۲۳، دار الکتب العلمیة بیروت

6 ...معجم کبیر، ۷/ ۲۵۲، حدیث: ۱۴۶۷۳

7 ...مستدرك، کتاب الاطعمة، ۳۰۰۴- الطاعم الشاکر مثل...الخ، ۵/ ۱۸۷، حدیث: ۷۲۷۶

8 ...معجم کبیر، ۴/ ۲۱۷، حدیث: ۷۷۳۴

9 ...مسند الفردوس، ۲/ ۱۵۵، حدیث: ۲۷۸۳

www.dawateislami.net

گناہِ کبیرہ[1] حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] (حدیث پاک میں ہے: ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی، یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہنم میں لے جانے والا عمل کونسا ہے؟ فرمایا: جھوٹ بولنا جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو گناہ کرتا ہے اور جب گناہ کرتا ہے تو ناشکری کرتا ہے اور جب ناشکری کرتا ہے تو جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔[3] ❁ اللہ پاک اپنے بندوں کی ناشکری کو پسند نہیں فرماتا۔ (پ۲۳، الزمر: ۷) ❁ ناشکری کرنے والوں کو سخت عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ (پ۱۳، ابراھیم: ۷) ❁ شکر ادا نہ کرنے کی وجہ سے نعمت چھن جاتی ہے۔[4] ❁ نعمتوں کا شکر نہ کرنا ان نعمتوں کو عذابِ الٰہی میں بدلنے کا سبب ہے۔[5] ❁ ناشکری کی وجہ سے اللہ پاک انسانوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔[6]

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

نیا لباس پہنتے وَقت کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

1 ...رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون: فی بیان الکبائر، ص۳۵۵، دار السلام القاھرۃ

2 ...باطنی بیماریوں کی معلومات، ص۱۱۳، مکتبۃ المدینہ کراچی

3 ...مسند امام احمد، مسند المکثرین وغیرھم، ۳/ ۵۷۱، حدیث: ۶۸۰۰

4 ...مسند الفردوس، ۲/ ۱۵۵، حدیث: ۲۷۸۳ ماخوذًا

5 ...شعب الایمان، باب فی تعدید نعم اللہ وشکرھا، ۴/ ۱۲۷، حدیث: ۴۵۳۶

6 ...حلیۃ الاولیاء، سلمۃ بن دینار، ۳/ ۲۷۰، رقم: ۳۹۲۵

www.dawateislami.net

ترجمہ: اللہ پاک کا شُکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا سَتر چُھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زِینت حاصِل کرتا ہوں۔[1]

(23)...توبہ کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعَت ملے گی۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سچی توبہ جنت میں جانے کا سبب ہے۔ اللہ پاک قرآنِ مجید میں اِرشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًاؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (پ۲۸، التحریم: ۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے قریب ہے کہ تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے اتار دے اور تمہیں باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں بہیں۔

"توبۃُ النصوح" کا معنی ہے: سچی اور خالِص توبہ۔ رسولِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی وضاحت میں فرمایا: بندہ گُناہ پر شرمندہ ہو، اللہ پاک کے حُضُور معذرت کرے پھر

---

1 ...ترمذی، احادیث شتی، باب من ابواب الدعوات، ص۶۳۰، حدیث: ۳۵۶۰ ومدنی پنج سورہ، ص۲۱۵

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا اصبح واذا امسی، ۱۰/۱۲۰، حدیث: ۱۷۰۲۲

www.dawateislami.net

کبھی اس کی طرف نہ پلٹے جیسے دودھ تھن میں واپس نہیں جاتا۔[1]

تین۳ فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

❁ ہر آدمی خطا کرتا ہے، بہتر وہ ہے جو توبہ کرلے۔[2] ❁ تمہاری خطائیں آسمان تک پہنچ جائیں، پھر تم توبہ کرو، اللہ کریم تمہاری توبہ قبول فرمالے گا۔[3] ❁ اللہ پاک نے توبہ کے لئے مغرب کی جانِب ایک دروازہ بنایا ہے، جس کی چوڑائی 70 سال کی راہ ہے، یہ اس وقت تک بند نہ ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔[4]

توبہ کسے کہتے ہیں؟

گُناہ پر اس لئے کہ اللہ پاک کی نافرمانی ہے، نادِم و پریشان ہو کر فوراً چھوڑ دینا، آئندہ کبھی اس گُناہ کے پاس نہ جانے کا سچے دِل سے پکا ارادہ کرنا اور جو چارہ کار اس کی تلافی کا اپنے ہاتھ ہو، بجالانا **توبہ** ہے۔[5]

گُناہ کی تلافی کا مطلب: یعنی گُناہ کا اَثَر مِٹانا مثلاً ❁ نمازیں چھوٹی ہوں تو قضا کرنا ❁ ناغہ کیے ہوئے روزے رکھنا ❁ پچھلے سالوں کی زکوٰۃ جو پہلے ادا نہ کی ہو، حساب لگا کر نکالنا ❁ جس کا حق مارا ہو، اس کا حق دینا یا مُعاف کرا لینا مثلاً مال چھینا، سود، چوری رشوت وغیرہ میں لیا ہو تو لوٹانا، جسے تھپڑ مارا تھا، مُعاف کروانا یا بدلہ دینا وغیرہ۔

---

1 ...تفسیر روح المعانی، پ۲۸، التحریم، تحت الآیۃ: ۸، ۲۸/۴۸۷، دار احیاء التراث العربی بیروت

2 ...ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر التوبۃ، ص۶۸۹، حدیث: ۴۲۵۱

3 ...ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر التوبۃ، ص۶۸۸، حدیث: ۴۲۴۸

4 ...ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی فضل التوبۃ...الخ، ص۸۰۸، حدیث: ۳۵۳۶

5 ...فتاوی رضویہ، ۲۱/۱۲۱ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

توبہ کے متعلق مختلف اَحکام

(1): جوں ہی گُناہ ہو فوراً توبہ کر لینا واجِب ہے۔[1] (2): اِعْلانیہ گُناہ کی توبہ بھی اِعْلانیہ ہی ضَروری ہے۔ حَدیثِ پاک میں ہے: **تَوْبَةُ السِّرِّ بِالسِّرِّ وَ الْعَلَانِيَةِ بِالْعَلَانِيَةِ**[2] پوشیدہ گُناہ کی توبہ پوشیدہ اور اِعْلانیہ کی اِعْلانیہ ہے۔ **نوٹ:** اِعْلانیہ توبہ کے لئے ضَروری ہے کہ جیسے مَجْمَع میں گناہ کیا تھا ویسے ہی مَجْمَع میں توبہ کرے۔[3] (3): گُناہ سے توبہ کر لینے والے کو اُس گُناہ سے عیب لگانا (مثلاً جس نے سُود سے توبہ کر لی، اسے "سود خور" کہنا) حرام ہے[4] ایسے کے مُتَعَلِّق **رسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نہ مرے گا جب تک خود اس گُناہ کا مُرتکِب نہ ہو۔[5]

توبہ کے فائدے اور ثوابات

❁ توبہ کرنا عِبادت ہے۔[6] ❁ توبہ کرنے والا **اللہ** پاک کا محبوب ہے۔ (پ۲، البقرۃ: ۲۲۲) ❁ توبہ کرنے سے کامیابی ملتی ہے (قرآنِ مجید میں ہے: **وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ** ﴿۳۱﴾ (پ۱۸، النور: ۳۱) ترجمۂ کنزالایمان: اور **اللہ** کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو سب کے سب اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ)۔ ❁ توبہ کرنے والوں کے لئے عرشِ الٰہی اُٹھانے والے

---

1 ... شرح مسلم للنووی، کتاب التوبۃ، باب فی الحض علی التوبۃ والفرح بھا، الجزء السابع عشر، ۶/۶۷، دار الفیحاء دمشق

2 ... معجم کبیر، ۸/۴۶۴، حدیث: ۱۶۷۴۵

3 ... فتاوی رضویہ، ۲۳/۳۲۴ بتغیر قلیل

4 ... فتاوی رضویہ، ۲۳/۳۲۹

5 ... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ ... الخ، باب-۴۸، ص ۵۹۲، حدیث: ۲۵۰۵

6 ... مرآۃ المناجیح، ۳/۳۷۶ ملتقطاً

www.dawateislami.net

فرشتے دُعائے مغفرت کرتے ہیں۔ ❁ توبہ کرنا دُعائیں قبُول ہونے کا سبب ہے۔[1] ❁ توبہ قِیامت کی ہولناکیوں سے بچاتی ہے (حدیثِ پاک میں ہے: توبہ کرنے والے جب اپنی قبروں سے نکلیں گے، ان کے سامنے مشک کی خوشبو پھیلے گی، وہ جنت کے دستر خوان سے کھائیں گے اور عرش کے سائے میں ہوں گے جبکہ مخلوق حساب کی سختی میں مُبْتَلا ہو گی۔[2]) ❁ توبہ رَحْمَتِ الٰہی پانے کا ذریعہ ہے (حدیثِ قدسی میں اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! میری طرف اُٹھ، میری رَحْمَت تیری طرف چل کر آئے گی، تو میری طرف قدم بڑھا، میری رَحْمَت تیری طرف دوڑتی آئے گی۔[3]) ❁ توبہ گُناہوں کو مِٹاتی اور دِل کا زنگ دور کرتی ہے (دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ❁ توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اُس نے گُناہ کیا ہی نہیں۔[4] ❁ بندہ گُناہ کرتا ہے، اس کے دِل پر ایک سیاہ نکتہ لگا دیا جاتا ہے، پھر توبہ کرے تو وہ نکتہ مٹا دیا جاتا ہے۔[5]) ❁ سچی توبہ سے عمر بڑھتی اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔[6] ❁ اِستِغفار سے تنگی اور غم دور ہوتے ہیں (حدیثِ پاک میں ہے: جو ہمیشہ اِستِغفار کرتا ہے، اللہ پاک اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بناتا، ہر فکر و غم سے اسے خلاصی عطا فرماتا اور ایسی جگہ سے اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔[7])

---

1 ... فضائل دعا، ص ۶۱ ماخوذاً

2 ... بحر الدموع، الفصل الاول فضل التوبة وثمارها، ص ۲۲، مکتبة دار الفجر دمشق

3 ... مسند امام احمد، مسند المکیین، ۶/ ۵۰۵، حدیث: ۱۶۳۴۶

4 ... ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر التوبة، ص ۶۸۹، حدیث: ۴۲۵۰

5 ... موسوعة ابن ابی الدنیا، کتاب التوبة، ۳/ ۴۲۵، حدیث: ۱۹۸

6 ... تفسیر خزائن العرفان، پ ۱۱، ھود، تحت الآیة: ۳ ماخوذًا

7 ... ابو داود، کتاب الصلاة/ الوتر، باب فی الاستغفار، ص ۲۴۷، حدیث: ۱۵۱۸

www.dawateislami.net

گُناہ پر اَڑے رہنے کے نقصانات

گُناہ پر اَڑنا اندھا پَن اور شیطانی طریقہ ہے۔ گُناہ پر اَڑنا ظلم ہے (قرآنِ مجید میں ہے: وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ (پ۲۶، الحجرات: ۱۱) ترجمۂ کنزالایمان: اَور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔) گُناہ پر اَڑنا اللہ پاک کی ناراضی کا سبب ہے (حدیثِ پاک میں ہے: جو توبہ نہ کرے، کفر اور گناہوں پر قائم رہے وہ خوف اور مرض میں مبتلا رہے گا، اسے اللہ پاک کی ناراضی کا سامنا بھی ہو گا اگرچہ دنیا کی لذتیں اس پر وسیع ہو جائیں، اس عیش میں کوئی بھلائی نہیں، جس کے بعد جہنم ہو۔[1]) گُناہ پر اَڑنا جہنّم میں لے جانے والا کام ہے (رسولِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَیْلٌ لِّلْمُصَرِّیْنَ گُناہ پر اَڑنے والوں کے لئے "ویل" ہے۔[2] ویل: جہنم کی ایک وادی ہے، جس سے خود جہنم بھی پناہ مانگتا ہے)۔ گُناہ پر اَڑے رہنے سے نیکیوں کی توفیق نہیں ملتی نہ عِبادت میں لذّت نصیب ہوتی ہے۔[3] گُناہ پر اَڑنا یعنی توبہ کی توفیق نہ ملنا بھی عذاب کی ایک صُورت ہے (حضرت سہل بن عبد اللہ تُسْتَرِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: انسان پر توبہ سے بڑھ کر کوئی شے لازِم نہیں اور توبہ نہ کرنے سے بڑھ کر کوئی عذاب نہیں مگر حالت یہ ہے کہ لوگ توبہ سے غافِل ہیں۔[4]) بعض گُناہوں پر اَڑنا قطع تعلقی (Social boycott) کو لازِم کرتا ہے جیسے اِرْتِداد (یعنی مسلمان ہو کر کافِر بننا، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مرتد ہونا سب

---

1 ...تفسیر صاوی، پ۱۱، ھود، تحت الآیۃ: ۳، الجزء الثالث، ۲/۱۲۶

2 ...مسند امام احمد، مسند المکثرین وغیرھم، ۳/۶۸۴، حدیث: ۷۲۳۸

3 ...مختصر منہاج العابدین، ص ۲۴ ملخصاً، مکتبۃ المدینہ کراچی

4 ...قوت القلوب، الفصل الثانی والثلاثون فیہ شرح مقامات الیقین ...الخ، ذکر فروض التوبۃ ...الخ، ۱/۳۰۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

سے بدتر جُرم ہے۔[1]) مزید فرماتے ہیں: اس سے سلام، کلام مسلمانوں کو حرام اس کی شادی غمی میں شرکت حرام۔ بیمار پڑے تو اسے پوچھنے جانا حرام، اس کی قبر پر جانا حرام۔[2]) ❁ دَیُّوثی (یعنی قُدرت کے باوُجود اپنی عَورتوں کو بے پردگی و بے حیائی سے نہ روکنا، فتاوی رضویہ شریف میں ہے: بحکمِ حدیث اس پر جنّت حرام ہے اور بحکمِ قرآن عظیم اس کے پاس بیٹھنا جائز نہیں، مسلمان اسے یک لخت چھوڑ دیں اور اس سے سلام، کلام، میل جول سب تَرک کر دیں جب تک صدقِ دِل سے توبہ نہ کرلے۔[3]) ❁ سود کھانا وغیرہ۔

نوٹ: اللہ پاک کی رَحمت سے مایُوسی گُناہ ہے بلکہ توبہ کا انکار یعنی یہ کہنا: **"توبہ کوئی چیز نہیں"** کفر ہے۔[4] توجہ فرمائیں: **توبہ** کے بارے میں مزید مفید معلومات جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **توبہ کی روایات و حکایات** کا مُطالَعہ کیجئے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تَعْرِیفیں **اللہ** پاک کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حَیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔[5]

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۱۴/ ۳۰۷

2 ... فتاوی رضویہ، ۱۴/ ۳۲۰ ملتقطًا

3 ... فتاوی رضویہ، ۱۴/ ۳۷۷-۳۷۸ ملتقطًا

4 ... فتاوی رضویہ، ۱۴/ ۶۱۰

5 ... بخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا نام، ص ۱۵۶۰، حدیث: ۶۳۱۴ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۳

www.dawateislami.net

(24)...مُعاف کرنے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جِبْرَائِیل (عَلَیْہِ السَّلَام) نے مجھ سے عَرْض کی کہ اللہ پاک فرماتا ہے: ”اے **مُحَمَّد**! کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمَّتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں!“[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُعاف کرنا نیک لوگوں کا وَصْف ہے۔ پارہ 4، سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَان، آیت: 134 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَۚ(۱۳۴)

ترجمۂ کنزالایمان: اور غُصّہ پینے والے اور لوگوں سے دَرْگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔

جنّت میں محل اور بلند دَرَجات حاصِل کرنے کا نسخہ

حضرت اُبَیّ بِن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوَایت ہے، نبی اَکْرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: جسے پسند ہو کہ (جنّت میں) اس کے لئے **محل** بنایا جائے اور اس کے **دَرَجات بلند** ہوں، اُسے چاہیے کہ ❁ **جو اُس پر ظلم کرے، یہ اُسے مُعاف کرے** ❁ جو اسے محروم کرے، یہ اسے عطا کرے ❁ جو اس سے **تَعَلُّق** توڑے، یہ اس سے **تَعَلُّق** جوڑے۔[2]

---

1 ...نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ...الخ، ص ۲۲۲، حدیث: ۱۲۹۲

2 ...مستدرك، کتاب التفسیر، شرح آیۃ: کنتم خیر امۃ...الخ، ۳/۱۳، حدیث: ۳۲۱۵

www.dawateislami.net

"عَفْو" کسے کہتے ہیں؟

اپنے ذاتی مُعاملات میں قُصُور وار پر سختی نہ کرنا بلکہ اسے مُعاف کر دینا "عَفْو" ہے۔[1]

مُعاف کرنے کے مُتَعَلِّق مختلف احکام

(1): معاف کرنا انتقام (بدلہ) لینے سے افضل ہے۔[2] اعلیٰ حضرت، شاہ امام اَحْمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس سے اس کا بھائی مُعافی چاہے، وہ بِلا عُذرِ شَرْعی مُعاف نہ کرے تو حدیثِ پاک میں فرمایا: اسے روزِ قِیامت حوضِ کوثَر پر حاضِر ہونا نصیب نہ ہو گا۔[3]

(2): اگر مُعاف کرنے کی صُورت میں خدشہ ہو کہ اس شَخْص کو مزید جرأت ملے گی اور وہ ہم پر یا کسی اور پر زِیادہ ظُلم ڈھائے گا تو ایسی صُورت میں بدلہ لینا مُعاف کر دینے سے اَفْضَل ہے۔[4] (3): بندے کو صِرْف اپنا حق مُعاف کر دینے کا اِخْتِیار ہے، قومی یا دینی مُجْرِم کو مُعاف کرنے کا اِخْتِیار اسے نہیں۔

معاف کرنے کے فائدے اور ثوابات

❁ معاف کرنا بخشش کا ذریعہ ہے۔ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مُعاف کرو! اللہ پاک تمہیں مُعاف فرمائے گا۔[5] ❁ روزِ قِیامت مُعاف کرنے والے کا حساب آسانی سے لیا جائے گا اور اسے جَنّت میں داخِل کر دیا جائے گا۔[6] ❁ مُعاف کرنے سے عِزت

---

1 ... تفسیر نعیمی، پ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۹۹، ۹/ ۴۵۲ بتغیر قلیل

2 ... فیضان احیاء العلوم، ص ۴۱، مکتبۃ المدینہ کراچی

3 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۱۹۵

4 ... الطریقۃ المحمدیۃ مع الحدیقۃ الندیۃ، ۳/ ۸۸ ملخصًا، دار الکتب العلمیۃ بیروت

5 ... مسند امام احمد، مسند المکثرین وغیرھم، ۳/ ۵۴۴، حدیث: ۶۶۹۸

6 ... معجم اوسط، ۴/ ۱۸، حدیث: ۵۰۶۴ ملخصًا

www.dawateislami.net

بڑھتی ہے۔[1] ❁ مُعاف کرنے والا اللہ پاک کے ہاں زیادہ عِزت والا ہے۔ شُعَبُ الْاِیمان میں ہے: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے عَرض کیا: اِلٰہی! تیرے حُضُور کون زِیادہ عِزت والا ہے؟ فرمایا: جو بدلہ لینے کی طاقت ہوتے ہوئے بھی **مُعاف** کر دے۔[2] ❁ مُعاف کرنا **اَفْضَل اَخْلاق** سے ہے۔[3] ❁ مُعاف کرنے میں اَمن اور ہِدایت ہے۔ چنانچہ حدیثِ پاک میں شکر، صبر اور اِستِغْفار کرنے اور **ظالِم کو مُعاف کر دینے والوں** کے مُتَعَلِّق فرمایا: ایسے لوگ امن وہدایت والے ہیں۔[4] ❁ مُعاف کرنا فتنوں سے بچاتا ہے۔ ❁ مُعاف کرنے سے مُعاشرے میں اَمن قائم ہوتا ہے۔ ❁ عفو و درگزر کی بَرَکت سے نفرتیں مٹتیں، محبتیں پروان چڑھتی ہیں۔ ❁ مُعاف کرنے کی عادَت نیکی کی دعوت عام کرنے میں ترقی کا سبب ہے۔

لڑائی جھگڑے کے نقصانات

❁ بہت جھگڑالو اللہ پاک کے حُضُور ناپسندیدہ ہے۔[5] ❁ لڑائی جھگڑا دِل کو بگاڑتا اور نِفاق پیدا کرتا ہے۔[6] ❁ دُنیاوی لڑائی جھگڑا منحوس ہے کہ اس کی وجہ سے اللہ پاک کی آتی ہوئی رَحمتیں رُک جاتی ہیں۔[7] ❁ لڑائی جھگڑا کے سبب غیبت، چغلی، حَسَد، بُغض و کینہ، گالی گلوچ وغیرہ کئی بڑے گُناہوں کے دَروازے کھل جاتے ہیں اور کبھی معمولی لڑائی قتل

---

1 ...مسلم، کتاب البر و الصلة...الخ، باب استحباب العفو و التواضع، ص ۱۰۰۲، حدیث: ۲۵۸۸

2 ...شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/ ۳۱۹، حدیث: ۸۳۲۷ بتغیر قلیل

3 ...مستدرك، کتاب البر و الصلة، باب من أراد أن یمد...الخ، ۵/ ۲۲۴، حدیث: ۷۳۶۷ ملخصًا

4 ...معجم کبیر، ۴/ ۶۹، حدیث: ۶۴۸۲

5 ...بخاری، کتاب فی المظالم و الغضب، باب قول اللہ تعالی..الخ، ص ۶۳۳، حدیث: ۲۴۵۷

6 ...حلیة الاولیاء، محمد بن علی الباقر، ۳/ ۲۱۵، رقم: ۳۷۴۹

7 ...مرآۃ المناجیح، ۳/ ۲۱۰ ملتقطًا

www.dawateislami.net

جیسے گھناؤنے جُرم کا سبب بھی بن جاتی ہے۔ لڑائی جھگڑے سے آپس کا اتحاد ٹُوٹتا، محبتیں کم ہوتی، نفرتیں بڑھتی، گھر ٹُوٹتے، مُعاشَرہ تباہ ہوتا، طاقت کمزور ہوتی، دُشمن غالب آتا، وَقت برباد ہوتا بلکہ کبھی ہزاروں لاکھوں کی رقم بھی ضائع ہوتی ہے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

ترجمہ: یااللہ! تُو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اَخلاق بھی اچھے کر دے۔[1]

(25)...صلح کروانے کا ثواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، دو بھائیوں کی لڑائی ہو جائے تو تیسرا اُن میں صلح

---

1 ...الحصن الحصین، فیما یتعلق بالامور العلویة...الخ، ص۱۰۲، المکتبة العصریة بیروت ومدنی پنج سورہ، ص۲۰۶

2 ... الترغیب فی فضائل الاعمال، باب مختصر من صلاة ...الخ، ص۱٤، حدیث: ۱۹، دار الکتب العلمیة بیروت

www.dawateislami.net

کروائے۔ پارہ 26، سُورَۃُ الْحُجُرات، آیت: 10 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰

ترجمۂ کنزالایمان: مسلمان مسلمان بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرو اور اللہ سے ڈرو کہ تم پر رحمت ہو۔

روزِ قیامت اللہ پاک صلح کروائے گا

حدیثِ پاک میں ہے: قیامت کے دِن دو شخص اللہ پاک کے حُضور دوزانو گر پڑیں گے، ان میں سے ایک ظالم، دوسرا مَظْلُوم ہو گا۔ مَظْلُوم انصاف چاہے گا اور عرض کرے گا: مولیٰ! میرے گُناہ اس کے ذِمّے ڈال دے۔ اللہ پاک فرمائے گا: دیکھ تیرے سامنے کیا ہے؟ وہ اپنے سامنے سونے کے بنے شہر اور بڑے بڑے محلات جو موتیوں سے آراستہ ہوں گے، دیکھ کر عرض کرے گا: یااللہ! یہ کس نبی، صدیق یا شہید کے لئے ہیں؟ اللہ پاک فرمائے گا: یہ اُس کے لئے ہیں جو ان کی قیمت ادا کرے۔ بندہ عرض کرے گا: ان کی قیمت کون ادا کر سکتا ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: تُو ادا کر سکتا ہے، اس طرح کہ اپنے بھائی کے حقوق مُعاف کر دے۔ وہ ظالِم کے تمام حقوق مُعاف کر دے گا۔ اب حکم ہو گا: اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑو اور دونوں جنّت میں داخِل ہو جاؤ! حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! اور مخلوق میں صلح کرواؤ، بے شک اللہ پاک بھی روزِ قیامت مسلمانوں میں صلح کروائے گا۔[1]

صلح کروانے کے متعلق مختلف اَحکام

(1): مسلمانوں میں صلح کروانا سُنّت ہے۔[2] (2): صلح کروانے کے لئے ضرورتاً خِلافِ

---

1 ... مستدرك، كتاب الاهوال، باب اذا لم يبق من الحسنات... الخ، ۵/ ۷۹۵، حدیث: ۸۷۵۸

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ۲۶، الحجرات، تحت الآیۃ: ۹، ۹/ ۴۱۵ ملخصاً

www.dawateislami.net

واقع بات کہنے کی بھی شرعاً اجازت ہے مثلاً ایک کے سامنے کہہ دے: وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، اسی طرح دوسرے کے سامنے بھی خِلافِ واقع بات کہہ دے تاکہ دونوں میں دشمنی کم ہو اور صلح ہو جائے۔[1]

صلح کروانے کے فائدے اور ثوابات

❁ صلح کروانا اعلیٰ درجے کی عِبَادت ہے۔[2] ❁ صلح کروانا نفل نمازوں، نفل روزوں اور نفلی صدقہ سے اَفْضَل عَمَل ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں روزہ، نماز اور صدقہ سے افضل عمل نہ بتاؤں؟ پھر فرمایا: آپس میں روٹھے ہوؤں کی صلح کروادینا۔[3] ❁ صلح کروانا جنت میں لے جانے والا عمل ہے، حدیثِ پاک میں ہے: جس نے دو شخصوں کے درمیان صلح کروائی، اس کے لئے جنّت واجب ہوگئی۔[4] ❁ صلح کروانا اَفْضَل صدقہ ہے۔[5] ❁ صلح کروانے والے کو ہر کلمے پر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، **اللہ** پاک اس کا مُعَامَلہ دُرست فرمادیتا ہے اور اس کے پہلے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[6] ❁ صلح کروانے والے **اللہ** پاک کے خاص بندے ہیں۔[7] ❁ صلح کروانے میں مسلمانوں کی خیر خواہی

---

1 ... بہار شریعت، ۳/۵۱۷، حصہ: ۱۶

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ۲۶، الحجرات، تحت الآیۃ: ۹، ۹/۴۱۶ ملخصاً

3 ... ابو داود، کتاب الادب، باب فی اصلاح ذات البین، ص ۷۷۱، حدیث: ۴۹۱۹

4 ... بحر الدموع، الفصل التاسع والعشرون: ذم النمیمۃ، ص ۱۵۶

5 ... شعب الایمان، باب فی اصلاح الناس اذا مرجوا ... الخ، ۷/ ۴۹۰، حدیث: ۱۱۰۹۲

6 ... الترغیب والترھیب، کتاب الادب وغیرہ، باب الترغیب فی اصلاح الناس، ص ۸۹۳، حدیث: ۹

7 ... حلیۃ الاولیاء، ثور بن یزید، ۶/ ۹۸، رقم: ۷۹۴۸

www.dawateislami.net

ہے۔[1] ❁ صلح کروانے والا اَمن قائم کرتا اور ہدایت کا سبب بنتا ہے۔ ❁ صلح کروانے والا بڑے گُناہوں کا دروازہ بند کرتا ہے۔

مسلمانوں میں پھُوٹ ڈلوانے کے نقصانات

❁ فتنہ قتل سے زیادہ شدید ہے۔(پ۲، البقرۃ:۱۹۱) ❁ مسلمانوں کو لڑانا جہنّم میں لے جانے والا کام ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے دو۲ شخصوں کے درمیان دُشمنی ڈالی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔[2] ❁ لوگوں کو لڑانا دِین کو سخت نقصان پہنچاتا ہے، ترمذی شریف کی حدیث میں ہے: لوگوں کو لڑانا دِین کو مُونڈھ دیتا ہے جس سے دین ختم ہو جاتا ہے۔[3] ❁ مسلمانوں کو لڑانا شیطان کا پسندیدہ عَمَل اور منافقوں کا طریقہ ہے۔ ❁ پھُوٹ ڈلوانا مُعاشرے کو تباہ کرتا اور کئی گُناہوں مثلاً غیبت، چغلی، قتل وغیرہ کے دروازے کھولتا ہے۔ ❁ پھوٹ ڈلوانے والا محبتوں کا دُشمن ہے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

غصہ آنے کے وقت کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔[4]

---

1 ... تفسیر نور العرفان، پ۵، النساء، تحت الآیۃ: ۳۵

2 ... بحر الدموع، الفصل التاسع والعشرون: ذم النمیمۃ، ص۱۵۶

3 ... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ، ۵۶-باب، ص۵۹۳، حدیث: ۲۵۰۸ ماخوذًا

4 ... بخاری، کتاب الادب، باب الحذر من الغضب، ص۱۵۱۹، حدیث: ۶۱۱۵ ومدنی پنج سورہ، ص۲۰۸

www.dawateislami.net

اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سُوْرَۃُ الْمُلْک پڑھ یا سن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُوْرَۃُ الْاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان سے 3 آیات یا صِراطُ الجنان سے 2 صفحات ترجمہ و تفسیر پڑھ یا سن لئے؟ (7) شجرے کے اوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14) غصے کا علاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ کیا؟ (16) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مَدَنی رِسالہ (اسلامی بھائیوں کے لئے) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صَرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سنّت کے مُطابِق لباس پہنا؟ (26) زلفیں رکھنے کی سنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سنّت کے مُطابِق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللیل پڑھی؟ (34) اَوّابین یا اِشراق و چاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سنتِ قبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو استعمال نہیں کیں؟ (38) جھوٹ،

www.dawateislami.net

غیبت اور چغلی سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت مَدَنی چینل دیکھا؟(40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43) صفائی اور سلیقے کا خیال رکھا؟(44) مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟(45) بعد فجر تفسیر سننے / سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا یا سنا؟(48) والدین اور پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟(49) اِسْرَاف سے بچے؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) تنظیمی طریقہ کار کے مُطابِق مسئلہ حل کیا؟(52) زبان کے گناہوں سے بچے؟(53) فضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدَب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❁ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ۔

ہفتہ وار 9 دینی کام

(57) اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سنا؟(59) ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) یومِ تعطیل اِعْتِکَاف کیا؟(61) مریض یا دکھیارے کی عیادت یا غم خواری اور کسی کے انتقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رسالہ پڑھا یا سنا؟(64) علاقائی دورہ کیا؟(65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اسلامی بھائی کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
(1)...نماز کا ثواب	3	وقت پر نماز پڑھنے کے متعلق مختلف اَحکام	11
دُرُود شریف کی فضیلت	3		
نماز کے بارے میں دلچسپ مَعلُومات	3	وقت پر نماز پڑھنے کے فائدے اور ثوابات	12
نماز کے متعلق مختلف اَحکام	4		
آیتِ مُبارَکہ	5	وقت پر نماز نہ پڑھنے کے نقصانات	14
فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	5	دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	14
نماز پڑھنے کے فائدے اور ثوابات	5	(3)...اذان واِقامت اور ان کا جواب دینے کا ثواب	15
نماز نہ پڑھنے کے نقصانات	6		
کلامِ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ	7	دُرُود شریف کی فضیلت	15
تیل لگاتے وقت کی دعا	8	اَذان عَذابِ الٰہی سے امان ہے	16
(2)...وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب	9	اذان دینے کے 10 مُستَحَب مواقع	16
دُرُود شریف کی فضیلت	9	اَذان واِقامت اور ان کے جواب کے مُتَعَلِّق مختلف احکام	16
نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے	9		
وقت پر نماز پڑھنا پسندیدہ عَمَل ہے	9	اذان واِقامت اور ان کا جواب دینے کے فائدے اور ثوابات	18
وقت پر نماز پڑھنے کا مطلب	10		
فرض نمازوں کے اَوقات	10	اذان واِقامت سے بے پروائی کے نقصانات	19

www.dawateislami.net

اذان کا جواب دینے کا طریقہ	19	پہلی صَف کا مطلب	28
(4)... جَماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثَواب	20	پہلی صف میں نماز پڑنے کے مُتَعَلِّق مختلف احکام	28
دُرُود شریف کی فضیلت	20	پہلی صَف میں نماز پڑھنے کے فائدے اور ثوابات	28
قرآنِ مجید میں باجماعت نماز کا حکم	20		
پانچ نمازوں کی جماعت کی عظیم الشان فضیلت	21	صَفِ اَوّل سے غفلت برتنے کا نقصان	29
جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا مطلب	22	مسجد سے نکلنے کی دعا	30
جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے مُتَعَلِّق مختلف اَحکام	22	**(6)... صفیں دُرست کرنے کا ثواب**	30
		دُرُود شریف کی فضیلت	30
باجماعت نماز سے نیک بندوں کی محبت	23	نماز کا حُسن	31
نماز باجماعت پڑھنے کے فائدے اور ثوابات	24	صفیں دُرُست کرنے کا مطلب	31
جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے نقصانات	25	صفیں درست کرنے کے متعلق مختلف اَحکام	31
سوتے وَقْت کی دُعا	26	صفیں دُرُست کرنے کے فائدے اور ثوابات	32
(5)... پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب	26		
دُرُود شریف کی فضیلت	26	صفیں دُرُست نہ کرنے کے نقصانات	33
اگر لوگ پہلی صف کا ثواب جانتے تو...!!	27	بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا	34

www.dawateislami.net

(7)... نمازِ جُمُعہ کا ثواب	34	مسجد بنانے و تعمیر میں حصہ لینے والے کے لئے جنّتی محل کی بشارت	45
دُرُود شریف کی فضیلت	34		
ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گُناہوں کی مُعافی	35	مسجد بنانا سنتِ انبیا ہے	45
		مسجد تعمیر کرنے کے مُتَعَلِّق مختلف احکام	46
نمازِ جمعہ اور خُطْبۂ جمعہ کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکام	35	مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے کے فائدے اور ثوابات	46
جمعہ کے فضائل اور نمازِ جمعہ کے ثوابات	36	مُعاشرے میں مسجد نہ ہونے کے منفی اَثرات	47
نمازِ جمعہ نہ پڑھنے کے نقصانات	37		
جمعہ کے دِن کا وظیفہ	38	مسجد میں داخِل ہونے کی دعا	49
(8)... نماز جنازہ کا ثواب	38	(10)... مسجد آباد کرنے کا ثواب	49
دُرُود شریف کی فضیلت	38	دُرُود شریف کی فضیلت	49
احد پہاڑ کے برابر ثواب	39	مسجد میں دِل لگانے کی فضیلت	50
نمازِ جنازہ کی ابتدا	40	مسجد آباد کرنے کا مطلب	50
نمازِ جنازہ کے متعلق مختلف احکام	40	مسجد آباد کرنے کے مُتَعَلِّق مختلف احکام	50
نماز جنازہ پڑھنے کے فائدے اور ثوابات	42	مسجد آباد کرنے کے فائدے اور ثوابات	51
نماز جنازہ نہ پڑھنے کے نقصانات	43	مسجد ویران کرنے کے نقصانات	53
بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دعا	43	عِلْم میں اِضافے کی دُعا	54
(9)... مسجد کی تعمیر میں حِصّہ لینے کا ثواب	44	(11)... دُعا مانگنے کا ثواب	54
دُرُود شریف کی فضیلت	44	دُرُود شریف کی فضیلت	54

www.dawateislami.net

دُعا فائدہ ہی دیتی ہے	55	تلاوتِ قرآن کے فائدے اور ثوابات	66
دُعا کسے کہتے ہیں؟	55	قرآنِ کریم سے دُوری کے نقصانات	67
دُعا کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکام	55	مسلمان کو مُنکر اتادیکھ کر پڑھنے کی دُعا	68
دُعا کے فائدے اور ثوابات	56	**(14)... قرآن کریم درست سیکھنے کا ثواب**	68
دُعا نہ مانگنے کے نقصانات	57		
اربوں نیکیاں دِلانے والی دُعا	58	دُرُود شریف کی فضیلت	68
(12)... درودِ پاک کا ثواب	58	قرآنِ کریم کے حقوق	69
دُرُود شریف کی فضیلت	58	دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	69
فِکْریں دُور، گُناہ مُعاف کروانے کا وظیفہ	59	قرآنِ کریم درست سیکھنے کے متعلق مختلف احکام	70
دُرُود پاک پڑھنے کے مُتَعَلِّق مختلف احکام	60		
دُرُودِ پاک پڑھنے کے فائدے اور ثوابات	61	قرآنِ کریم دُرُست سیکھنے کے فائدے اور ثوابات	70
دُرودِ پاک نہ پڑھنے کے نقصانات	62	قرآنِ کریم غلط پڑھنے کے نقصانات	71
دودھ پینے کے بعد کی دُعا	63	ایمان پر خاتمے کی دُعا	72
(13)... تلاوتِ قرآن کا ثواب	63	**(15)... حج کرنے کا ثواب**	72
دُرُود شریف کی فضیلت	63	دُرُود شریف کی فضیلت	72
زنگ آلود دِل کا روحانی عِلاج	64	سب سے افضل عمل	73
تلاوتِ قرآن کے متعلق مختلف احکام	64	حج کسے کہتے ہیں؟	74
تلاوتِ قرآن کے بعض آداب	65	حج کے متعلق مختلف احکام	74

www.dawateislami.net

حج کرنے کے فائدے اور ثوابات	75	دُرُود شریف کی فضیلت	87
حج نہ کرنے کے نقصانات	76	آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پورے رمضان کا اعتکاف فرمایا	88
آبِ زمزم پینے کے بعد کی دعا	77		
(16)... قربانی کرنے کا ثواب	77	اِعْتِکاف کیا ہے؟	89
دُرُود شریف کی فضیلت	77	اعتکاف کے متعلق مختلف اَحکام	89
قربانی کے دن کا سب سے پیارا عمل	78	اعتکاف کے فائدے اور ثوابات	90
قربانی کسے کہتے ہیں؟	78	شبِ قدر کی دعا	92
قربانی کے متعلق مختلف احکام	78	**(19)... سحری وافطاری کا ثواب**	92
قربانی کرنے کے فائدے اور ثوابات	80	دُرُود شریف کی فضیلت	92
قربانی نہ کرنے کے نقصانات	81	دو۲ فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	94
بازار میں داخِل ہوتے وَقْت کی دُعا	81	سحری وافطاری کے متعلق مختلف احکام	94
(17)... زکوٰۃ دینے کا ثواب	82	سحری وافطاری کے فائدے اور ثوابات	96
دُرُود شریف کی فضیلت	82	سحری و افطاری میں بے احتیاطی کے نقصانات	96
تین۳ فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	83		
زکوٰۃ سے متعلق مختلف احکام	83	بزرگوں کی سحریاں اور افطاریاں	97
زکوٰۃ دینے کے فائدے اور ثوابات	84	افطار کے وقت کی دُعا	99
زکوٰۃ نہ دینے کے نقصانات	85	**(20)... ذِکْرُ اللّٰہ کرنے کا ثواب**	99
تَعْزِیَت کرتے وَقْت کی دُعا	87	دُرُود شریف کی فضیلت	99
(18)... اِعْتِکاف کا ثواب	87	سب سے بہتر عمل	100

www.dawateislami.net

ذِکْرُ اللہ کے متعلق مختلف احکام	101	نیا لِباس پہنتے وَقْت کی دُعا	112
ذِکْرُ اللہ کرنے کے فائدے اور ثوابات	101	**(23)...توبہ کا ثواب**	113
ذِکْرُ اللہ سے دوری کے نقصانات	102	دُرُود شریف کی فضیلت	113
بیت الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دعا	103	تین۳ فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	113
(21)...سنت پر عمل کا ثواب	103	توبہ کسے کہتے ہیں؟	114
دُرُود شریف کی فضیلت	103	توبہ کے متعلق مختلف اَحکام	115
100 شہیدوں کا ثواب	104	توبہ کے فائدے اور ثوابات	115
سنت کسے کہتے ہیں؟	105	گُناہ پر اَڑے رہنے کے نقصانات	117
سنت کے متعلق مختلف احکام	105	نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا	118
سنت پر عمل کے فائدے اور ثوابات	106	**(24)...مُعاف کرنے کا ثواب**	119
سنت پر عمل نہ کرنے کے نقصانات	107	دُرُود شریف کی فضیلت	119
سوتے وَقْت کی دُعا	108	جَنّت میں محل اور بلند دَرَجات حاصِل کرنے کا نسخہ	119
(22)...شکر کا ثواب	108		
دُرُود شریف کی فضیلت	108	عَفْو کسے کہتے ہیں؟	120
نعمت پر شکر نفع کا باعث	109	مُعاف کرنے کے مُتَعَلِّق مختلف احکام	120
شکر کسے کہتے ہیں؟	110	معاف کرنے کے فائدے اور ثوابات	120
شکر کے متعلق مختلف احکام	110	لڑائی جھگڑے کے نقصانات	121
شکر کے فائدے اور ثوابات	110	آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا	122
ناشکری کے نقصانات	111	**(25)... صلح کروانے کا ثواب**	122

www.dawateislami.net

دُرُود شریف کی فضیلت	122	غصہ آنے کے وقت کی دُعا	125
مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں	122	اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)	126
روزِ قیامت اللہ پاک صلح کروائے گا	123	یومیہ 56 نیک اعمال	126
صلح کروانے کے متعلق مختلف اَحکام	123	قفلِ مدینہ کارکردگی	127
صلح کروانے کے فائدے اور ثوابات	124	ہفتہ وار 9 دینی کام	127
مسلمانوں میں پھوٹ ڈلوانے کے نقصانات	125		

مغفرت کا نسخہ

حضرتِ سَیِّدُنا ابو سعید خُدْرِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جو بندہ حالتِ سجدہ میں تین مرتبہ یہ کہے: **یَارَبِّ اغْفِرْلِی، یَارَبِّ اغْفِرْلِی، یَارَبِّ اغْفِرْلِی** (یعنی اے پروردگار! میری مغفرت فرما، اے پروردگار! میری مغفرت فرما، اے پروردگار! میری مغفرت فرما۔) جب وہ اپنا سر اٹھائے گا تو اُس کی مغفرت یعنی بخشش ہو چکی ہو گی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، ۷/۳۳، حدیث: ۳)

نوٹ: یہ دُعا نفل نماز کے سجدوں میں پڑھئے یا نفل کے علاوہ اللہ پاک کی نعمتوں پر سجدۂ شکر کی نیّت سے سجدہ کریں اور اس میں یہ اور جو چاہیں جائز دعائیں مانگیں۔

www.dawateislami.net

رسالہ نمبر: 116

نیک بننے کا نسخہ



- قدآور سانپ 2
- کون سا عمل زیادہ افضل؟ 14
- بیٹے کی موت پر مسکراہٹ 7
- تعزیت کے 16 مَدَنی پھول 19

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

www.dawateislami.net

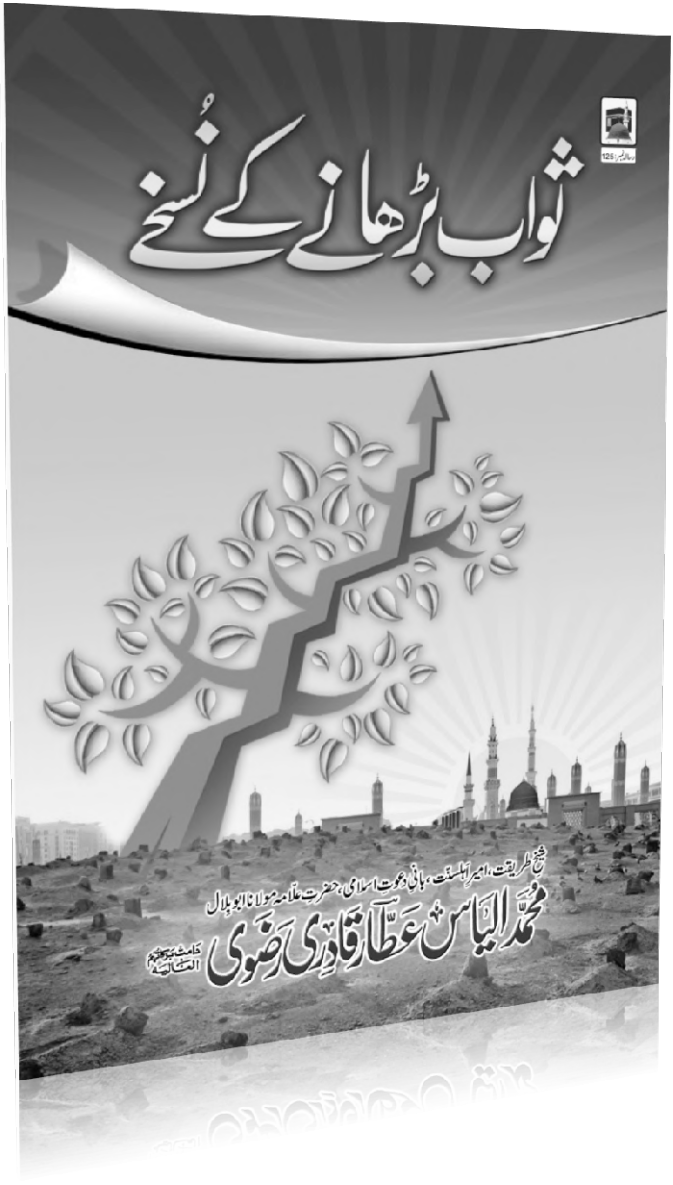

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انتظارِ نماز پر فرشتوں کی دعا

پیارے پیارے آقا، دو عالم کے داتا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے: تم میں سے کسی شخص کا نماز کے انتظار میں بیٹھے رہنا، نماز ہی میں ہونا ہے، جب تک وہ بے وُضو نہ ہو تو فرشتے اس کے لئے دُعا کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الجماعۃ و انتظار الصلاۃ، ص 241، حدیث: 649)

ISBN 978-969-631-934-4
0125768

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net